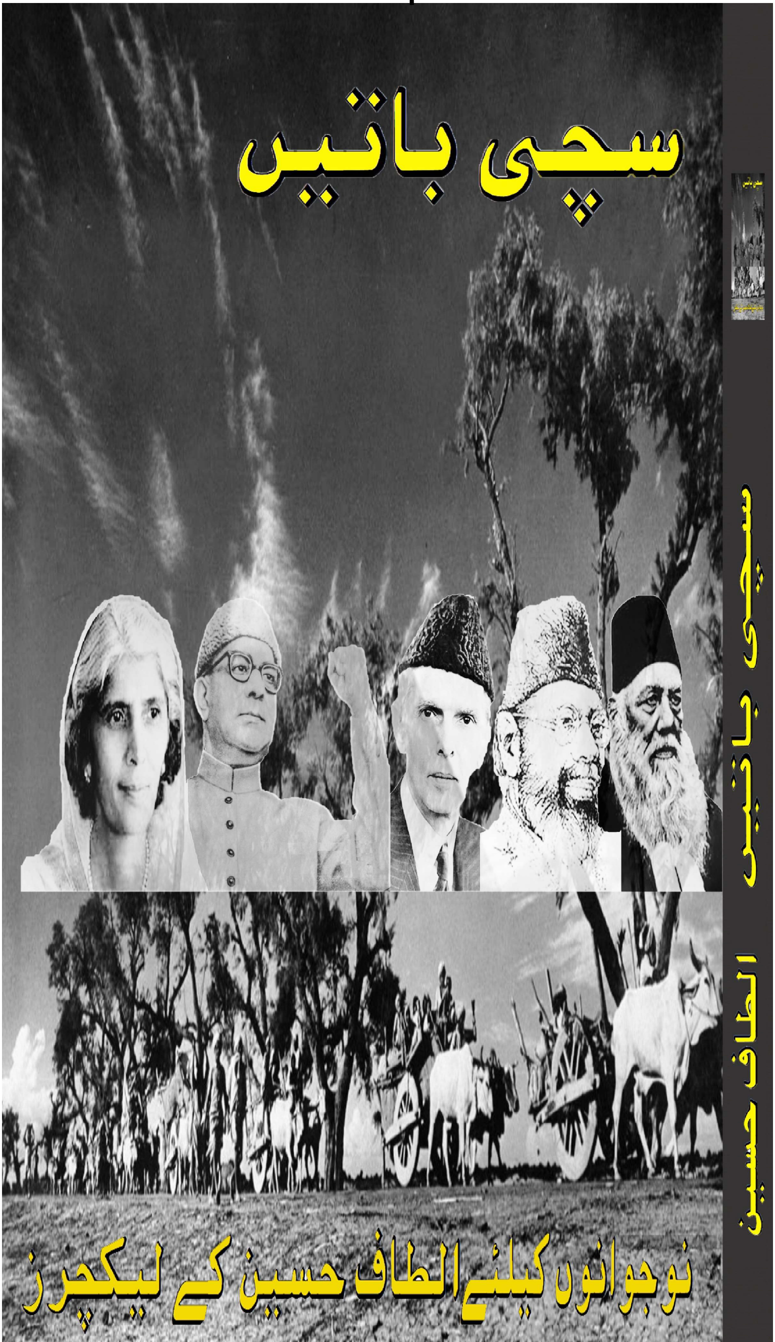
سچی باتیں
نوجوانوں کیلئے الطاف حسین کے لیکچرز
سچی باتیں الطاف حسین

سچی باتیں

نوجوانوں، طلبا و طالبات

بالخصوص

Millennials کے نام

بابائے مہاجر قوم قائد تحریک جناب الطاف حسین کے

Historical, philosophical and factual lectures

فلسفیانہ اور تاریخی حقائق پر مبنی

آڈیو لیکچرز

جاری کردہ:

شعبہ اطلاعات، ایم کیو ایم

انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن

کتاب کا نام — سچی باتیں

ترتیب وتدوین — شعبہ اطلاعات

تاریخ اجراء — دسمبر 2018ء

رابطہ کا پتہ — ایم کیو ایم انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن

خط وکتابت کیلئے:

MQM INTERNATIONAL SECRETARIAT

54-58 Elizabeth House First Floor, High Street,

Edgware, Middx- HA8 7EJ United Kingdom

Ph: 0044 208905 7300 Email: mqm@mqm.org

Fax: 0044 208952 9282 website: www.mqm.org

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
1	پیش لفظ	5
2	لیکچر نمبر...... (1)	7
3	لیکچر نمبر...... (2)	16
4	لیکچر نمبر...... (3)	34
5	لیکچر نمبر...... (4)	45
6	لیکچر نمبر...... (5)	71
7	لیکچر نمبر...... (6)	87
8	لیکچر نمبر...... (7)	98

پیش لفظ

متحدہ قومی موومنٹ کے بانی وقائد اور بابائے مہاجر قوم جناب الطاف حسین کا شروع دن سے ہی یہ مؤقف رہا ہے کہ پاکستان کے طلباوطالبات کو تحریک آزادی، تحریک پاکستان، قیام پاکستان کی جدوجہد کے حوالے سے اصل حقائق نہیں بتائے جاتے بلکہ تاریخ کو مسخ کرکے حقائق کے برخلاف تاریخ بیان کرکے پاکستان کے طلباوطالبات کو گمراہ کیا جاتا رہا ہے۔

جناب الطاف حسین کے حق پرستانہ اور جراتمندانہ مؤقف اور پاکستان کے مظلوم عوام کیلئے دلیرانہ جدوجہد کی پاداش میں جناب الطاف حسین، ان کی جماعت ایم کیوایم اور ان کے چاہنے والے کارکنان وعوام کو ریاستی ظلم وستم کا سامنا کرنا پڑا ہے لیکن تمام تر مصائب ومشکلات کے باوجود جناب الطاف حسین نے قوم کو سچائی سے آگاہ کرنے اور ان کی شعوری اور فکری تربیت کا سلسلہ جاری رکھا۔

جناب الطاف حسین نے 22 اگست 2016ء کو اپنی تحریر، تقریر اور تصویر کو پاکستان کے پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا پر نشر وشائع کرنے پر غیر قانونی اور غیر آئینی پابندی کے بعد پاکستان سمیت دنیا بھر میں مقیم وفاپرست ماؤں، بہنوں، بزرگوں، نوجوانوں، طلباوطالبات بالخصوص Millennials کو تاریخی حقائق سے آگاہ کرنے کیلئے سوشل میڈیا کے ذریعہ آڈیو لیکچرز کا سلسلہ شروع کیا۔

اس سلسلے میں خصوصی طور پر قائد تحریک جناب الطاف حسین نے **Historical,**
philosophical and factual lectures کے
موضوع پر سات لیکچرز دیئے ہیں۔ یہ سات لیکچرز جناب الطاف حسین کی شب و روز محنت کا نچوڑ ہیں اور ان لیکچرز میں جو تاریخی حقائق بیان کیے گئے ہیں بدقسمتی سے وہ تاریخی کتابیں نہ پاکستان میں دستیاب ہیں اور نہ ہی پاکستان کے تعلیمی اداروں میں پاکستان کی اصل تاریخ پڑھائی جاتی ہے۔

جناب الطاف حسین نے اپنی تمام تر مصروفیات کے باوجود انتہائی محنت سے، دن رات عرق ریزی اور مسلسل کئی کئی دن تحقیق کر کے ان تاریخی، فلسفیانہ اور تاریخی حقائق پر مبنی لیکچرز کا مواد جمع کیا اور نوجوان طلبا و طالبات کو ثبوت و شواہد کی روشنی میں پاکستان کے تاریخی حقائق اور تاریخی پس منظر سے آگاہ کیا ہے۔ یہ تاریخی لیکچرز نوجوان نسل بالخصوص تاریخ کے طلبا و طالبات کیلئے انتہائی مفید اور معلوماتی ہیں۔ زیر نظر کتاب جناب الطاف حسین کے انہی سات تاریخی لیکچرز پر مشتمل ہے۔

مرکزی شعبہ اطلاعات

متحدہ قومی موومنٹ

انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن

لیکچر......نمبر (1)

9،فروری 2017ء

اعوذ باللہ من الشیطین الرجیم

بسم اللہ الرحمان الرحیم

واجب الاحترام بزرگوں، میری ماؤں، پیاری پیاری بہنوں، تمام شعبہ جات کے پرعزم جیالے ساتھیوں، نام والے وگمنام ساتھیوں، اہل پاکستان، جو جو پاکستان کے مظلوم عوام ہیں میں ان سب سے مخاطب ہوں......انہیں میں اپنا سلام پیش کرتا ہوں۔

السلام علیکم

آج آپ سب کے علم میں میں یہ بات لانا چاہتا ہوں آج 9،فروری 2017ء بروز جمعرات......آج کا جو پیغام ہے وہ خصوصاً میں یوتھ کیلئے ریکارڈ کرا رہا ہوں......یعنی 19، جون 1992 ء کے بعد جو حالات ہوئے ...... میں پاکستان سے لندن آیا......اور پھر حالات بگڑتے گئے ، بگڑتے گئے ......اسٹیبلشمنٹ کی زیادتیاں ایک ایجنڈے پر تھیں......ان کا صرف ون پوائنٹ ایجنڈا تھا کہ Crush MQM, eliminate Mohajirs as much as you can , as many as you can by hook or by crook بدقسمتی سے پاکستان میں عدالتوں کا سسٹم......جو طریقہ کار ہے بہت افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے......یہ کسی ملک کا بڑا اہم ستون ہوتا ہے، ہمارے ملک میں عدالتیں نہ تو پوری طرح خودمختار ہیں اور نہ آزاد ہیں۔اس پر بہت سے اعتراض کرنے والے اعتراض کرسکتے ہیں لیکن میں کیا کروں ......میرے نوجوان لڑکے لڑکیوں......طلبا وطالبات ......آپ ابھی چھوٹے ہو......آپ نے ابھی دنیا نہیں دیکھی

اوردنیا کی تاریخ ابھی نہیں پڑھی...... میرے پیاروں ...... میرے یوتھ کے پیاروں ......چاہے وہ اے پی ایم ایس او کے ہوں ......چاہے ایم کیوایم کے یوتھ ہوں......چاہے وہ گمنام یوتھ ہوں......میں آپ سب سے مخاطب ہوں......ایک ایک یوتھ سے......یعنی وہ جومیرے لندن آنے کے بعد پیدا ہوئے یا اس وقت ایک سے پانچ یا چھ سال کے تھے...... زیادہ سے زیادہ سات سے دس سال کا لگالیں......آج 26 سال ہوگئے مجھ کو جب میں لندن انہیں چھوڑ کر آیا تھا تو ان کی عمر میں 26 سال جمع کرلیں اور دیکھ لیں اب ان کی کیا عمر ہوگی۔

نوجوانو!

یہ تحریک......ایم کیوایم کی تحریک 38 برس سے چل رہی ہے......اس دوران بہت مدوجزر آئے، گزر گئے...... ہزاروں تحریکی ساتھی شہید ہوئے......زخمی ہوئے......اور جو بچ گئے وہ آج الطاف حسین اور اس کے پرعزم باوفا، باکردار ساتھیوں کے ساتھ پوری دنیا میں سیسہ پلائی ہوئی دیوار کی طرح ڈٹے ہوئے ہیں...... جمے ہوئے ہیں۔ میرے نوجوانو!......آپ لوگ سوچتے ہوں گے کہ ہم پاکستان میں انصاف کیلئے وزیراعظم کو کیوں نہیں پکارتے ......؟ یا صدر کو کیوں نہیں پکارتے......؟ میں آج ان حقائق سے بھی پردہ اٹھاتا ہوں اور آپ کے علم میں لاتا ہوں...... پاکستان میں اصل حکمرانی اسٹیبلشمنٹ کی ہے......اسٹیبلشمنٹ میں بیوروکریسی، ایجنسیز، سول اور ان کو ہیڈ کرنے والی عسکری ایجنسیز اور ادارے اور شعبہ جات آتے ہیں۔ یعنی دراصل پاکستان کی عدلیہ، پاکستان کی پارلیمنٹ (مقنّنہ) اور پاکستان کی جمہوریت سب فوج کے ہاتھوں میں ہے...... یہ وہ حقائق ہیں کہ کوئی اور شائد آپ کو نہ بتاسکے۔ میں 38 برسوں میں فوج کے تقریباً تقریباً تمام چیف آف آرمی اسٹاف کے نام بند خطوط (confidencial letters) خطوط بھی تحریر کر چکا ہوں مگر ہمیشہ جواب

سے محروم رہا......اس لئے کہ کسی بھی آرمی چیف کے پاس میرے سوالوں کا جواب نہیں تھا اور نہ ہی ان میں اتنی ہمت تھی کہ وہ یہ کہنے کی جرات کرتے......کہ فوج کے سپاہیوں ، افسران نے فلاں فلاں کام غلط کیا ہے......انہیں ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا اور اگر وہ آج بھی فوج میں ہیں ،ملازمت کررہے ہیں تو میں ان کے خلاف ایکشن لوں گا۔جب میں نے کالج اور یونیورسٹیز، جامعات ، تعلیمی اداروں میں دیکھا کہ جئے سندھ اسٹوڈنٹس فیڈریشن...... بلوچ اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن...... پختون اسٹوڈنٹس فیڈریشن ...... پنجابی اسٹوڈنٹس ایسوسی ایشن......اور پورے پاکستان کی نسلی اورلسانی جماعتوں کے یوتھ یعنی طلباء تنظیموں کے بینرز دیکھے......مختلف لسانی طلبا تنظیموں کے بینرز دیکھ کر مجھے اپنی شناخت کا احساس ہوا۔ ہمارے ہاں کی یہ روایت رہی ہے کہ کسی بھی محفل جس میں بزرگوں کی نشست ہوا کرتی ہے ان محفلوں میں بچوں کو بیٹھنے کی اجازت نہیں ہوا کرتی لیکن جب کوئی بڑا بزرگ گھر آتا تھا اور وہ گھر والوں کو معلوماتی باتیں بتاتا تھا تو اس محفل میں بزرگوں کے ساتھ سب گھر والے بیٹھ جایا کرتے تھے اور وہ بزرگ اور تجربہ کار شخص کی باتیں سنا کرتے تھے اور ایسی محفلوں میں جب بھی مجھے شرکت کا موقع ملتا تھا میں بزرگوں کی باتیں بہت ہی غور سے سنا کرتا تھا۔

جب مجھے شناخت کا احساس ہوا کہ ہماری کوئی شناخت نہیں ہے اور کوئی ہمیں اپنے ساتھ شامل کرنے کیلئے تیار بھی نہیں ہے تو مجھے یہ احساس ہوا کہ ہماری بھی ایک شناخت ہونی چاہیے...... یہ جذبہ پیدا ہوا اور میں نے جامعہ کراچی سے کام شروع کیا......اس دوران میں علاقوں کے اندر موجود مختلف کالجوں کے وہ نوجوان طلباء جن سے میری کہیں نہ کہیں......کبھی نہ کبھی سلام دعا رہی ہو...... کسی نہ کسی حوالہ سے ملاقات ہوئی ہو...... میں ان کے پاس جاتا تھا، گھنٹوں ان کے ساتھ بیٹھتا اور انہیں سمجھاتا تھا کہ آیئے......ہم بھی مل کر ایک مہاجر تنظیم

بناتے ہیں اوران کے حقوق کی بات کرتے ہیں۔مہاجروں کے ساتھ بہت زیادتیاں ہورہی ہیں......بڑا victimisation اور discrimination ہے اور یہ سب پاکستان بننے کے بعد شروع ہوا۔تو بیشتر تو حیران ہوجاتے تھے کہ پاکستان بننے کے بعد سے کیسے شروع ہوا......؟

آیئے میرے یوتھ میں آپ کو بتاؤں کہ سچائی کیا ہے......پاکستان کے بانی، پاکستان بنانے والے، پاکستان کی قیادت کرنے والی شخصیت آپ سب کہیں گے......قائداعظم محمد علی جناحؒ......پہلا مہاجر دشمنی کا کام یہ ہوا کہ 11، اگست 1947ء کو قانون ساز اسمبلی سے قائداعظم نے پہلا خطاب کیا جس کے الفاظ یہ تھے:

''اب پاکستان بن گیا ہے، پاکستان میں رہنے والے ہندو، عیسائی، یہودی، احمدی، سکھ، پارسی، زرتشت، گوتم بدھ کے ماننے والے بدھ مت غرض یہ کہ جو جو بھی پاکستان کے جغرافیہ میں رہتا ہے وہ برابر کا پاکستانی ہے اور مذہب ان کا ذاتی معاملہ ہے، ریاست میں مذہب کا کوئی عمل دخل نہیں ہوگا، ریاست ہر قسم کے مذہبی فرق سے ماوراء ہوگی اور جو ریاست چلانے کے قابل ہوگا وہی ریاست چلانے پر مامور کیا جائے گا یا اس کا حق ہے......پھر انہوں نے کہا کہ ہندو آزاد ہیں......سکھ آزاد ہیں......عیسائی آزاد ہیں......مسلمان آزاد ہیں کہ وہ اپنے مندروں میں جائیں، گردوارے میں جائیں، اپنے کلیسا یعنی چرچ میں جائیں یا مسجد میں جائیں......ریاست کا کوئی سروکار نہیں ہے اس میں، یہ ملک سب کا ہے......جو پاکستان کے جغرافیہ میں رہتا ہے ان سب کا ملک ہے اور ریاست سب کو ایک نگاہ سے دیکھتی ہے، دیکھے گی اور سب کے ساتھ یکساں سلوک کرے گی۔ریاست میں مذہب کا کوئی لینا دینا نہیں ہے''

یہ قائداعظم محمد علی جناحؒ کی پہلی قانون ساز اسمبلی میں تقریر تھی......پہلا عصبیت تعصب یہ ہوا

کہ قائداعظم کی اس تقریر کو تعلیمی نصاب سے باہر نکال پھینکا......کس نے پھینکا......؟ پنجاب کی وہ ایلیٹ کلاس جس نے انگریزوں کی وفاداری کر کے بڑے بڑے نام کمائے ہیں ......انگریزوں سے وفاداری کر کے بڑی بڑی جاگیریں حاصل کیں ...... اور ہر حملہ آور کا قالین بچھا کر کا استقبال کیا ہے......ان حملہ آوروں کو انعام واکرام و دیگر لوازمات کی پیشکشیں کی
گئی ......اس ایلیٹ کلاس نے قائداعظمؒ کی اس تقریر کو نصاب سے نکال دیا اور قائداعظمؒ کو راستے سے ہٹانے کی کوششیں کیں ......انہیں سلو پوائزن دیا گیا اور زیارت (بلوچستان) بھیجنے کیلئے ڈاکٹروں کو کہا گیا کہ وہ قائداعظم سے کہیں کہ وہ زیارت چلے جائیں، وہاں کی آب وہوا صحت مند ہے آپ وہاں صحت مند ہو جائیں گے۔ پھر قائداعظم کو زیارت بھیج دیا گیا......وہاں پر قائداعظم محمد علی جناحؒ کی بہن محترمہ فاطمہ جناح ان کی دیکھ بھال کیا کرتی تھیں ...... دن بدن قائداعظم کی طبیعت بگڑنے لگی اور جب ان کی سانس اکھڑنے لگی تو محترمہ فاطمہ جناح نے اس وقت کے بیوروکریسی کے ذمہ داروں سے کہا کہ قائداعظم کی حالت بہت خراب ہورہی ہے انہیں کراچی لیکر جانا ہے...... جلدی سے ایمبولینس کا بندوبست کرائیے۔

میرے نوجوانوں......لڑکے لڑکیوں......طلبا طالبات!

یہ بات آپ کو کسی کتاب میں نہیں ملے گی...... میں سچ بتارہا ہوں ......میں نے زندگی میں جھوٹ بولا ہی نہیں اور نہ اللہ کبھی مجھ سے جھوٹ بلوائے......ان کیلئے ایمبولینس کا انتظام کیا گیا......ایمبولینس کیسی ......؟ اگر آپ کے کے ایف کا دورہ کریں جس کو رینجرز نے بند کرادیا ہے...... پاکستان کی فوج کی بی ٹیم ہے جیسے ایف سی ہے ......ایسے ہی رینجرز ہے ......اس نے طاقت کے بل پر، غنڈہ گردی کے بل پر، ڈنڈے کے بل پر، بدمعاشی کے بل

پر......اب رینجرز والے اس کے کئی جواز ڈھونڈ لیں گے کہ......ایم کیوایم والے کھالیں چھین لیتے تھے، زبردستی فطرہ اورزکوٰۃ لیتے تھے......وغیرہ وغیرہ...... پورے پاکستان میں انہیں ایک خدمت خلق فاؤنڈیشن نظر آئی ہے، پوری رینجرز کوصرف ایک جماعت ایم کیوایم نظر آئی ہے...... بقول رینجرز یہ زبردستی کھالیں لیتی ہےاورزبردستی زکوٰۃ فطرہ لیتی ہے۔اتنی بڑی آرگنائزیشن ہے ایم کیوایم کی...... اگر اس میں پانچ فیصد، دوفیصد، ایک فیصد ......بددیانت، بیہودہ، کمینہ صفت، خراب خون رکھنے والے بے ایمان ، دھوکہ باز شامل ہوجائیں اور وہ غریبوں کے نام پر جمع کردہ رقم ......شہیدوں کے ، تییموں کے ، غریب بیواؤں کے نام پر جمع ہونے والی رقم بیچ کر کھائیں، زبردستی زکوٰۃ فطرہ لیں تو یہ نہ پارٹی کا درس تھا......نہ میرا درس تھا......نہ آج ہےاورنہ کل ہوگا۔

میرے بھائیوں، بہنوں، لڑکے لڑکیو!

ذراغور سے سنو......کے کے ایف کی خراب ایمبولینس بھی اس ایمبولینس سے بہتر ہوگی جوقائداعظم کیلئے بھیجی گئی تھی ......اس میں پیٹرول بھی نہیں تھا......وہ بلوچستان سے آگے ......حب ندی سے آگے جاکر بالکل خراب ہوگئی......اب نہ کوئی موبائل ٹیلی فون......نہ کوئی ٹیلی فون......کاش کہ کوئی فلم والا یہ سین بنالیتا اور ملک سے باہر چلا جاتا کیوں کہ ملک میں تو اسے نہیں رہنے دیتے۔

جب ملک کے بہت نامور پانچ بلاگرز غائب ہوئے...... 21 دن تک غائب رہےاور جب پوری دنیا میں بہت شور ہوا......امریکی صدرڈونلڈ ٹرمپ نے سات مسلم ممالک کے نام لئے اور کہا کہ پاکستان ، افغانستان اورسعودی عرب لسٹ میں ہیں تو فوج کو ڈر لگا......فوراً حافظ سعید کو جوفوج کی سرپرستی میں پل رہا تھا جیسے لال مسجد، آئی ایس آئی کے کنٹرول میں ہے......یعنی لال مسجد جوآئی ایس آئی کے ہیڈکوارٹرز کے بالکل سامنے ہے ......وہاں

پاکستان کے آئین کو گالی دو...... پاکستان کا آئین نہ مانو...... پاکستان کی پارلیمنٹ کو کافروں کی پارلیمنٹ قرار دو...... پاکستان کو برا بھلا کہو...... چائنیز پارلر کی بچیوں کو لاکر زدوکوب کرو......اور گاڑیاں چلانے والی خواتین کو پکڑ کر اندر لاؤ، مارو، پیٹو...... یہ سب کچھ احاطہ میں ہورہا ہے...... پاکستان کی سب سے بڑی طاقتور انٹیلی جنس ایجنسی آئی ایس آئی کے سامنے......وہاں ریگولر آرمی کے 8 کمانڈوز کو لال مسجد کے بنکرز سے فائرنگ کرکے، بم مارکر شہید کردیا جائے تو آئی ایس آئی کی چھتری ان پہ ہے کہ کسی کے قتل کا ایک قطرہ لال مسجد کے لوگوں کے اوپر نہ آئے......لال مسجد کے خطیب کے خلاف کئی ایف آئی آر درج کی گئی...... چوہدری نثار علی خان نے اسمبلی میں کہا کہ لال مسجد کے مولانا کو کیسے گرفتار کریں کہ انکے خلاف کوئی ایف آئی آر نہیں ہے۔اس پر پارلیمنٹ کے کئی اراکین نے لہرا لہرا کے لال مسجد کے خطیب کے خلاف ایف آئی آر دکھائی مگر ان کا سامنا کرنے کے بجائے چوہدری نثار، قومی اسمبلی کی پتلی گلی سے بھاگ گیا......بات کہیں اور نکل گئی اب ہم دوبارہ اپنے موضوع کی طرف آتے ہیں......

قائداعظم زندگی اور موت کی کشمکش میں ہیں اور ان کی بہن......اللہ اکبر......وہ ذرا منظر آپ اپنے تصور میں لاکر دیکھو کہ وہ کبھی اُدھر بھاگ رہی ہیں، کبھی ادھر بھاگ رہی ہیں......کبھی اس گاڑی اور کبھی اُس گاڑی والے کو ہاتھ دے رہی ہیں کہ رکو......رکو......ذرا اس بہن کا عالم دیکھو......قائداعظم کی جان بچانے کیلئے کس کیفیت میں محترمہ فاطمہ جناح بھاگ رہی ہوں گی...... پتہ نہیں کس نے، کیسے......کوئی گاڑی رکی اور کس طرح ان کو اسپتال پہنچایا گیا لیکن جو کچھ سلو پوائزن ان کو دیا گیا اس نے کام کردکھایا اور قائداعظم، اللہ کو پیارے ہوگئے۔اب اس کی گواہ محترمہ فاطمہ جناح تھیں......محترمہ فاطمہ جناح نے جنرل ایوب خان، فوجی ڈکٹیٹر کے خلاف انتخاب لڑا...... یہ علیحدہ موضوع ہے......وہ ڈٹی رہیں......اپنی بساط

اور طاقت کے مطابق وہ تن تنہا لڑتی رہیں، ایک دن اچانک خبر آتی ہے کہ محترمہ فاطمہ جناح اپنے کمرے میں مردہ پائی گئی ہیں......اس کی تحقیقات کا آج تک پتہ نہیں چلا......جیسے کہ 21 دن تک پانچ نامی گرامی بلاگرز......اچھے ہیں برے ہیں......محبّ وطن ہیں یا ملک دشمن ہیں......وہ غائب ہوئے ......تو فوج ان پر مقدمہ چلاتی ...... رینجرز نے کل بھی یعنی 8 فروری 2017ء کو کہیں سے پھر اسلحہ نکالا اور کہا کہ اتنی کلاشنکوفیں وغیرہ برآمد ہوئیں اور یہ ایم کیو ایم عسکری ونگ لندن کو استعمال کرنا تھا......یہ ٹیکنیک تو امریکہ کے پاس بھی نہیں جو پاکستان کی فوج کے پاس ہے کہ اسلحہ بولتا ہے کہ اس اسلحہ کون استعمال کرے گا......اور اسے ہزاروں میل دور بیٹھے ہوئے لوگوں کو استعمال کرنا ہے......یہ رینجرز کا بیان ہے...... چیف آف آرمی اسٹاف موجود ہیں......کور کمانڈرز موجود ہیں......وہ جواب دیں کہ یہ بیان کیسے آیا کہ یہ اسلحہ ایم کیو ایم لندن والوں کو استعمال کرنا تھا......کیا رینجرز والوں کو یہ معاذ اللہ حضرت جبرائیلؑ نے بتایا تھا......؟

ساتھیو!

جب تک میں زندہ ہوں میں ان کی ایک ایک پول کھولتا رہوں گا اور میں تمہیں یہ بھی بتاؤں گا کہ یہ عام غریب فوجی جس کی زندگی بارڈر پر گزر جاتی ہے، دھوپ، گرمی جاڑے سردی، بیوی بچوں سے دودو......تین تین سال دور رہ کر وہ اپنے بچوں اور بیوی سے نہیں مل سکتا۔ وہ ریٹائرڈ ہوتا ہے تو اسے کیا ملتا ہے......اور ایک جنرل جس کا باورچی الگ، مالی الگ، بچوں کو اسکول لے جانے والا الگ اور نجانے کیا کیا مراعات جو کسی بادشاہ کو بھی کیا حاصل ہوگی ......اس کو ریٹائرڈ ہونے کے بعد...... پتہ نہیں...... کتنے کشمیر ہیں...... کہ کشمیر فتح کرنے کے بعد انہیں سینکڑوں ایکڑ زرعی زمین انعام میں مفت تقسیم کی جاتی ہے۔

یہ نظام بدلنے کی ضرورت ہے میرے ساتھیوں...... پوری دنیا میں ایسا کہیں نظام نہیں

ہے......کہیں نظام نہیں ہے......سوائے انگریز کی بنائی ہوئی فوج کے چھوڑے ہوئے لوگ ہیں وہی ایسا نافذ کرتے ہیں......انگلینڈ میں بھی یہ نظام نافذ نہیں ہے......نہیں ہے۔

قائداعظم محمد علی جناحؒ وفات پا گئے......محترمہ فاطمہ جناح اپنے کمرے میں مردہ پائی گئیں آج تک تحقیقات نہیں ہوسکی......خان لیاقت علی خان جو کہ قائداعظم کے دست راست تھے ان کو راولپنڈی کے لیاقت باغ میں بھرے جلسے میں گولی مار کر شہید کر دیا گیا اور آج تک اس سازش کا پتہ نہیں چلا......خان لیاقت علی خان جو نواب تھے......انہوں نے پاکستان کیلئے نوابیت چھوڑی......شہادت کے بعد جب ان کو غسل دیا جارہا تھا تو ان کی شیروانی کے نیچے کرتے میں پیوند لگے ہوئے تھے اور جب بنیان اتارا تو اس بنیان میں بھی چھید تھے......یہ مہاجروں کی مختصر سی داستان ہے۔کس طرح سے خان لیاقت علی خان شہید ہوئے......ان کا پتہ نہیں لگا......محترمہ فاطمہ جناح شہید ہوئیں انکا پتہ نہیں لگا......قائداعظم کس طرح شہید ہوئے ان کا پتہ نہیں لگا......آج یہیں پر بات روکتا ہوں اور پھر میں بتاؤں گا کہ میں نے کیسے جامعہ کراچی میں تحریک کا آغاز کیا۔

اللہ آپ سب کو خوش رکھے......اللہ آپ سب کو ثابت قدم رکھے......اور جو آج بھی پی آئی بی میں ہوں یا پی ایس پی میں ہوں......وہ اپنے گریبانوں میں جھانک کر دیکھیں ......شہیدوں کو دیکھیں اور اپنی حرکتوں کو دیکھیں کہ روزِ محشر خدا کو کیا منہ دکھائیں گے ......تمہارے حج......تمہاری نمازیں......کس کو دھوکہ دے رہے ہو......؟ اللہ کو......؟ دنیا کو......؟ دھوکہ دے سکتے ہو مگر اللہ تبارک تعالیٰ کو دھوکہ نہیں دے سکتے۔

والسلام

خدا حافظ

☆☆☆☆☆

لیکچر......نمبر (2)

11، فروری 2017ء

اعوذ باللہ من الشیطین الرجیم

بسم اللہ الرحمان الرحیم

واجب الاحترام میری ماؤں، بہنوں، بزرگوں اور تحریکی ساتھیوں اور تمام مظلوموں...... یوتھ خصوصاً مہاجر یوتھ......مہاجر طالبعلم، لڑکے، لڑکیاں، جو تعلیم حاصل کررہے ہیں...... یوتھ کے نام اپنا آڈیو لیکچر نمبر 1 ریکارڈ کرواچکا ہوں......آج یوتھ کیلئے یہ دوسرا آڈیو لیکچر ہے......آج جو تاریخی باتیں میں آپ کو بتانے والا ہوں شاید یہ تاریخ آپ کو کتابوں میں نہ ملے...... پاکستان کے کسی ٹی وی ٹاک شو میں آپ کو یہ نہیں بتایا جائے گا......اس کی وجہ میں اپنے پچھلے لیکچر میں بتا چکا ہوں کہ پاکستان میں سول حکومت صرف تبادلہ اور پوسٹنگ کیلئے بنادی جاتی ہے تاکہ جمہوریت کے نام پر مغرب اور امریکہ سے امداد لی جاسکے لیکن پاکستان بننے کے بعد سے بلکہ بننے سے پہلے بھی جو بات قائداعظم محمد علی جناحؒ مرحوم کو نہیں معلوم تھی کہ انگریز پنجاب کے، سرحد کے، بلوچستان کے، سندھ کے وڈیروں اور جاگیرداروں سے ......خصوصاً پنجاب کے جاگیرداروں اور وڈیروں سے انگریزوں کی بہت زیادہ قربت تھی......اس کے علاوہ تقسیم ہند سے پہلے ایک پنجاب تھا، اس کے دو حصے تھے......ایک ایسٹ پنجاب اور ایک ویسٹ پنجاب...... یوں تو جنگ عظیم اول اور جنگ عظیم دوئم میں پورے ہی ہندوستان کے لوگ، انگریزوں کے ساتھ مل کر انگریزوں کے دفاع کیلئے ان کا ساتھ دینے کیلئے تمام علاقوں سے گئے تھے لیکن مغربی پاکستان جہاں پاکستان بنا...... یہاں

کے لوگ جس انداز سے انگریز فوج کے ساتھ شامل ہوئے اور جو عاجزانہ، انکساری اور غلامی کا رویہ مغربی پاکستان کے پنجابیوں نے استعمال کیا اور متعدد جگہ انہوں نے مشاہدہ کیا کہ کچھ مقامات پر ہندوستان سے شامل ہونے والے مشرقی پنجاب کے لوگ اپنی رائفلوں سے نشانے لگاتے وقت دانستہ چوک جایا کرتے تھے......انہیں معلوم تھا کہ معصوم بچے، بچیاں اور عورتیں ہیں......انہیں مارنے سے کوئی فائدہ نہیں تو وہ دائیں بائیں نشانہ کر دیا کرتے تھے لیکن مغربی پنجاب سے تعلق رکھنے والے چاہے وہ بڑے بڑے خاندان ہوں......دولتانہ ہو......ٹوانہ ہو......چوہدری ہو......پیر ہو......لغاری ہو......یہ جتنی فیملی آپ کو ملے گی یہ سب کے سب انگریزوں کے نہ صرف نوکر تھے بلکہ انکی غلامی میں اس حد سے گزر گئے تھے کہ انکے بوٹ پالش بھی کیا کرتے تھے۔

میرے یوتھ کے لوگو!!

پہلی جنگ عظیم میں ایک ایسا وقت آیا کہ جب سعودی عرب (سرزمین حجاج) کو فتح کرنے کی بات آئی تو سعودی عرب فتح کرنے کے بعد جو مزاحمت ہوئی وہ کعبۃ اللہ شریف میں ہوئی ......اب سوال آیا کہ خانہ کعبہ پر کون حملہ کرتا ہے......کون گولی چلاتا ہے......انگریزوں نے سکھوں سے گولی چلانے کا کہا تو انہوں نے منع کر دیا کہ یہ مسلمانوں کی مقدس عبادت گاہ ہے اور صدیوں سے قائم ہے ہم اس پر گولی نہیں چلا سکتے، سوری...... ہندوؤں نے منع کر دیا حتیٰ کہ ہندوستان کے عیسائیوں نے بھی منع کر دیا......جب سب نے منع کر دیا تو مغربی پاکستان کی فوج جو وراثت میں آج تک حکومت کرتی چلی آئی ہے اور آج بھی پاکستان میں اس کی حکومت ہے۔ میں پہلے بھی کہہ چکا ہوں کہ پاکستان میں جتنی بھی سول حکومتیں آئیں وہ برائے نام محض پاکستان میں جمہوریت دکھانے کیلئے آئیں......انہیں صرف اتنی چھوٹ دی کہ اپنا مال بناؤ......اپنے خاندان کا مال بناؤ......مال کماؤ اور جاؤ......باقی جو کرپشن فوج

کے بعض حلقے کے لوگوں میں ہے وہ کرپشن پاکستان میں کہیں نہیں ہے......مثال کے طور پر موجودہ دور کے یوتھ،نوجوانوں، بچے، بچیوں،لڑکے،لڑکیو! آپ کو یہ سن کر حیرت ہوگی کہ رینجرز سندھ سے کیوں نہیں جاتی؟

آؤ میں تمہیں بتاتا ہوں......رینجرز،سول حکومت کے ساتھ مل کر جیسے پی پی پی کی حکومت ہے، وڈیروں اور جاگیرداروں کی حکومت ہے،انہیں سندھ کی کوئی پرواہ نہیں ہے......انہیں صرف اپنی جاگیروں اور مفادات کی پرواہ ہے......لہٰذا......انہیں کیا کہ رینجرز،مہاجروں کا قتل عام کررہی ہے......جبکہ ان کے لوگوں کے گھروں سے بھاری تعداد میں اسلحہ نکل رہا ہے......دو دو ارب روپے کیش نکل رہے ہیں......لاڑکانہ مین رینجرز کے خلاف بھاری ہتھیار استعمال ہورہے ہیں......پی پی پی کے ایک آدمی اسد کھرل کا بڑا نام تھا جس کو جس کو پکڑا ایا اس کے پاس سے اسلحہ نکلا، جب گرفتاری عمل میں آئی تو اس کے قبیلے کے لوگ جمع ہوگئے اور انھوں نے رینجرز پر حملہ کردیا......رینجرز والوں سے ان کی تمام رائفلیں چھین لیں اور رینجرز کو مار بھگایا......

اسی دور میں میرے ساتھیو! یہ شاید ایک سال پہلے کی بات ہوگی......تو آپ بتایئے کہ پی پی پی، رینجرز کی کیسے مخالفت کرے گی......؟ جب پی پی پی کے پانی کے دھندوں، کالے کرتوتوں میں رینجرز کچھ نہیں بولتی تو پیپلز پارٹی کے وڈیروں اور جاگیرداروں کو اس سے کیا غرض کہ سندھ کا ہاری مرے یا کسان مرے......مہاجروں کو تو آپ چھوڑ ہی دیجئے......وہ تو تاریخ کی ایک ایسی غلطی ہے جس کو میں ببانگ دہل کہہ چکا ہوں اور آج بھی اپنی بات پر قائم ہوں کہ برصغیر پاک وہند کی تقسیم انسانی تاریخ کی سب سے بڑی غلطی ہے جس کے نتیجے میں مسلمانوں کی طاقت تین حصوں میں تقسیم ہوگئی......یہ اتنی بڑی تاریخی غلطی ہے کہ ہندوستان میں مسلمان بھگت رہے ہیں......بنگلہ دیش میں بھگت رہے ہیں اور پاکستان

میں مہاجر بھگت رہے ہیں ...... یہاں کا کوئی مقامی native / indigenous ایک لفظ ہوتا ہے اس کے معنی دیکھ لیجئے ......ہم ہیں migrated ہجرت کر کے آنے والے ......تو ہم بھگوڑے ہیں، تلیر ہیں، مکڑ ہیں، مٹروے ہیں، زمین کے بیٹے نہیں، محبّ وطن نہیں ہیں...... بقول رینجرز اور فوج کے ہم مہاجر، اندرا گاندھی کی اولاد ہیں، جو ہمارے گھروں پر چھاپے مارتے ہیں اور کہتے ہیں کہ تم اندرا گاندھی کی اولاد ہو......گاندھی جی کی اولاد ہو......را کے ایجنٹ ہو......تو میں یہ کہہ رہا تھا کہ جب کعبہ پر گولی چلانے کا وقت آیا تو سب نے منع کر دیا لیکن مغربی پنجاب کے یہی اسلام کے شیدائی......یہی اسلام اور پاکستان کے نعرے لگانے والے تھے جنہوں نے کہا کہ......تسی فکر ہی نہ کرو جی ......اسی تاڈے تابیدار ہیں......تسی حکم کرو......اور انہوں نے کعبہ پر گولی چلائی۔

میرے ساتھیو!!

سارے پنجابی ایسے ہیں ہیں اور نہ ساری پنجابی فوج ایسی ہے...... یہ جو اپنے ظرف وضمیر کا غیر ملکی قوتوں سے سودا کر لیتے ہیں اور اپنے ملک کے خفیہ راز ان کے حوالے کر دیتے ہیں......یہ ان کا معاملہ ہے اور وہی طاقتور ہیں ......ان کے سامنے عام سپاہی، بریگیڈیئر، کرنل، میجر، جنرل حتیٰ کہ لیفٹننٹ جنرل تک منہ نہیں کھول سکتے ......اتنا قتل عام مہاجروں کا ہو رہا تھا، کور کمانڈر جو آج آئی ایس آئی کے چیف بنے ہیں...... یہ بلال اکبر کو نہیں روک سکے حالانکہ وہ لیفٹیننٹ جنرل اور کور کمانڈر سندھ تھے جبکہ بلال اکبر ڈی جی رینجرز تھا......تو میں نے آپ کو یہ فرق اس لئے بتایا کہ آپ کو اندازہ ہو جائے کہ فوج میں ایک اینٹی پاکستان گروپ مفاد پرست ہے جو نام تو پاکستان کا لیتا ہے......دم تو پاکستان کا بھرتا ہے لیکن دراصل وہ مفاد پرست ہے......اسے اپنے آپ سے غرض ہے......اپنے خاندان سے غرض ہے۔

میرے پیاروں، میرے ساتھیو، میرے نوجوانو!!

میں نے کہا تھا میں جامعہ کراچی سے شروع کروں گا لیکن اگر بہت سی اہم باتیں میں چھوڑ جاؤں تو آپ اصل بات نہیں سمجھ سکیں گے......فوج کا یہ مخصوص ٹولہ جو دل چاہے کہہ دے......سیاہ کو سفید، سفید کو سیاہ کہے وہ قانون بن جاتا ہے......عدالت بھی وہی کہتی ہے ......کہتے ہیں کہ contempt of court یعنی توہین عدالت ہو جائے گی......ہمارے ہاں عدالت، فوج کے ماتحت ہے، آزاد نہیں ہے......آپ مجھے مثال بتا سکتے ہیں کہ جب جب مارشل لاء لگا، کبھی سپریم کورٹ نے مارشل لاء کے خلاف کوئی فیصلہ دیا......؟ بتائیے، بتائیے؟

اچھا بزرگوں سے پوچھ کر بتائیے......کیا عدلیہ نے کسی مارشل لاء کو غداری قرار دیکر مارشل لاء لگانے والے کسی فرد کو موت کی سزا دی؟ جو پاکستان کے آئین کے مطابق غداری کے زمرے میں آتی ہے......؟ میں نے ملک نہیں توڑا......اپنے شہید ساتھیوں کی مسخ شدہ لاشیں دیکھ کر ایک نعرہ لگا دیا......پھر غلطی کا احساس ہوا تو معافی بھی مانگی......لیکن آج تک غدار قرار دیا جاتا ہوں اور جنہوں نے بار بار آئین توڑے وہ آج بھی سب سے زیادہ وفادار ہیں...... بخدا انٹرنیشنل عدالت لگے تو فوج میں بگاڑ کرنے والے اور ملک کی تباہی و بربادی کے ذمہ دار سب سے بڑے مجرم قرار دیے جائیں گے...... پوری فوج نہیں۔

میرے بھائیوں، ساتھیو!!

وہیں سے میں چلتا ہوں......آیئے چلتے ہیں راولپنڈی......صوبہ پنجاب...... جہاں ملٹری کا جنرل ہیڈکوارٹر ہے......جی ایچ کیو (GHQ) ہے۔

آئیں چلیں......تصور میں چلئے......چلیں راولپنڈی پہنچ جائیں......16، اکتوبر 1951 کا دن ہے......راولپنڈی میں جہاں جلسہ عام تھا......آج اسے لیاقت باغ کہتے ہیں......

پہلے اس کا نام کمپنی باغ تھا......کیا نام تھا......؟ کمپنی باغ لیاقت علی خان کی ایک تقریر جاری تھی......اب آپ دیکھئے......فوج کے چند لوگوں نے سازش تیار کی کہ نواب زادہ خان لیاقت علی خان کا قتل کرنا ہے......میں ایک سو ایک فیصد یقین سے کہتا ہوں کہ فوج کے بعض جرنیلوں نے لیاقت علی خان کے قتل کی سازش تیار کی تھی......پہلی صف میں عموماً شان وشوکت والوں کو بٹھایا جاتا ہے......وہاں پر ایک سیعد (Said) اکبر ببرک نامی شخص کو بٹھایا گیا، یہ افغان نیشنل تھا......اسے ایبٹ آباد جہاں سے اسامہ بن لادن کو امریکی نکال کر لے گئے، وہاں پر رکھا ہوا تھا اور حکومت پاکستان کی جانب سے سیعد اکبر کو 450 روپے ماہانہ وظیفہ دیا جاتا تھا......اس زمانے میں 1951ء میں چار سو پچاس روپے......آپ اندازہ کریں......یہ تو وہ رقم ہے جو ماہانہ ملتی تھی......اور دیگر اضافی مراعات کو تو آپ چھوڑ ہی دیجئے......تو سیعد اکبر کو شان وشوکت والی اگلی صف میں بٹھایا گیا تاکہ اس کا نشانہ، نہ چوکے اور وہ آسانی سے خان لیاقت علی خان کو گولی مار سکے......انہیں شہید کر سکے......سیعد اکبر نے خان لیاقت علی خان کو گولیاں ماریں جو ان کے سینے میں پیوست ہوگئیں......لیاقت علی خان کے پیچھے......بالکل پیچھے، خان لیاقت علی خان کا گارڈ، خان نجف خان کھڑا تھا جو کہ سپرنٹنڈنٹ پولیس تھا......کون تھا......؟ سپرنٹنڈنٹ پولیس......جیسے ہی گولیاں چلیں ،خان نجف خان نے چلا کر حکم دیا فوراً سیعد اکبر کو ہلاک کر دیا جائے......اب سوال یہ ہے کہ اسے زندہ کیوں نہیں پکڑا گیا......؟ اس لئے نہیں پکڑا گیا کہ انکوائری ہوتی تو اصل نام سامنے آتے۔

میرے یوتھ!

آپ کہتے ہوں گے کہ الطاف بھائی یہ جو پروپیگنڈہ ہوتا ہے اس کا اثر تو بہر حال ہوتا ہے ......آپ لوگوں پر بھی ہوتا ہوگا......یونیورسٹی کے لڑکے، لڑکیوں، کالجوں کے لڑے

لڑکیو!......آپ لوگ بھی بہک جاتے ہوگے کہ الطاف بھائی نے تو بڑا نقصان کردیا......الطاف بھائی نے تو یہ حالات کردیئے کیونکہ ٹی وی پر آپ لوگ بھی صبح شام یہی سنتے ہیں لیکن یہ ٹیلی ویژن ، پاکستان بننے کے بعد سے آرمی کے کنٹرول میں رہا ہے...... It was under the control of Pakistan Army......میں ثابت کروں گا ناں......میں ایسے ہی الزام نہیں لگاتا......تو وہاں پر سب انسپکٹر محمد شاہ تھا...... جہاں سیعد اکبر تھا، اس کے سامنے سب انسپکٹر محمد شاہ تھا......جیسے ہی ایس پی خان نجف خان کا آرڈر آیا کہسیعد اکبر کو ماردو ویسے ہی ایس آئی محمد شاہ نے پستول نکالی اور ثبوت مٹادیا اوسیعد اکبر کو ماردیا۔ اب میں نے آپ سے ابھی کہا کہ آپ ٹی وی ٹاک شوز اور پروپیگنڈے میں آجاتے ہو کیونکہ They are all controled by the Punjabi elite. دیکھئے!......جب میں کہتا ہوں کہ پنجابی ایلیٹ تو اس کا مطلب میں تمام پنجابیوں کو نہیں کہتا ...... چند پنجابی حکمرانوں نے پورے پنجابیوں کو بدنام کیا ہوا ہے ......جو حکمرانی کررہے ہیں......جن کے ہاتھ میں طاقت ہے ......جو انگریزوں کے زمانے میں بکے ہوئے تھے اور آج بھی بکے ہوئے ہیں۔ ٹی وی کو آپ چھوڑ دیجئے میں آپ کو دعوت دیتا ہوں......آپ میں سے جس کے بھائی، بہن، والد پیسے والے ہوں تو چھ گروپ بنالیں اور چھ گروپ بناکر دنیا کے مختلف ممالک میں قائم پاکستانی سفارتخانوں......قونصلیٹ دفاتر......ایمبیسیوں میں چلے جائیں یا ان ممالک میں واقع نادرا کے دفاتر چلے جائیں...... پوری دنیا کے ہر ملک میں چلے جائیں ......ان دفاتر میں 90 فیصد اور پورے پاکستان میں 95 فیصد عملہ صرف اور صرف پنجاب کے لوگوں پر مشتمل ہے۔ اگر اس سے کم نظر آئیں تو جتنے فیصد کم نظر آئیں گے میں اتنے برطانوی پاؤنڈ آپ کو انعام میں دوں گا......آپ کو کہیں کہیں ......خال خال سندھی نظر آئے گا......کہیں اردو اسپیکنگ ...... کہیں

بلوچ اور کہیں خال خال پختون نظر آئے گا......ایسا لگتا ہے کہ پاکستان، بلوچوں، سندھیوں، پختونوں کا نہیں بلکہ صرف اور صرف پنجابیوں کا ہے۔ بہت افسوس ہوتا ہے کہ پختونوں نے باچہ خان کے فلسفے کا سودا کرلیا......سندھ میں بھٹو کو مارا گیا، وہ بک گئے، شاہنواز بھٹو کو مارا، مرتضیٰ بھٹو کو مارا، بے نظیر بھٹو کو مارا مگر سندھی وڈیروں نے ان کا خون بیچ دیا تو یہ غریب سندھیوں کا کیا خیال کریں گے ......؟ سندھی وڈیروں نے سودا کرلیا ......بلوچ سرداروں نے سودا کرلیا ورنہ تین صوبے اگر مل کر آواز اٹھاتے تو یہ ناانصافی نہ ہوتی۔

میرے ساتھیو!!

آیئے میں آپ کو بتاتا ہوں کہ ٹی وی پر کتنے اردو اسپیکنگ ہیں ......؟ پاکستان ٹیلی ویژن کراچی سے نکلا......مہاجروں نے نکالا لیکن پی ٹی وی کو ٹیک اوور کر کے پنجاب لے گئے اور اسے تباہ کردیا......فلم انڈسٹری کراچی میں تھی ......انڈیا کی فلم انڈسٹری کا مقابلہ کررہی تھی، اسے اٹھا کر پنجاب لے گئے اور پاکستان کی فلم انڈسٹری کو بھی تباہ کردیا......ابھی آتا ہوں بنکوں کی طرف......اور چیزوں کی طرف بھی آؤں گا......صنعتوں پر بھی آتا ہوں......لیکن میں ابھی بات کررہا ہوں ٹی وی ٹاک شوز کی ......اخبارات کی......اس میں جو خبریں آتی ہیں تو 90 فیصد ایجنسیوں کے ایجنٹ ہوتے ہیں اور وہ پنجابی ہوتے ہیں جبکہ جو اردو اسپیکنگ ہوتے ہیں وہ بھی پنجابیوں کے ایجنٹ ہوتے ہیں......جب 16، اکتوبر 1951ء کو خان لیاقت علی خان کو گولی مار کر شہید کیا گیا اس وقت دو اردو، روزنامے نکلا کرتے تھے ......ایک ڈیلی امروز، دوسرا ڈیلی زمیندار......اس کے علاوہ پاکستان ٹائمز اور ملٹری گزٹ نامی اخبار بھی نکلا کرتے تھے۔ 17، اکتوبر کو ان تمام اخبارات بشمول آرمی گزٹ نے خان لیاقت علی خان کے قتل کی تصویر تک شائع نہیں کی تھی ......آپ کے قائد الطاف حسین کی تصویر پر پابندی لگادی تو کیا ہوا اس سے پہلے انہوں نے آپ کے قائد کے اجداد کے ساتھ

کیا کیا ہے......؟ یہ وہی لوگ ہیں، وہی ٹی وی اینکر پرسنز ہیں جو خدا کی قسم جھوٹ بولتے ہیں.....مکر کرتے ہیں.....فریب کرتے ہیں.....دھوکہ دیتے ہیں......اب میں ان باتوں کو نکالنا نہیں چاہتا تھا لیکن میرے لوگوں کا قتل عام جاری ہے......میرے بزرگ پروفیسر ڈاکٹر حسن ظفر عارف کو رینجرز والوں نے کس جرم میں گرفتار کیا ہے اور رینجرز کیوں کراچی سے نہیں جاتی......؟ اس لئے کہ رینجرز لوگوں کو دھمکیاں دیتی ہے......گھروں پر جاتی ہے ......بریگیڈئیر جاتے ہیں......کیپٹن جاتے ہیں......خدا کی قسم ......رسول ﷺ کی قسم......گھروں میں جا کر اہل خانہ کو دھمکیاں دیتے ہیں کہ فلاں گروپ میں شامل ہو جاؤ......فلاں گروپ میں شامل ہو جاؤ ورنہ مرنے کیلئے اور لاشیں اٹھانے کیلئے تیار ہو جاؤ یا جیل میں سڑنے کیلئے تیار ہو جاؤ اور اگر اپنے بچوں کو رہا کروانا ہے تو ہمیں اتنے پیسے دو......کراچی سے رینجرز کی ماہانہ 15 سے 20 ارب روپے آمدن ہے ...... اگر رینجرز والے انکار کریں گے تو کر دیں......فرعون بھی سچ سے انکار کرتا تھا، شداد بھی کرتا تھا، ہامان بھی کرتا تھا اور نمرود بھی کرتا تھا۔

ساتھیو!!

اب آپ کو اندازہ ہوا کہ......کاپی پنسل تو آپ کے ہاتھ میں ہے......کہیں آپ بور تو نہیں ہو رہے ساتھیو......؟ ایک اضافی سوال ہے، موضوع سے ذرا ہٹ کے ہے......آپ سوال لکھ لیں......کیا پاکستان میں کسی چیف آف آرمی اسٹاف کو حکومت کا تختہ، سول حکومت کا تختہ پلٹنے، مارشل لاء نافذ کرنے پر کسی کو گھر میں نظر بند (House Arrest) کیا گیا......؟ کسی کو جیل بھیجا گیا ......؟ کسی کو سزا ہوئی......؟ کسی کا نام ای سی ایل میں ڈالا گیا......؟ کسی کے باہر جانے پر پابندی لگی......؟ کسی مارشل لاء لگانے والے کو اس کے گھر میں نظر بند کیا گیا......؟ بولیں......کسی کو کیا گیا......؟ اگر کیا گیا تو صرف ایک ہمارے

مہربان جنرل پرویز مشرف صاحب ہیں، جنہوں نے پاکستان کو ترقی دی، عروج دیا، لوکل باڈیز سسٹم نافذ کیا، لیکن پرویز مشرف صاحب کا ٹوٹل فوجی مائنڈ سیٹ ہوگیا ہے۔ انکے ذہن میں آج بھی یہ ہے کہ فوج ان کے ساتھ ہے......نہیں ہے فوج آپ کے ساتھ......وہ کہتے ہیں کہ عوام میرے ساتھ ہیں......نہیں ہیں عوام آپ کے ساتھ......آپ کو جو بہکا رہا ہے وہ جھوٹ بول رہا ہے......آپ نے کیوں نہیں سوچا کہ آپ کے علاوہ کسی اور کو سزا کیوں نہیں دی گئی......؟ جنرل پرویز مشرف صاحب! میں آپ سے پوچھتا ہوں کہ جب نواز شریف صاحب کو گرفتار کیا گیا تھا تو آپ جہاز میں تھے......آسمان پہ تھے......آپکو تو گرفتار کرلیا گیا لیکن جنرل محمود اور دیگر لوگ جنہوں نے نواز شریف کو ہتھکڑیاں لگائیں اور ان پر بندوقیں تانیں، کیپٹن رینک کے افسران نے نواز شریف صاحب سے بدتمیزی کی لیکن جنرل پرویز مشرف صاحب اب بھی نہیں سمجھے......انہیں اللہ ہی سمجھائے اور میں ان کیلئے دعا ہی کرسکتا ہوں......ان کے ساتھ جو سلوک ہوا......کیا ایسا سلوک مارشل لاء لگانے والے کسی پنجابی یا پٹھان جنرل کے ساتھ ہوا......نہیں ہوا......نہیں ہوا......نہیں ہوا......آئین کے آرٹیکل 6 میں ہے کہ جو مارشل لاء لگائے، جو اس کا ساتھ دے، اس کے جو سہولت کار ہوں، اس کے ساتھ معاونین ہوں جیسا کہ ہمارے ہاں رینجرز کی جانب سے پکڑا جاتا ہے ناں کہ فلاں فلاں......فلاں فلاں کے سہولت کار ہیں......ان رینجرز والوں سے پوچھو کہ تم، ضیاء الحق کے سہولت کاروں، صلاح کاروں کو کیوں نہیں پکڑتے......؟ لاڑکانہ سے بھاگ کر کیوں آئے تھے جب پیپلز پارٹی کے لیڈر نے لوگوں کو جمع کرکے تمہاری بندوقیں چھینی تھیں......؟ جواب نہیں ہوگا ان کے پاس......یہ کیا جواب دیں گے......یہ نہتوں کو مارنے والے ہیں......اتنا دم خم ہوتا تو جو 70 سال سے مطالبے پر مطالبے کررہے ہیں......کشمیر ڈے منائیں گے......کشمیر میں یہ ظلم ہوگیا......کشمیر میں یہ قیامت آگئی......اگر دس

لاکھ فوج اور دس لاکھ آپ نے جو جہادی بنائے ہیں......آپکے 20 لاکھ جاتے......آپ میں جذبہ شہادت اور جذبہ جہاد ہوتا حملہ کرتے ......یا تو شہید ہوجاتے یا پھر کشمیر کو آزاد کرالیتے......آپ کیوں نہیں جاتے ؟ کراچی میں کیسے چڑھ چڑھ کر آتے ہیں......؟ الطاف حسین کے گھر پر کیسے تالا لگادیتے ہیں......؟ غریبوں کو پکڑ کر ان کی مسخ شدہ لاشیں پھینک دیتے ہیں۔ میں رینجرز والوں سے پوچھتا ہوں......فوج سے پوچھتا ہوں......میں جنرل قمر جاوید باجوہ صاحب سے پوچھتا ہوں......1995ء میں میرے 70 سالہ بھائی ناصر حسین، جو کہ سول سرونٹ تھے، فرسٹ کلاس گزیٹڈ افسر تھے، انہوں نے پوری زندگی پاکستان کی خدمت کی، ریٹائرمنٹ کی زندگی گزار رہے تھے، میرے 28 سالہ بھتیجے عارف حسین جو کہ این ای ڈی یونیورسٹی کے کوالیفائیڈ انجینئر تھے۔ نہ سیاست سے کوئی تعلق تھا نہ کسی اور سوشل، سماجی وسیاسی جماعت سے کوئی تعلق تھا۔ ان کا قصور یہ تھا کہ یہ میرے بھائی تھے، بھتیجا تھا۔ 5 اور 6 دسمبر 1995ء کی درمیانی شب انکے گھروں پر چھاپہ مارا گیا، انہیں گرفتار کیا گیا۔ تین روز تک ان پر بہیمانہ تشدد کیا گیا۔ انہیں میرے ایک ایک بھائی اور بہن کے گھر لے جایا گیا اور 9، دسمبر 1995ء کو دونوں کی آنکھوں پر پٹیاں باندھ کے شہر کراچی کے مضافاتی علاقے گڈاپ لے جا کر ان دونوں کو گولیاں مار کر شہید کردیا۔ ان کا خون کس کی گردن پر ہے؟ میرے بھتیجے کو کیوں مارا گیا......؟ الطاف حسین کے ایک جذباتی نعرے پر بہت واویلا کرتے ہو۔ میں نے ملک نہیں توڑا تھا۔ میں نے تو صرف مردہ باد کہا تھا اور جنہوں نے ملک توڑا......جنرل نیازی نے ملک توڑا......حمودالرحمان کمیشن کی رپورٹ میں جن کے نام ہیں، ان کو کیا سزا دی......؟

جنرل قمر جاوید باجوہ صاحب!

آپ بھی انصاف کروگے یا نہیں کروگے......؟ میں نے آپ کو خط لکھا، آج پھر کہہ رہا ہوں

کہ آپ نے اس کا جواب نہیں دیا...... جب تک میں زندہ ہوں، قوم کو ایک ایک بات سے آگاہ کروں گا...... جب تک میری سانس چل رہی ہے میں قوم کو حقائق بتاؤں گا...... میں اپنے بھائی اور بھتیجے کے قاتلوں کو کہاں تلاش کروں......؟ میرے 22 ہزار سے زائد بہادر، جیالے، باہمت، جرات مند، نہ بکنے والے، نہ ڈرنے والے ساتھی تھے، انکو پکڑ کر ماورائے عدالت قتل کردیا گیا لیکن فوج نے بہت خوبصورتی سے بڑے بڑے لیڈروں کو چھپ چھپاتے ایسی مراعات دیں، انہیں جو پیشکشیں کیں...... یہاں لڑکے اور لڑکیاں ہیں ...... میں ساری باتیں ان کے سامنے نہیں کرسکتا، بڑی مراعات دی گئیں ......اور جب امتحان آیا کہ شہیدوں کیلئے رینجرز کے دفتر چلو...... مائیں بہنیں، بزرگ اور نوجوان تیار ہوگئے......لیکن لیڈر بھاگ گئے، انہوں نے سارے مزے اڑائے......منسٹر بنے، میئر بنے ، ڈپٹی میئر بنے، دنیا کی ہر مراعات لی ......لیکن ان سے قوم کیلئے ایک طمانچہ برداشت نہیں ہوا۔

میری مائیں، بہنیں، بزرگوں، یوتھ......ارے آپ لوگ میری بات سن رہے ہیں یا نہیں سن رہے ہیں......؟

اچھا سنیں میں آپ کو زرا یہ بتادوں کہ جب پرویز مشرف کا ذکر آیا تو...... آیئے میں آپ کو بتاتا ہوں......کاغذ قلم تو آپ کے پاس ہے ہی...... میں نے آپ کو بتایا......15 اگست 1947ء سے کون کون وزیراعظم کے منصب پر فائز رہا......کب کب رہا......اب میں یہ بتا رہا ہوں ......لکھ لو میرے ساتھیوں ......لکھ لو......خان لیاقت علی خان شہید پہلے وزیراعظم پاکستان تھے جنہیں 16، اکتوبر 1951ء میں کمپنی گارڈن (لیاقت باغ) راولپنڈی میں شہید کردیا گیا۔

یہ دیکھیں کون کب کب وزیراعظم کے منصب پر فائز رہا:

1۔ خان لیاقت علی خان 15، اگست 1947ء ...... 16، اکتوبر 1951ء

2۔ خواجہ ناظم الدین 17، اکتوبر 1951ء ...... 17، اپریل 1953ء

3۔ محمد علی بوگرہ 17، اپریل 1953ء ...... 12، اگست 1955ء

4۔ چوہدری محمد علی 12، اگست 1955ء ...... 12، ستمبر 1956ء

5۔ حسین شہید سہروردی 12، ستمبر 1956ء ...... 17، اکتوبر 1957ء

6۔ ابراہیم اسمٰعیل چندریگر 17، اکتوبر 1957ء ...... 16، دسمبر 1957ء

7۔ فیروز خان نون 16، دسمبر 1957ء ...... 7، اکتوبر 1958ء

8۔ ایوب خان 24، اکتوبر 1958ء ...... 28، اکتوبر 1958ء

9۔ نورالامین 7، دسمبر 1971ء ...... 20، دسمبر 1971ء

10۔ ذوالفقار علی بھٹو 14، اگست 1973ء ...... 5، جولائی 1973

11۔ محمد خان جونیجو 24، مارچ 1985ء ...... 29، مئی 1988ء

12۔ بے نظیر بھٹو 2، دسمبر 1988ء ...... 6، اگست 1990ء

13۔ غلام مصطفیٰ جتوئی (CT) 6، اگست 1990ء ...... 6، نومبر 1990ء

14۔ نواز شریف 6، نومبر 1990ء ...... 18، اپریل 1993ء

15۔ بلخ شیر مزاری (CT) 18، اپریل 1993ء ...... 26، مئی 1993ء

16۔ نواز شریف 26، مئی 1993ء ...... 18، جولائی 1993ء

(سپریم کورٹ کے فیصلے پر واپس آئے)

17۔ معین قریشی (CT) 18، جولائی 1993ء ...... 19، اکتوبر 1993ء

18۔ بے نظیر بھٹو 19، اکتوبر 1993ء ...... 5، نومبر 1996ء

19۔ ملک معراج خالد (CT) 5،نومبر 1996ء......17،فروری 1997ء

20۔ نواز شریف 17فروری 1997ء ......12،اکتوبر 1999ء

21۔ ظفر اللہ جمالی خان 21،نومبر 2002ء......26،جون 2004ء

22۔ چوہدری شجاعت حسین (CT) 30،جون 2004ء......

20،اگست 2004ء

23۔ شوکت عزیز 20،اگست 2004ء......16،نومبر 2007ء

24۔ میاں محمد سومرو (CT) 16،نومبر 2008ء......25،مارچ 2008ء

25۔ یوسف رضا گیلانی 25،مارچ 2008ء......19،جون 2012ء

26۔ راجہ پرویز اشرف 22،جون 2012ء......25،مارچ 2013ء

27۔ میر ہزار خان کھوسو (CT) 25،مارچ 2013ء......5،جون 2013ء

28۔ میاں محمد نواز شریف 5،جون 2013ء......تاحال وزیراعظم ہیں

جن کے دور میں کراچی آپریشن شروع ہوا......ہزاروں بے گناہ کارکنان ہمارے گئے ......ہزاروں قید ہیں......مگر وزیراعظم نے بزرگ اساتذہ تک کو نہیں چھڑوایا۔

میاں نواز شریف!

خدا کے خوف سے ڈریے، اپنے والد محترم اللہ انہیں کروٹ کروٹ جنت نصیب کرے کہ میں انہیں کاندھا نہیں دے سکا، کتنا افسوس ہے اور وہ بزرگ 73 سالہ پروفیسر ڈاکٹر حسن ظفر عارف جن پر کوئی مقدمہ نہیں ہے، انہیں بغیر کسی جرم کے آج تک رینجرز نے گرفتار کیا ہوا ہے ......جیل میں بند رکھا ہوا ہے ......امجد اللہ خان، مومن خان مومن، سینکڑوں ساتھیوں کو جیل میں رکھا ہوا......مکافات عمل آئے گا......ظلم، ناانصافی سے حکومت قائم نہیں رہ سکتی، ملک قائم نہیں رہ سکتے...... یہ حضرعلی کرم اللہ وجہ کا قول ہے......

پاکستان میں مارشل لاء کے نفاذ کے ادوار:۔

1۔ اسکندر مرزا 7،اکتوبر 1958ء

2۔ جنرل ایوب خان 25،اکتوبر 1958ء تا 1969ء (کمانڈر انچیف رہے، فیلڈ مارشل اور صدر بنے)

3۔ جنرل یحییٰ خان 25،مارچ 1969ء تا 20،دسمبر 1971ء (کمانڈر انچیف، پھر صدر بنے)

4۔ ذوالفقار علی بھٹو 20،دسمبر 1971ء تا 13،اگست 1977ء (صدر بنے، کمانڈر انچیف بنے اور پہلے سویلین مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر بھی بنے)

5۔ جنرل ضیاء الحق 5،جولائی 1977ء تا 17، اگست 1988ء (صدر بنے، کمانڈر انچیف اور مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر بھی رہے)

6۔ جنرل پرویز مشرف 12،اکتوبر 1999ء تا 18، اگست 2001ء سے 2008ء تک صدارت کے عہدے پر رہے، 2007ء تک چیف آف آرمی اسٹاف رہے)

نوجوانو!

یہ جو میں اضافی پیغام ریکارڈ کروا رہا ہوں...... یہ لیکچر نمبر 2 کا حصہ ہے......اس میں ایک وضاحت کرنا چاہتا ہوں......ایک ساتھی نے میری توجہ اس بات پر دلائی ہے کہ آپ نے جو تاریخ بیان کی ہے کہ کون کون وزیراعظم رہا اور ملک میں کب کب مارشل لاء لگایا گیا ......ساتھی شاید کچھ یہ سوچیں کہ اس کی وجہ کیا تھی......یہ تو ہم کہیں اور سے بھی دیکھ لیتے......لیکن میرے ساتھیوں...... یہ بہت آسان ہوتا ہے کہ ہم ادھر دیکھ لیں گے......ہم ادھر دیکھ لیں گے...... جب میں تاریخی باتیں نوجوانوں کو یوتھ کو بتا رہا ہوں تو میں وضاحت

کر دوں کہ کون کون ......کب کب......کس دور میں پرائم منسٹر رہا اور کس کس دور میں کس سن میں......کب سے کب تک کون مارشل لاء کے تحت حکومت کرتا رہا کیونکہ یہ موازنہ اس لئے بھی ضروری ہے کہ قائداعظم محمد علی جناحؒ بانی پاکستان نے جو پاکستان بنایا تھا وہ جمہوری طرز حکومت پر تشکیل دیا گیا تھا...... جہاں حکومت میں مارشل لاء یا فوج کے عمل دخل کا کہیں دور دور بھی کوئی واسطہ نہیں تھا......تو آپ سال گن لیجئے کہ قیام پاکستان کے بعد ملک میں کتنے عرصہ سول وزرائے اعظم رہے اور کتنے عرصے فوجی حکومتیں رہیں......فوجی حکومت یا مارشل لاء کا ایک جمہوری ملک میں اقتدار میں آنا......حکومت میں آنا کوئی معنٰی نہیں رکھتا ہے بلکہ جمہوری کی نفی کے مترادف ہے اور ایک اور بات سن لیجئے آپ خلیفہ راشدین کی حکومتوں کا جائزہ لیجئے کہ کسی خلیفہ کے دور حکومت میں سویلین تو حکمراں رہے فوجی کبھی حکمراں نہیں رہے......اس بات پر آپ غور فرمایئے......اب یہاں ایک اور بحث چھڑے گی کہ اس زمانے میں باقاعدہ تنخواہ دار فوج نہیں ہوا کرتی تھی......ظاہر ہے تنخواہ دار فوج کا تصور اس وقت آیا جب ریاستوں، راجواڑوں اور جاگیروں کا نعم البدل ممالک کی شکل میں آئے گا اور ان کے جغرافیوں کا تعین ہوگا......تو ملک کے دفاع......سرحدوں کی حفاظت کی ضرورت پیش آئی اور ملک کے دفاع اور بیرون ملک کی افواج یا حملہ آوروں کے بچاؤ کیلئے تنخواہ دار فوج مقرر کی جانے لگی جس کا سلسلہ آج تک جاری ہے......تو ساتھیوں آپ کاؤنٹ کر لیجئے ......پاکستان کو بنے ہوئے 70 سال ہوگئے......ان ستر برسوں میں کتنے سال جمہوری حکومتیں رہیں اور کتنے سال مارشل لاء کی حکومت رہی......اس حساب سے اگر آپ جائزہ لیں تو دنیا کی کسی بھی جمہوری عدالت میں آپ یہ فیصلہ لیکر جائیں تو وہ ہر مارشل لاء دور حکومت کی نہ صرف مخالفت کرے گا بلکہ ان کی سزا بھی تجویز کرے گا خواہ وہ زندہ ہوں یا مرگئے ہوں ......جیسے برطانیہ میں ایک جرنیل نے مارشل لاء لگایا......اس کا نام جنرل

کراموبل تھا......وہ مرگیا لیکن جب برطانیہ میں جمہوری حکومت آئی تو فیصلہ ہوا کہ جمہوری حکومت میں مارشل لاء کیسے لگایا......پھراس جرنیل کی قبر کو کھودا گیا......اورلندن میں جوآج کراموبل اسپتال ہے یہاں عبرت کے نشان کے طور پراس کی لاش کوئی ہفتہ تک لٹکا کر رکھا گیا......یہ نوجوانوں کو بتانا ضروری تھا ......بہت ضروری تھا ......کہ جمہوری معاشرے میں فوج کا حکومت میں عمل دخل سرے سے ہونا ہی نہیں چاہیے...... ہرفوجی قسم اٹھاتا ہے کہ میں سیاست میں حصہ نہیں لوں گا اور نہ کوئی سیاسی عمل کروں گا......آج چاہے وہ کچالوگروپ ہو......آلوگروپ ہو......چھولے گروپ ہو......کمال گروپ ہو...... پی آئی بھی کباب والے کا گروپ ہو......یاپان والے کا گروپ ہو......کوئی بھی گروپ ہو یہ سب پاکستان کی رینجرز اورفوج کے افسران نے تشکیل دیے ہیں اورآج تک دے رہے ہیں جو آئین ، قانون ، شرافت اور جمہوری اصولوں کے خلاف ہے ......لہٰذا یہ وضاحت کرنا ضروری تھا۔

آپ سب ماؤں ، بہنوں ، بزرگوں کا شکریہ......جب تک میری زندگی ہے میں علم کی روشنی جواللہ تعالیٰ نے مجھے دی ہے میں آپ تک پہنچاتا رہوں گا اور بانگ دہل آرمی چیف جنرل قمرجاوید باجوہ صاحب سے درخواست کروں گا کہ خدا کے واسطے ......مہاجروں پرظلم بند کرائیں......رینجرز کے کیپٹن، کرنل، بریگیڈیئر تک کے افسران گھروں پر جاکر دھمکیاں دے رہے ہیں کہ فلاں گروپ میں شامل ہوجائیں ہر چیز معاف ہوجائے گی......فوج کو یہ نہیں کرنا چاہیے، یہ فوج کا کام نہیں ہے......خدارا!!......پارٹیوں کی گروپ بندی کرنے میں توانیاں خرچ نہ کریں......کل جنگ ہوگئی......تو خدا کی قسم اگران کی یہی عادت ہوگئی تو یہ ایک منٹ بھی جنگ لڑنے کو تیار نہیں ہوں گے...... بھاگ جائیں گے...... 1971ء کی طرح بہت بڑی تعداد میں پھر ہتھیار ڈالنے پر مجبور ہوں گے......آپ کو میری باتیں بہت

بری لگتی ہوں گی مگر یہ حقائق ہیں......مہاجر اینکر پرسنز یا تو مجبور ہیں یا مفاد پرست ہیں جن کا کوئی ایمان دھرم نہیں ہوتا ......جو بے شرم اور بے حیا ہوتے ہیں......جو سچ کو جھوٹ اور جھوٹ کو سچ کہتے ہیں......ایک بار پھر وضاحت کر دوں کہ میں تمام پنجابیوں کو نہیں کہہ رہا ......پنجابیوں کا ٹولہ کہہ رہا ہوں جو شاؤنسٹ ہے......جس نے پورے پنجاب اور پورے پاکستان کا بیڑا غرق کیا ہوا ہے...... پاکستان سب کا ہے، سب کو فوج میں برابر کا حصہ دو، مہاجروں کو محبّ وطن سمجھتے ہو تو ہو پانچ کروڑ ہیں، انہیں فوج، رینجرز اور پولیس میں 20 فیصد حصہ دو......مگر نہیں......آپ کو کراچی چاہیے......جب تک ہم زندہ ہیں، آپ ہم کو مار کر تو قبضہ کر سکتے ہو مگر ہم کراچی آپ کے حوالے نہیں کریں گے خواہ اس کیلئے ہمیں دنیا کے کسی بھی خطہ سے مدد کیوں نہ لینی پڑے، باعزت جینا ہمارا حق ہے، ہم دنیا کے ہر ملک کا دروازہ کھٹکھٹائیں گے کہ ہماری مدد کریں، ہم عزت کے ساتھ جینا اور مرنا چاہتے ہیں لیکن غلاموں اور بھکاریوں کی طرح زندگی گزارنا نہیں چاہتے......آئندہ لیکچر کا تیسرا حصہ آپ کی خدمت میں جلد آئے گا۔

والسلام

خدا حافظ

☆☆☆☆☆

لیکچر......نمبر (3)

13،فروری 2017ء

اعوذ باللہ من الشیطین الرجیم

بسم اللہ الرحمان الرحیم

واجب الاحترام بزرگوں، ماؤں، بہنوں، تحریکی ساتھیوں، تمام شعبہ جات کے ذمہ داروں، پورے پاکستان کے مظلوم محروم عوام جنہیں حقائق سے ہمیشہ دور رکھا گیا ان سب کی خدمت میں

السلام علیکم

خصوصاً میں سلام پیش کرنا چاہوں گا ان ماؤں کو، ان بیٹیوں کو، ان طالبعلموں کو خصوصاً طالبات کو......میں نے یہ نوٹ کیا ہے کہ میں نے جب سے تاریخی، فلسفیانہ اور حقائق پر مبنی لیکچر کا اہتمام بذریعہ سوشل میڈیا اور کمیونیکیشن کے دیگر ذرائع کے ذریعہ کیا ہے......تو مجھے طالبات کے بہت زیادہ فون آئے اور طالبات نے ایسی ایسی حکمت والی باتیں کی اور بعض طالبعلم بھائیوں نے ایسی باتیں کیں جن سے میری معلومات میں اضافہ ہوا اور مجھے بہت خوشی ہوئی کہ خواتین بھی، بزرگ، نوجوان بھی خاص طور پر یہ یوتھ کیلئے، طلبا و طالبات کیلئے پروگرام ہے......طلبا ان لیکچرز کو بہت غور سے سن رہے ہیں۔

آج نوجوانوں، طلبا و طالبات کیلئے تاریخی، فلسفیانہ اور حقائق پر مبنی لیکچر کا تیسرا حصہ ہے ......آیئے!! آپ کو تھوڑا سا پرانے لیکچر کا اعادہ کرتے ہیں تا کہ بات سمجھ میں آئے......میں نے گزشتہ روز یہی بتانے کی پوری پوری کوشش کی کہ پاکستان 1947ء کو قائم ہوا اور یہ

2017ء ہے……70 برسوں میں ہم نے کیا کھویا……کیا پایا……اور 70 برسوں میں کتنے عرصہ سویلین حکومتیں رہیں……اور کتنے سال وردی والوں، فوجیوں کی بندوق کے زور پر حکومتیں رہیں……جمہوریت کے اصولوں کے تحت یہ ملک پاکستان بنا تھا……اور جمہوری اصولوں کے تحت بننے والے پاکستان میں فوجی حکومت کا کوئی کام نہیں۔

وقتاً فوقتاً فوج ملکی معاملات میں مداخلت کر کے کیا کیا نقصان پہنچاتی رہی ہے……جو سویلین حکومتیں رہیں وہ بظاہر سویلین تھیں لیکن 1947ء سے آج کے دن تک فوج کا راج، دبدبہ جائز و ناجائز……ہر چیز فوج کے لئے جائز ہے……فوج کیلئے ہر بڑے سے بڑا گناہ کرنا جائز ہے……مثال کے طور پر میرے گھر پر فوج نے تالا ڈال دیا، خورشید بیگم سیکریٹریٹ بند کر دیا، ایم پی اے ہاسٹل پر تالا ڈال دیا……کس کے بل پر؟ قانون کے تحت؟ جی نہیں بندوق کے زور پر……میرے یا میرے ساتھیوں کے پاس بندوق ہوتی تو ہم بھی تالا کھول لیتے……2013ء سے 2017ء تک ہزاروں چھاپے پڑے……بڑا بڑا بھاری اسلحہ ٹی وی پر دکھایا……نائن زیرو سے اسلحہ نکال کر کہا کہ یہ اتنا خطرناک اسلحہ ہے کہ ہم نے تو کبھی دیکھا ہی نہیں……تو رینجرز والو! آپ دوسرا اسلحہ کیسے دیکھیں گے جبکہ آپ کوئی جنگ لڑیں گے، کشمیر کے محاذ پر یا کسی ملک سے آپ جنگ لڑیں گے۔ جنگ لڑنے کیلئے تو آپ قبائلیوں کو، پٹھانوں، مہاجروں، سندھیوں، پنجابیوں کو بھیج دیتے ہیں……جنگ لڑنے آپ خود کب جاتے ہیں……؟

میرے گھر پر تالے ڈالے میں نے پچھلے خطاب میں بھی کہا تھا……پہلے اور دوسرے لیکچر میں بھی کہا تھا کہ میرے گھر پر تالا ڈال دیا کہ الطاف حسین نے پاکستان کے خلاف بات کی، پاکستان کو برا بھلا کہا……میں نے برا بھلا نہیں کہا تھا بلکہ مردہ باد کہا تھا……پوری تقریر سن لیں میں نے کہا تھا کہ جاگیردوں کا پاکستان مردہ باد……وڈیروں کا پاکستان مردہ

باد......جرنیلوں کا پاکستان مردہ باد......یہ پاکستان عوام کا تھا......ہے......اور اگر اس کو فوج کا پاکستان بنانے کی ضد نہ چھوڑی تو آدھا گیا اور باقی آدھا بھی خدانخواستہ ان کی ضد اور ہٹ دھرمی سے چلا جائے گا......کیوں......میں نے معافی مانگی......دو مرتبہ تحریری معافی مانگی......آرمی چیف کے نام خط لکھا......الطاف حسین 26 سال سے جلاوطن ہے......جب سے دنیا کی تاریخ لکھی گئی ہے، میں نے آج تک اپنی تعریف نہیں کی نہ اپنی تعریف کر رہا ہوں بلکہ حقائق بیان کر رہا ہوں۔ جب سے انسانی تاریخ لکھی گئی ہے میں واحد آدمی ہوں جس نے 26 سال ملک سے دور جلاوطنی کی کربناک، اذیت ناک زندگی میں رہتے ہوئے ......ہزاروں میل دور رہتے ہوئے تحریک کو متحد رکھا اور اس وقت بھی میرے 51 ارکان سندھ اسمبلی ہیں ......سات سینیٹرز ہیں......24 ارکان قومی اسمبلی ہیں......اب ڈنڈے اور بندوق اور لاشوں کی نکلی ہوئی آنکھوں، کھال اتری ہوئی لاشیں یہ عوامی نمائندوں نے دیکھیں تو وہ ڈر گئے ......ان عوامی نمائندوں کو جو مراعات ملتی ہیں وہ کارکنوں کو نہیں ملتیں۔ یہاں سینیٹرز، ایم این ایز، ایم پی ایز نے انتہائی بزدلی کا مظاہرہ کیا، حلف سے غداری کی ......بے وفائی کی ......اگر کارکن اپنی جان دے سکتا ہے تو کیا آپ صرف اس لئے ہیں کہ شہداء قبرستان، شہداء کی یادگار جائیں، فاتحہ پڑھیں، پھول چڑھائیں اور فوٹو کھنچوا کر واپس آجائیں......اور جب آزمائش کا وقت آئے اور آپ کی جان پر آپڑے تو آپ سارا ملبہ الطاف حسین پر ڈال دیں اور یہ بھول جائیں کہ اللہ تعالیٰ نے کسے وسیلہ بنایا آپ لوگوں کو قومی اسمبلی کا پارلیمانی لیڈر یا میئر بنانے کیلئے......کس کس عہدوں پر آپ لوگ رہے ہیں یہ کس نے بنایا......سرحد سے جو آج ......پنجاب سے جو آج سینیٹر، ایم پی ایز ہیں چاہے وہ کراچی کے ہوں...... وہ کبھی بن سکتے تھے......؟ میں نے غریب سندھیوں کو ایوانوں میں بھیجا......کیا سندھ سے کوئی غریب سندھی بن سکتا تھا......؟ میں نے ایم این اے، سینیٹر اور ایم

پی اے بنایا......آج تک ہیں اگر وہ بدل جائیں تو میرا کیا قصور ہے......؟ انہیں بہت سہولیات میسر ہیں لیکن اللہ کے ہاں ان کی پکڑ ہوگی اور روزِ محشر کے دن شہیدوں کے ساتھ میرے شہید بھائی بھتیجے بھی کھڑے ہوں گے اور میں بھی کھڑا ہوں گا اور کہوں گا شہیدوں پہچانو انہیں ......آپ شہداء کی قربانیوں سے یہ سینیٹرز، ایم این اے، ایم پی اے بنے ......اور وقت آنے پر کہنے لگے کہ شہید ہونا تو غریبوں، کارکنوں کا کام ہے، ہم بڑی بڑی گاڑیوں میں گھومنے والے ہیں......ہمارا کام نہیں ہے......ہمارا کام مال بنانا، اچھے اچھے کپڑے، قیمتی برانڈز کے کپڑے پہننا ہے۔

رینجرز اور فوج نے مجھے سزا دیدی......لیکن قومی اسمبلی میں محمود اچکزئی صاحب نے کہا کہ ''اگر ایک بھی پختون مارا گیا تو میں پاکستان زندہ باد کا نعرہ نہیں لگاؤں گا اور جو پختون، پاکستان زندہ باد کا نعرہ لگائے گا وہ بے غیرت ہوگا''

خواجہ آصف نے قومی اسمبلی کے فلور پر فوج کو مغلظات بکی ہیں وہ قومی اسمبلی کے ریکارڈ کا حصہ ہیں......جب میں نے یہ بات رینجرز والوں اور فوج کے سامنے رکھی کہ یہ مقنّنہ ہے، قانون بنانے والے ہیں، یہ آپ کو گالیاں دے رہے ہیں، برا بھلا کہہ رہے ہیں، آپ نے انکے خلاف کوئی کارروائی ہی نہیں کی......اور جنہوں نے اسلام آباد میں کہا کہ تمہیں لڑنا ہی نہیں آتا ہے، ہمیں لڑنا آتا ہے......ہم سے مت جھگڑو، ہم سے ٹکراؤ گے تو پاش پاش ہوجاؤ گے......تو ڈر گئے......اور کہنے لگے کہ وہ مقنّنہ کا قانون ساز ایوان ہے تو قانون کا جہاں ایوان ہے وہاں آپ فوج کو برا بھلا کہیں......پاکستان کو برا بھلا کہیں......تو وہ قانون کے دائرے میں رہ کر بات کررہے ہیں لہٰذا ان کے خلاف کوئی مقدمہ نہیں بنے گا......الطاف حسین نے کسی قومی اسمبلی یا منتخب ایوان میں بات نہیں کی، اس نے سڑک پر بات کی، عوام میں بات کی تو وہ مجرم ہوا......تو میں نے کہا کہ یہ کونسی بات ہے کہ قانون ساز

ایوان میں کوئی غلط بات غلط قرار نہیں دی جاسکتی تو کہا گیا کہ یہ قانون ساز ایوان ہے یہاں جو چاہے کہا جائے، انہوں نے قانون کے دائرے میں رہ کر بات کی ہے تو میں سوچا کاش کہ میں بھی ایم این اے یا سینیٹر ہوتا تو قانون ساز ادارے میں، میں کسی کو بولنے ہی نہیں دیتا۔ میں ہی بولے جاتا۔ یہ بالکل ایسا ہی ہے جیسا کہ قانون نافذ کرنے والے بریگیڈ ئیر، رینجرز والے پکڑتے ہیں، تشدد کر کے مار دیتے ہیں، آنکھیں نکالتے ہیں، کھال نکالتے ہیں، برف پر لٹاتے ہیں، ناخن نکالتے ہیں، ساتھیوں کے جسموں کو ڈرل کر کے انہیں شہید کر دیتے ہیں، یہ کہتے ہیں کہ ہم جائز کر رہے ہیں، ملک کی بقاء وسلامتی اور ملک کے عظیم تر مفاد میں کر رہے ہیں۔ اور اگر آپ کے بچوں کو ملک کے عظیم تر مفاد میں کوئی مارے پیٹے تو اس طرح آنکھیں نکالیں تو آپ کے دل پر کیا گزرے گی؟......

اس وقت پاکستان میں...... میں نام نہیں لوں گا، آج کل ایک بہت مشہور سابقہ فلمی اداکارہ پاکستان کا دورہ کر رہی ہیں، ان کو بعض فوجی جرنیلوں کے لڑکوں نے ان کے گھر میں گھس کر بیٹے اور شوہر کو رسی سے باندھ کر ان کے سامنے اس اداکارہ کے ساتھ جو بہیمانہ سلوک کیا ہے وہ میں یہاں بیان نہیں کر سکتا۔ وہ پکڑے گئے انہیں سزائے موت ہوگئی لیکن ان سب کا تعلق پنجاب سے تھا، جرنیلوں کے بیٹے تھے، غریبوں، کسانوں ہاریوں کے بیٹے نہیں تھے۔ ضیاء الحق ڈکٹیٹر نے پھانسی کا پھندا توڑ کر ان سب کو بچالیا۔ یہ ہے ہمارے ملک کا انصاف سپریم کورٹ دیکھتی رہی، پاکستان کی عدالتیں دیکھتی رہیں۔ پاکستان کی عدالتوں کا یہ...... حال ہے کہ 73 سالہ پروفیسر ڈاکٹر حسن ظفر عارف جو کہ دل کے عارضے میں مبتلا ہیں، جنہوں نے لاکھوں طلباء کو تعلیم دی انہیں بغیر کسی جرم کے گرفتار کر لیا گیا ہے، تین مہینے سے پیشی پر پیشی ان بزرگ کی ہو رہی ہیں، کوئی مائی کا لعل ایسا جج نہیں جو انہیں ضمانت دے سکے اور جنہوں نے پکڑا ہے انہیں سزا دے سکے کہ انہیں کس جرم میں پکڑا اور کیوں پکڑا گیا ہے

۔جس ملک میں یہ ناانصافیاں ہوں اس ملک میں بغاوت ہوتی ہے......آپ کسی کو غدار کہہ کہہ کے......مہاجروں کو......بلوچ لبریشن آرمی کی طرح......سندھو دیش لبریشن آرمی کی طرح بنوانا چاہتے ہیں......؟ الطاف حسین ہے جو آج تک امن کی اپیلیں کرتا ہے......آپ نے تین برسوں کے دوران دس ہزار سے زائد چھاپے مارے ......بڑا جدید ترین اسلحہ نکالا اور آپ پر ایک گولی نہیں چلی......لیاری میں جب جب رینجرز پولیس گئی تو کبھی ایسا ہوا کہ وہاں سے رینجرز یا پولیس اہلکار زخمی ہوکر یا جاں بحق ہوکر واپس نہیں آیا......؟نہیں آیا......ہمارے کسی ایک علاقے میں آپ پر کوئی فائر ہوا......؟نہیں ہوا......آپ کہتے ہیں کہ ہم جو کام کرتے ہیں قانون کے دائرے میں کرتے ہیں کس آئین کی کتاب میں لکھا ہے کہ آپ لوگوں کو گرفتار کرکے بغیر عدالت میں پیش کیے حراست کے دوران ان پر تشدد کر کے ......ان کی آنکھیں نکال کے......ان کے جسم جلا کے......برف پر لٹا کے......جسم کو ڈرل کر کے ان کو ہلاک کردیں اور ان کو شہید کردیں......کونسے آئین میں یہ لکھا ہے......؟ کس اسلامی کتاب میں لکھا ہے......؟ آپ اس کا جواب نہیں دے سکتے......اے ڈی خواجہ کہنے لگے کہ کراچی آپریشن میں حصہ لینے والے ایک ایک پولیس والے کو ہلاک کردیا گیا......اے ڈی خواجہ! مجھے نہیں پتہ تم اس وقت کہاں تھے؟ بہرحال تمہیں ایک رخ دکھایا گیا ہے......تم یہ بتاؤ کہ 1992ء سے 2017ء تک جو 25 ہزار میرے پیارے ساتھی بیدردی سے شہید کیے گئے ہیں ان کے قاتل کہاں ہیں......؟ ان کے قاتلوں کا کون حساب دے گا......؟ اے ڈی خواجہ کا ایک اسپیشل خفیہ تحقیقاتی سیل ہے وہاں لوگوں کو لاکر مارتے ہیں اور لوگوں کو پیسہ لیکر رہا کیا جاتا ہے......اسی طرح وہاں جوا کھیلنے کے الزام میں ایک شخص کو لایا گیا اور اس نے پیسہ دیکر رہائی حاصل کی اور اس نے دیکھا اس جگہ جوا ہورہا ہے تو اس نے ہمت کر کے پوچھا کہ یہاں تو جگہ جگہ جوا ہورہا ہے......کیا یہ قانون کی خلاف ورزی نہیں ہے......؟ آپ

نے مجھے تو پکڑ لیا انہیں کیوں نہیں پکڑا جاتا......؟ تو اے ڈی خواجہ نے کہا کہ ہم جو کام کرتے ہیں، قانون کے دائرے میں کرتے ہیں......ہم کوئی کام قانون کے دائرے سے باہر نکل کر نہیں کرتے......قومی اسمبلی میں پاکستان کے خلاف بات کی جائے وہ جائز......اے ڈی خواجہ پولیس والوں کا رونا روئے تو وہ جائز ہے اور ہم ماتم کریں تو ماتمی جلوسوں پر فائرنگ کر دی جاتی ہے......یہ ظلم نہیں ہے تو کیا ہے......معصومین کربلا پر مظالم ڈھانے والوں پر جو عذاب آیا اور قیامت تک آتا رہے گا اور قیامت کے دن آنے والا عذاب تم لوگوں پر بھی آئے گا۔

ایک اور......ٹی وی پر بہت چیختا چلاتا آتا ہے کہ میں نے ایف آئی اے کے ذریعہ الطاف حسین کے خلاف ریڈ وارنٹ جاری کر دیئے ہیں کہ انٹر پول کے ذریعہ الطاف حسین کو لایا جائے گا......انٹر پول کے ذریعہ الطاف حسین لایا نہیں جائے گا......بلکہ تمہاری پول کھولنے اور تمہارے چہروں سے نقاب اتارنے کیلئے الطاف حسین کی روح پاکستان پہنچ چکی ہے......جب تمہاری پول کھلے گی تو بغیر ایک طمانچہ کے تمہاری آنکھوں، کانوں سے اور ناک سے خون نکلے گا تو تمہیں ہر وارنٹ ریڈ نظر آئے گا اسے کہتے ہیں ریڈ وارنٹ انٹر پول۔

مزے کی بات روز آتا ہے کہ اسلحہ نکلا......یہ اسلحہ کسی گھر سے یا قبرستان سے نکلا......رینجر کا ترجمان بیان دیتا ہے کہ یہ اسلحہ نکلا اور یہ اسلحہ لندن عسکری ونگ والوں کو استعمال کرنا تھا......میں رینجرز والوں سے پوچھتا ہوں کہ کیا اسلحہ بولتا ہے......؟ کیا اسلحہ کی زبان ہوتی ہے......؟ اور سپریم کورٹ کے ایک چیف جسٹس افتخار محمد چوہدری کیلئے آپ نے جنرل پرویز مشرف کے خلاف آئی ایس آئی کے کہنے پر کھربوں روپے خرچ کرائے......لیکن جب سپریم کورٹ میں ان کے بیٹے کے خلاف مقدمہ چلا کہ یہ کریڈیٹ کارڈ کی رسیدیں ہیں......یہ فلاں چیز کی رسیدیں ہیں......تمہارے بیٹے ارسلان کو اتنی گاڑیاں دیں......مگر تم نے

کچھ نہیں کیا......تم نے اپنے بیٹے کے خلاف کوئی ایکشن نہیں لیا......آج تک نہ چیف جسٹس کا کچھ ہوا......نہ ان کے بیٹے ارسلان کا کچھ ہوا......

انٹرنیشنل کمیونٹی کے لوگو!......میرے اس بیان کو ترجمہ کرا کر سنو...... If you want to understand in Pakistan whether the rule of law does it exist or not....? I request international community to send their representatives to Pakistan, I will show thousands of orphans, widows whos breadwinners were brutally extra judicially executed. But unfortunatly the world is silent about this on-going genocide of Mohajirs.

جو بلوچ اپنے حقوق مانگ رہے ہیں ان کی لاشوں کے انبار لگے ہوئے ہیں......مجھے اطلاع ملی ہے کہ سندھیوں کے وہ لوگ جو اپنے حقوق کی بات کرتے ہیں انہیں پکڑا جاتا ہے اور پھر جھاڑیوں سے ان کی لاش ملتی ہے......یہی بلوچستان میں ہو رہا ہے اور یہی سندھ میں ہے لیکن دیہی سندھ کے علاقے جہاں پیپلز پارٹی کی حکومت ہے وہاں کسی وڈیرے، کسی جاگیردار کے ہاں کوئی چھاپہ نہیں مارا جاتا......لاڑکانہ میں رینجرز نے پیپلز پارٹی کے کسی وزیر کے رشتہ دار اسد کھرل کی گرفتاری کیلئے چھاپہ مارا......وہاں دو سو سے زائد لوگ پہنچے ......انہوں نے رینجرز کی رائفلیں چھینیں ......مار مار کر رینجرز والوں کو بھگا دیا......رینجرز کو رہا کرنا پڑا......وڈیروں کے آگے سر جھکا کر اور پیروں کو ہاتھ لگا کر معافی مانگنی پڑی......یہ رینجرز واپس آ گئی......یہ بہادری ہے ان کی۔

آیئے!! میں اب اپنے موضوع کی طرف آتا ہوں کہ......جب قیام پاکستان عمل میں نہیں آیا

تھا تو ایک قرارداد پیش کی جارہی تھی...... ہمارے آبا واجداد نے پاکستان کیلئے کیا کیا قربانیاں پیش کیں......میں حقائق پر سے پردہ ہٹاتا رہوں گا......وہ حقائق بیان کروں گا جوآپ نے پہلے نہ کبھی سنے ہوں گے نہ پڑھیں ہوں گے۔......پاکستان ابھی بنا نہیں تھا...... پاکستان میں اب قرارداد پیش کی جارہی ہے......23، مارچ کو قرارداد پاکستان کا دن منایا جاتا ہے ......اس دن ملک بھر میں چھٹی ہوتی ہے...... یہ قرارداد پاکستان نہیں تھی...... یہ قرارداد لاہور تھی...... جو لاہور کے منٹو پارک میں پیش کی گئی جس کو اب اقبال پارک کا نام دے دیا گیا ہے......قرارداد پاکستان 1940ء کو پیش کی گئی...... یہ وہ لوگ کہہ رہے ہیں جنہوں نے قرارداد لاہور کو قرارداد پاکستان کہا......طلبا وطالبات! ایک بات میں آپ کو بتادوں کسی کتاب سے آپ مجھے نکال کر بتادیں کہ یہ قرارداد پاکستان ہے یا اس قرارداد میں لفظ پاکستان استعمال ہوا ہے......ہوا ہی نہیں ہے......لفظ پاکستان استعمال نہیں ہوا......بہرحال قرارداد لاہور سر محمد ظفر اللہ خان نے تحریر کی تھی جو کہ احمدی جماعت سے تعلق رکھتے تھے جنہوں نے بقول آپ کے قرارداد پاکستان تحریر کی آج انہیں کافر کہہ کر ان کے گھروں، مساجد پر حملے کیے جارہے ہیں ...... پاکستان میں احمدیوں، عیسائیوں، ہندوؤں کی طرح جینا مشکل بنادیا گیا ہے......میرے علاوہ ہر مظلوم عیسائیوں، ہندوؤں، سکھوں تمام اقلیتوں کے لئے کون بولتا ہے......انکے لئے صرف الطاف حسین آواز اٹھاتا ہے۔یہ قرارداد 23 مارچ کو ابوالقاسم فضل الحق جنہیں شیر بنگال بھی کہا جاتا ہے انہوں نے پیش کی ...... یہ اسٹیبلشمنٹ کے اتنے ذہین لوگ ہیں کہ کہا گیا کہ قرارداد پاکستان پاس ہوئی تھی تو اس کی یادگار بنائی جائے اس کا نام رکھا گیا یادگار پاکستان......الطاف حسین جیسا کوئی پاگل ہوگا اس نے کہا کہ یہ پاکستان کے قیام کی قرارداد کا مینار بنارہے ہو لیکن یادگار تو مرنے والوں کی بنائی جاتی ہے......سزا مجھے دی جارہی ہے......میرے گھر کو تالا لگایا جارہا ہے...... پھر اس کا

نام یادگار پاکستان سے تبدیل کر کے مینار پاکستان رکھا گیا......منٹو پارک لاہور میں شیر بنگال اے کے فضل الحق نے قرارداد لاہور پیش کی جو پاکستان کے قیام کی بنیاد بنی۔ بعدازاں قرارداد پاکستان کہلائی۔

قرارداد لاہور 1940ء

''کل ہند مسلم لیگ کا اجلاس مکمل غور و فکر کے بعد اس نتیجہ پر پہنچا ہے کہ اس ملک میں کوئی بھی آئین اس وقت تک قابل عمل اور مسلمانوں کیلئے قابل قبول نہیں ہوگا جب تک کہ اسے بنیادی اصولوں پر تیار نہیں کیا جاتا یعنی جغرافیائی طور پر متصل اکائیوں کی ایسی خطوں کی صورت میں حد بندی کی جائے جن کی تشکیل ضروری علاقائی ردوبدل کے ساتھ اس طرح کی جائے کہ وہ علاقے جن میں مسلمانوں کی اکثریت ہے جیسا کہ ہندوستان کے شمال مشرق اور شمال مغرب میں ہے۔ انہیں اس میں مدد دی جائے تاکہ وہ آزاد مملکتیں بن سکیں۔ ان مملکتوں میں شامل ہونے والی وحدتیں خودمختار اور مقتدر ہونی چاہئیں یعنی خودمختار اور حاکمیت کامل کی حامل ہوں''

اس قرارداد میں خودمختار پاکستان کا نہیں بلکہ خودمختار ریاستوں کا ذکر کیا گیا ہے۔ میں پاکستان کے لوگوں، دانشوروں کو دعوت فکر دیتا ہوں کہ پاکستان دولخت ہو چکا ہے......میں پاکستان دولخت ہونے کے اسباب پر بھی تفصیلی بات کروں گا...... پاکستان کا ایک حصہ سابقہ مشرقی پاکستان جو ہماری غلط پالیسیوں، ظلم واستبداد کی وجہ سے تنگ آکر ہم سے علیحدہ ہو گیا......اگر یہاں صرف اکثریتی صوبہ کی بنیاد پر حکمرانی ہوگی تو جس طرح صوبوں کو برابر کا حصہ دیئے بغیر آپ ان میں احساس شراکت پیدا نہیں کر سکتے......حب الوطنی کا کوئی تعویز، کوئی وظیفہ نہیں آتا......حکومت کا عمل لوگوں کو محبّ وطن بناتا ہے اور وہی عمل علیحدہ پسندی پر مجبور کرتا ہے اور لوگ آزاد وطن کا مطالبہ کرتے ہیں...... یہ کلیہ ہے......لیگ آف

نیشن ہوا کرتی تھی......کتنے آزاد ممالک تھے؟ پچاس بھی نہیں ہوں گے لیکن آج آپ دیکھیں کہ 200 سے زائد ممالک ہیں......اس کا مطلب ہے کہ نئی نئی مملکتیں وجود میں آتی رہیں اور نئی نئی مملکتوں کے وجود میں آنے کا سلسلہ جاری رہے گا......اگر کسی ملک میں انصاف نہیں ہوگا اور لوگ اپنی غلطیوں کو تسلیم کر کے اپنی اصلاح نہیں کریں گے تو ملک کا نقصان ہوگا۔

میرا خیال یہ ہے کہ قرارداد پاکستان پر آج کے لیکچر کو روک کر چوتھے لیکچر میں، میں آپ کو نئی باتیں بتاؤں گا جسے سن کر آپ کو تعجب ہوگا۔

اللہ آپ سب کو سلامت رکھے......جو کچھ اللہ تعالیٰ نے اس ناچیز کو علم دیا ہے میں اپنے ساتھیوں کو علم کی روشنی سے منور کرتا رہوں گا......انشاءاللہ

اللہ آپ کا حامی وناصر ہو

والسلام

خدا حافظ

☆☆☆☆☆

لیکچر......نمبر (4)

18، فروری 2017

اعوذ باللہ من الشیطین الرجیم

بسم اللہ الرحمان الرحیم

واجب الاحترام بزرگوں، میری محترم ماؤں، پیاری پیاری بہنوں، بہادر، نہ بکنے والے، نہ جھکنے والے، ظلم واذیتیں برداشت کرنے کے باوجود ثابت قدم اور ڈٹے رہنے، جمے رہنے اور کھڑے رہنے والے ساتھیوں......خاص طور پر یوتھ......جنہوں نے مجھے دیکھا نہیں، طلبا وطالبات......معصوم معصوم بچے اور بچیوں......جن کیلئے میں کہتا ہوں کہ......پیارے بچے بچیو! ایک پپی آپ کے اس گال پر......اور......ایک پپی آپ کے اُس گال پر۔ایم کیوایم کے تمام شعبہ جات کے ذمہ داروں، پاکستان میں جتنے مظلوم، باشعور، پڑھے لکھے، عقل رکھنے والے، سوچ وفکر رکھنے والے، سچے عوام جو سچ کو سچ کہنے والے ہیں......خواہ ان کی زبان پنجابی ہو، بلوچی ہو، سندھی ہو، پختون ہو، ہزاروال ہو، سرائیکی ہو، گلگتی ہو، کوئی بھی زبان بولنے والے ہوں...... ویسے تو اردو قومی زبان ہے لیکن ایک قوم ہے جسے مہاجر قوم کہا جاتا ہے اس کی مادری زبان اردو ہے۔

میرے مہاجر بھائیوں، بہنوں، بزرگو......! السلام علیکم

گزشتہ ہفتے پہ در پہ اتنے واقعات ہوئے جن پہ دل کٹ کے رہ گیا، ایک طرف افسوس ،صدمہ اور دکھ ہے......دوسری طرف میں نے دس سال سے زیادہ عرصہ سے چیخ چیخ کر ......پکار پکار کر...... پیار سے، محبت سے اور جو میرے بس میں ہے اس انداز سے سمجھانے اور بتانے کی کوششیں کیں لیکن بہت سے لوگوں نے نہیں سمجھا......اب تک نوجوانوں سے

میرے آڈیو لیکچرز کا سلسلہ جاری ہے......اب تک تین لیکچرز دیئے جا چکے ہیں......موجودہ حالات کے سبب لیکچر کا سلسلہ وقتی طور پر منقطع ہوا۔آج 18،فروری 2017ء...... ہفتہ کا دن...... پاکستانی وقت کے مطابق صبح کے سوا پانچ اورلندن وقت کے مطابق رات ایک بجکر 15 منٹ ہورہے ہیں۔میں نے وقت کوغنیمت جانا اورسوچا کہ اگرآج کا دن بھی نکل گیا......رات بھی نکل گئی تو یہ سلسلہ مزید طول نہ پکڑ جائے......لیکچر کا سلسلہ جو منقطع ہوا ہے کہیں اس میں اوراضافہ نہ ہوجائے ......تو بہتر جانا......ساتھیوں سے مشورہ کیا......ساتھی جواس کوریکارڈ کرتے ہیں......آپ تک لیکچر پہنچاتے ہیں......پہنچانے کا اہتمام کرتے ہیں......آپ ان ساتھیوں کوبھی خراج تحسین پیش کیجئے......آیئے شروع کرتے ہیں

Historical, philosophical and factual lecture part-4

میری گزارش ہوگی کہ لیکچرانتہائی خاموشی سے بغورسنیں ......آپ کی تمام توجہ لیکچر پر ہونی چاہیے......میں بہت تحقیق کرکے یہ آپ کیلئے لیکچر تیارکرتا ہوں اورآپ تک پہنچارہا ہوں تا کہ پاکستان کی اصل اورسچی تاریخ آپ تک پہنچے......کیونکہ......پاکستان میں جو تاریخ پڑھائی جاتی ہے اس میں اکثریت جھوٹ پر مبنی ہے ......ہماری سچی تاریخ نہیں ہے ......ہمیں قوم کو سچی تاریخ بتانی چاہیے......دیکھئے!......میں نے ابھی ابتداء میں کہا کہ کچھ افسوسناک واقعات پے درپے سانحات ایسے ہوئے کہ لیکچرز میں وقفہ آگیا......یوتھ سے گفتگو میں وقفہ آگیا......دیکھئے! شہر کراچی ، حیدرآباد، میرپورخاص، دیہی سندھ،صوبہ پنجاب،صوبہ بلوچستان،صوبہ سرحداورفاٹا کے ایریاز،گلگت بلتستان، ہزاروال کے ساتھیوں کیلئے میرے لیکچرز جاری ہیں......اورمیں اپنی تقاریر میں باربار چلا چلا کرکہہ رہا ہوں ......اے میرے محبّ وطن پاکستانیو......! پاکستان میں طالبانائزیشن تیزی سے پھیل رہی

ہے اور وہ صرف فاٹا کے علاقوں میں نہیں بلکہ پورے ملک میں پھیل چکی ہے......ایک دفعہ آئی ایس آئی کے ایک سابق سربراہ close door بریفنگ دے رہے تھے ......انہوں نے طالبانائزیشن کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ پنجابی طالبان، فاٹا کے طالبان سے بھی زیادہ خطرناک ہیں ......وہ جنوبی پنجاب میں زبردست ٹریننگ حاصل کر رہے ہیں......انہیں، حکومت پنجاب کی ظاہری اور خفیہ سپورٹ حاصل ہے......حتیٰ کہ اسٹیبلشمنٹ کی، عسکری قوت کی، ایک طاقتور ایجنسی آئی ایس آئی کی سپورٹ ان Jihadi outfits کو...... جہادی تنظیموں کو حاصل ہے جو ان تنظیموں کے لوگوں کو ٹریننگ دینے، پیسہ دینے، انہیں جہاد پر دائیں بائیں بھیجنے میں بہت اہم کردار ادا کرتی رہی ہے جس پر مجھ پر الزام لگائے گئے کہ یہ مقدس اداروں پر الزام لگا رہا ہے ......نعوذ باللہ، نعوذ باللہ، استغفراللہ ......اس وقت ہمارے لئے سب سے مقدس کعبۃ اللہ ہے......قرآن مجید ہے......روضہ رسولؐ ہے......صحابہ کرامؓ کے مزارات ہیں ......اہل بیت کے مزارات ہیں...... بزرگان دین کے مزارات ہیں......ان کی درگاہیں ہیں......اگر میں دیکھوں کہ کعبۃ اللہ شریف کے غلاف پر گندگی لگی ہوئی ہے...... کسی بھی وجہ سے کسی نے لگائی یا کسی طرح سے لگ گئی اور میں اسکی اگر نشاندہی کروں تو کیا یہ کہا جائے گا کہ میں مقدس کعبہ کی بے حرمتی کر رہا ہوں......؟ میرے بتانے کا مقصد اس کے سوا کچھ نہیں کہ یہ مقدس مقام اللہ کا گھر ہے ......اس پر چڑھے غلاف میں کچھ لگ گیا ہے، لہٰذا اسے صاف کیجئے، اس کا کپڑا بدل دیجئے تاکہ کوئی گندگی یا غلاظت اس کے قریب نہ آسکے......میرا یہی ارادہ تھا کہ پاکستان کو سب سے مضبوط بناؤں بلکہ میں کہوں گا کہ دنیا کی سب سے مضبوط اور باصلاحیت آئی ایس آئی میں بدقسمتی سے گندگی لگ گئی ہے ......کچھ افراد بیرونی طاقتوں کے ایجنٹس بن گئے اور انہوں نے اپنے مفادات کے سودے کیے، ملک کے مفاد کو بیچا اور فوج کے دیگر لوگوں

اورطالبان جیسی تنظیموں کواپنے ساتھ ملانے کیلئے پراکسی وار(Proxy War) کیلئے جہادی تنظیمیں بنارہے ہیں......کیا یہ تنظیمیں وقت پڑنے پر ہمارے کام آئیں گی......؟اگر کسی ملک سے ہمارا جھگڑا ہوتا ہے تو کیا یہ کام آئیں گی......؟ جیسا کہ سابقہ مشرقی پاکستان میں ہم نے جماعت اسلامی جس کے ناظم غلام اعظم کی سربراہی میں عوامی لیگ کے خلاف ......بنگالیوں کے خلاف جوکہ اپنا حق مانگ رہے تھے ان کے قتل عام کیلئے اسلامی جمعیت طلباء کی الشمّس اورالبدر نامی تنظیمیں بنائیں ......بنگالی دانشوروں اور پڑھے لکھے عالموں کے قتل عام کیلئے بنائیں......ان تنظیموں کے دہشت گرد بنگالیوں کو مارتے بھی رہے اور مرتے بھی رہے لیکن جب اصل لڑائی کا وقت آیا تو دیکھئے ہم نے پوری فوج کو بچالیا اور سرینڈر کرکے ہم تو بچ گئے......فوج تو واپس آ گئی لیکن البدر اور الشمّس کا ساتھ دینے والے سابقہ مشرقی پاکستان کے لاکھوں مہاجر 16، دسمبر 1971ء سے آج کے دن تک بنگلہ دیش کے ریڈکراس کے 66 کیمپوں میں بھکاریوں سے بدتر زندگی گزارنے پر مجبور کردیئے گئے ......انکو پوچھنے والا کوئی نہیں ہے......پاکستان میں میرے علاوہ یہ کھری اور سچی باتیں کوئی نہیں کرتا۔ بدقسمتی سے قلم فروشوں کی اکثریت نے قلم کی حرمت کے سودے کرلئے ہیں اور جنہوں نے نہیں کیے وہ بلاگرز کی صورت میں ہوں ، رائٹرز کی صورت میں ہوں یا اینکر پرسنز کی صورت میں ہوں انہیں گولیوں کا نشانہ بنایا گیا......کبھی ان کی گاڑی کو آگ لگائی گئی......کبھی ان کی گاڑی پر فائرنگ کی گئی......کبھی ان کو اغواء کرکے شہید کردیا گیا......ابھی پانچ بلاگرز 21 دن تک غائب ہوئے انہیں اغواء کرنے والوں کو تو آج تک یہ پکڑ نہیں سکے......نہ یہ پتہ لگا سکے کہ ان بلاگرز کوکس نے اغواء کیا تھا اور یہ لعل شہباز قلندرؒ کے مزار پر بم دھماکہ کرنے والوں کو پکڑنے چلے ہیں......لاہور میں بم دھماکہ کرکے معصوم شہریوں ، پنجابیوں، ماؤں ، بہنوں ، بیٹیوں ، بچوں ،نوجوانوں اور بزرگوں کو

شہید کرنے والوں کے قاتلوں کو پکڑنے چلے ہیں......ملک میں آئی ایس آئی موجود ہے ......ایم آئی موجود ہے......پہلے پانچ بلاگرز کو اغواء کرنے والوں کو تو پکڑ کر دکھا دیجئے کہ انہیں اغواء کر کے 21 دن تک کس نے غائب کیا......؟

نوجوانو!!

آپ یقین کیجئے ......لا الہ الا اللہ محمد الرسول اللہ ......خدا کی قسم آپ بھی گواہی دیں گے ......جب میں نے کہا کہ طالبانائزیشن ہورہی ہے اور جب میں نے کہا کہ کراچی میں طالبانائزیشن بہت بڑھ گئی ہے ......کراچی میں طالبانائزیشن ہورہی ہے ......نئے نئے مدرسے بن رہے ہیں ،کراچی میں ہزاروں کی تعداد میں جہادی مدرسے بن گئے ہیں......تو انہوں نے میرا مذاق اڑایا......غیر تو غیر ہی تھے ......حتیٰ کہ سندھ کے چیف منسٹر قائم علی شاہ صاحب نے کہا کہ کوئی طالبانائزیشن نہیں ہورہی ہے......خدا کی قسم......سندھ کے وڈیرے اور جاگیردار وزراء نے کہا الطاف حسین قوم کو دھوکہ دے رہا ہے......ڈرا دھمکا رہا ہے ......کراچی میں کوئی طالبانائزیشن نہیں ہورہی ہے ......پیپلز پارٹی بظاہر اسٹیبلشمنٹ کے خلاف رہی ہے لیکن شہید بھٹو صاحب جنہیں پھانسی دی گئی انکے دور میں بھی ایسے ایسے کام بھٹو سے کروائے گئے جو بھٹو صاحب نہیں کرنا چاہتے تھے......اس کے باوجود بھی انہیں پھانسی دیدی گئی ......اس کے بعد تو پوری پیپلز پارٹی ، اسٹیبلشمنٹ کے آگے سر جھکانے میں دومنٹ دیر نہیں کرتی ......میری بہت مخالفت کی گئی......مہاجروں نے مخالفت کی ......ڈیفنس کلفٹن، کے ڈی اے اسکیم، بہادر آباد، سوسائٹی کے پڑھے لکھے لوگوں نے ......نارتھ ناظم آباد، گلشن اقبال کے پڑھے لکھے لوگوں ......امیر طبقہ، ایلیٹ کلاس کے لوگوں نے میرا مذاق اڑایا کہ الطاف حسین ، طالبان کا چورن بیچ رہا ہے......الطاف حسین بلاوجہ کی باتیں کررہا ہے......کل جب لعل شہباز قلندر کے مزار پر دھما کہ ہوا تو کل رات ہی

رینجرز نے منگھوپیر سے دہشت گرد دریافت کر لیے......2013ء سے ضرب عضب جاری ہے اور دہشت گردوں کی تلاش کل ہو رہی ہے ...... سندھ میں ایک اور جگہ ہے...... کاٹھور......وہاں رینجرز پر حملہ کیا گیا اور آج سہراب گوٹھ پہ کارروائی کی گئی تو اس طرح دعویٰ کیا گیا کہ آج مختلف کالعدم جماعتوں کے امیر، کراچی میں مارے گئے ...... یہ اچانک رینجرز والوں کو مل گئے ......اتنے برسوں سے کیوں نہیں ملے ......؟ یہ اچانک کیسے مل گئے ......؟اب مجھ پر تنقید کرنے والے ذرا اپنے گریبانوں میں جھانکیں اور اگر ان کا ضمیر زندہ ہے تو کھل کر کہیں کہ الطاف حسین سچ کہتا تھا......ہم عقل کے اندھے تھے، تعلیم رکھنے کے باوجود ہم نہیں سمجھ پاتے تھے......اس لئے کہ الطاف حسین ہماری ایلیٹ کلاس سے تعلق نہیں رکھتا تھا......ہم عمران خان کی بات سمجھ لیتے ہیں کہ وہ ایلیٹ کلاس سے تعلق رکھتا ہے لیکن الطاف حسین ، عمران خان کی طرح بنی گالہ میں کئی سو ایکڑ زمین نہیں رکھتا......کوئی محل نہیں رکھتا......ساتھیو!...... مجھے بہر حال بہت افسوس تھا، ہے اور رہے گا اور یہ تو ایسا افسوس ہے کہ دل سے کبھی نہیں نکلے گا......جنہوں نے میرا مذاق اڑایا......وہ اور پوری دنیا دیکھ لے کہ کتنی طالبانائزیشن ہو رہی ہے ......اب بھی قوم کو بے وقوف بنایا جا رہا ہے کہ افغانستان، افغانستان ......میاں پہلے اپنے گھر کو صحیح کرو......طالبان دہشت گرد آپ کے اپنے گھر میں بیٹھے ہوئے ہیں......اداروں میں بیٹھے ہوئے ہیں......

میرے بھائیوں، بزرگوں، ماؤں، بہنوں، نوجوانو......!

میرا لہجہ بہت تلخ ہے کیونکہ مجھے افسوس ہے کہ بے گناہ مارے گئے ...... بچے مارے گئے ......عورتیں ماری گئیں ......معصوم لوگ مارے گئے ......مزارات کی بے حرمتی ہوئی......کراچی اور لاہور میں بے گناہ لوگ مارے گئے ...... میں نے کہا کہ القاعدہ پھیل رہی ہے......طالبان پھیل رہے ہیں......لشکر جھنگوی، سپاہ صحابہ، جیش محمد، جماعت الدعوۃ

اور داعش ISIS بھی کراچی میں پھیلنے لگی ہے تو کہا گیا کہ جھوٹ ہے ......سب جھوٹ ہے......کل داعش والوں نے بم دھماکہ کی ذمہ داری قبول کی ہے جناب...... جماعت الاحرار والوں نے ذمہ داری قبول کی ہے اور یہ سب شاخیں ہیں سپاہ صحابہ کی، لشکر جھنگوی کی ، جو انقلاب ایران کے بعد پاکستان میں شیعوں کے خلاف بنائی گئی تھی......شیعوں کی killings کیلئے بنائی تھی......آیئے اب آگے چلتے ہیں......اب تو عقل کے ناخن لے لیجئے ......اب آپ کو پتہ لگا ہوگا کہ میری آواز پر پابندی کیوں لگی ہے......؟ میری تصویر دکھانے پر پابندی کیوں لگی ہے......؟ میں 26 سال سے جلاوطن رہ کر آج بھی اللہ کا کرم ہے تحریک چلا رہا ہوں......ایم کیوایم میں کئی گروپ بنادیئے گئے ہیں ......تین سال کے دوران یعنی 2013ء سے 2017ء تک رینجرز کے بریگیڈ ئیرز ، کیپٹن ، میجر اور کرنل یہ ایم کیوایم کے کارکنان کے والدین کے پاس جاتے ہیں ، انہیں دھمکاتے ہیں ......کارکنوں کو گرفتار کر کے انہیں زدوکوب کر کے کہتے ہیں کہ پی آئی بی ٹولہ میں شامل ہو جاؤ یا جو ہم نے کریمنل کا گروپ بنایا ہے کمالو ٹولہ ...... چوروں ، ڈاکوؤں ، لینڈ گریبرز کا ٹولہ ......اس میں شامل ہو جاؤ......اور دوسری طرف ڈاکٹرز ، پروفیسرز ، دانشوروں کو آئی ٹی کے بڑے بڑے ماہرین کو گرفتار کیا جارہا ہے......انہیں جھوٹے مقدمات میں ملوث کیا جارہا ہے ......کہا جاتا ہے کہ ہم دہشت گردوں کو پناہ نہیں دیتے ......کس کی آنکھوں میں دھول جھونکی جارہی ہے......؟ اگر آپ پناہ نہیں دے رہے تو اسامہ بن لادن کیا میرے گھر عزیز آباد سے نکلا تھا......؟ عزیز آباد سے آپ نے اسلحہ نکال لیا لیکن آپ اسامہ بن لادن کو نہیں نکال سکے......امریکہ کو نکالنا پڑا......وہ آئے ......ان کے خصوصی ہیلی کاپٹرز آئے ......آپریشن کیا......اور اسامہ بن لادن کو پاکستان سے نکال کر لے گئے ......آپ کیسے انکار کریں گے ......کہ آپ کے پاس......آپ کی پناہ میں طالبان ، القاعدہ کے لوگ جن کو آپ گڈ طالبان

کہتے ہیں، وہ نہیں ہیں......؟ آپ قوم کے ساتھ کھلواڑ کرنا بند کردیجئے......آپ کے جو اس وقت وفاقی وزیر داخلہ چوہدری نثار علی خان ہیں......وہ 15، جنوری 2017ء کو کیا کہتے ہیں ......

Interior Minister Choudhry Nisar Ali Khan lashed out at his critics on Saturday saying "it is unfair to link everything to Molana Ahmed Ludhianvi, chief of the proscribed Ahle Sunnat wal Jamaat ......یہ کس نے کہا......؟

چوہدری نثار نے کہا......آج بھی چوہدری نثار ان طالبان اور جہادیوں کے سربراہ ہیں ......ابھی میں نے لدھیانوی کا نام لیا تو ذرا سن لیجئے کہ جو سپاہ صحابہ کا گروپ ہے ناں......آگے چل کر اس میں کیا ہوا......؟

Basra, along with Akram Lahori and Malik Ishaque, separated from Sipha-e-Sahaba and formed Lashkar-e-Jhangvi in 1996. The newly formed group took its name from sunni cleric Haq Nawaz Jhangvi, who led anti Shia violence in the 1980s, one of the founders of Sipha-e-Sahaba, Pakistan.

جس کا نام آج اہلسنت والجماعت وغیرہ وغیر رکھا گیا ہے......اور اب میں آپ کو بتاتا ہوں کہ کہ یہ اہلسنت والجماعت کیا کارروائیاں کرتی رہی ہے......

21, November 2014, Jamat-ul-Ahrar claims responsibility for attack on MQM camps. According

to AFP, "We accept the responsibility of the attack on MQM camps in Orangi Twon, Karachi", TTP-JA-Ehsanullah Ehsan

یہ انکی پریس ریلیز ہے جی......آپ کس کس کو جھٹلائیں گے......؟ اور ایک بات غور سے سن لیں

Thursday, 5th March 2000, the aims of Pakistan's premier spy agency, Inter Services Intelligence, are the big question. Does it still support outfits of some of the extremists groups?

اس کو میں دوبارہ پڑھوں گا ......میرے تیسرے لیکچر میں یہ بات ادھوری رہ گئی تھی کہ میں 26 سال سے جلاوطن ہوکر بھی اپنی تحریک جاری رکھے ہوئے ہوں......تین تین ......چار چار ٹکڑے کر دیئے لیکن کراچی ہو، حیدرآباد ہو، میر پور خاص ہو، سکھر ہو، نواب شاہ ہو، ٹنڈو الہیار ہو، ٹنڈو جام ہو کس کس شہر کا نام لیں گے......میں کہتا ہوں کہ اندرون سندھ کے شہر شکار پور، خیر پور، دادو، گھوٹکی جتنے دور دراز کے گاؤں اور اندرون سندھ کے علاقے ہیں وہاں ایم کیو ایم کے چاہنے والے ......میرے نظریے کے چاہنے اور ماننے والے ہیں......وہ آج بھی میرے ساتھ ہیں......اس کے علاوہ پنجاب میں، صوبہ سرحد میں، صوبہ بلوچستان میں، ہزاروال، گلگت بلتستان میں بھی غریب عوام میرے ساتھ ہیں......اگر وہ سامنے آئے تو گرفتار کیے جاسکتے ہیں......جب ڈاکٹر پروفیسر حسن ظفر عارف کو رینجرز والے نہیں چھوڑتے ......ڈاکٹر ظفر عارف کا لیفٹننٹ جنرل کے برابر رینک ہے......انہیں میجر جنرل بلال اکبر گرفتار کرتا ہے......**جنرل قمر باجوہ صاحب**......! اس کے خلاف اب

تک کوئی کارروائی کیوں نہیں کی......؟ دنیا میں نہیں تو اللہ کے ہاں کارروائی ضرور ہوگی ......اللہ تعالیٰ نے مجھے یہ صلاحیت دی ہے کہ میں واحد آدمی ہوں جس نے 26 سال جلاوطنی اور......اپنے ملک سے دوررہ کر بھی اپنی تنظیم مضبوط رکھی......آج تک موجود رکھی ہوئی ہے ......پاکستان میں ایم کیوایم اور الطاف حسین کے چاہنے والے......جو غریب مظلوم، ہاری ،کسان، مزدور، محنت کش چاہے ان کی قومیت کوئی بھی ہو، چاہے وہ کسی بھی مذہب سے تعلق رکھتے ہوں......آج بھی کروڑوں کی تعداد میں میرے ساتھ ہیں......کیونکہ میں سب سے محبت کرتا ہوں، سب کے حقوق کی بات کرتا ہوں......اگر یہ فوج ایم کیوایم کو مارنے ......ایم کیوایم کے ٹکڑے کرنے......گروپ بندی کرنے کے بجائے الطاف حسین کو سینے سے لگاتی......ایم کیوایم کے ساتھ تعاون کرتی تو آج خدا کی قسم......اللہ تعالیٰ نے مجھے جو صلاحیتیں دی ہیں......میں پاکستان کے استحکام کیلئے وزیراعظم اور صدر بنے بغیر وہ مشورے اور تجاویز دیتا جس سے پاکستان آج دنیا کا مضبوط ترین ملک بن جاتا......مجھے افسوس ہے کہ فوج نے میری قدر کرنے کے بجائے......میری صلاحیتوں سے فائدہ اٹھانے کے بجائے مجھے را کا ایجنٹ قرار دے رہے ہیں......کہتے ہیں کہ ہمارے پاس کنفرم ثبوت ہیں کہ میں را کا ایجنٹ ہوں......جبکہ میں کسی کا ایجنٹ نہیں ہوں......میں مظلوموں کا ایجنٹ ہوں......غریبوں کا ایجنٹ ہوں......محروموں کا ایجنٹ ہوں......اگر مجھے کسی ملک کا ایجنٹ بننا ہوتا تو جب مرحوم لیفٹننٹ جنرل (حمید گل) جن کا انتقال ہوگیا ہے......انہوں نے خدا کی قسم بریگیڈئیر امتیاز احمد جو زندہ ہیں ان کے ذریعہ نوٹوں سے بھرے بریف کیس بھیجے تھے......میں نے لات مار کر واپس کردیئے......بریگیڈئیر امتیاز نے خود ٹیلی ویژن پر آکر یہ کہا ہے لیکن ٹی وی والے یہ چیزیں نہیں دکھاتے اس کے بجائے بار بار وہی دکھاتے ہیں:

"The division of the sub-continent was the bigest

mistake in the history of mankind". This is my phylosophy.

یہ میری فلاسفی ہے......اس کا یہ مطلب یہ نہیں کہ میں پاکستان کے خلاف ہوں......میں سمجھتا ہوں کہ پاکستان اور ہندوستان اگر تقسیم نہ ہوتے تو آج مسلمان برصغیر میں بہت بڑی طاقت ہوتے...... برصغیر کی تقسیم سے مسلمانوں کی طاقت تین ملکوں میں تقسیم ہوگئی......ورنہ آج ملت اسلامیہ کے خلاف جو سازشیں کی جارہی ہیں وہ نہیں کی جاتیں کیونکہ ہندوستان میں مسلمان طاقتور ہوتے......آیئے......!میں اسے دوبارہ پڑھتا ہوں

The aims of Pakistan's supreme spy agency, Inter Services Intelligence (ISI), are being questioned: does it still support atleast some of the extremist groups? The ISI, once heavily backed by the Washington, master mainded the Mujahideen resistance in Afghanistan to the Soviet invasion in the 1980s, training and financing the insurgency. The ISI then decided to use the same tactics against India, funding a series of militant groups that started a violent resistance to Indian rule in the disputed region of Kashmir. The agency also nurtured a number of sectarian outfits, such as Sipah-e-Sahaba.

کس نے بنائی سپاہ صحابہ......کس نے بنائی......؟ آئی ایس آئی نے بنائی......

Tehreek-e-Taliban, Taliban movement of Pakistan, alternative referred to as the Pakistani Taliban is a terrorist group, which is an umbrella organistaion of various Sunni Islamist militant groups, based in the North Waziristan Federally Administered Tribla Areas, along the Afghan border in Pakistan. Most, but not all, Pakistani Taliban groups are under the TTP in December 2007, ... about 13 groups decided to unite under the leadership of Baitullah Mehsud to form Tehreek-e-Taliban Pakistan. TTP's stated objectives are resistance against the Pakistani state enforcing the imposition of Shariah and a plan to unite against NATO-led forces in Afghanistan.

اب پوری تاریخ میرے پاس ہے......اگر میں نے آپ کے سامنے رکھنا شروع کر دی تو اس کیلئے بہت سارے دن چاہیے ہوں گے......ایک میں نے ذکر کیا تھا پنجابی طالبان کا ......جس پر کلوز ڈور اجلاس میں پنجاب کے وزراء چیخ اٹھے تھے اور آئی ایس آئی کے سربراہ پر چڑھ دوڑے تھے کہ آپ جھوٹ بول رہے ہیں......پنجاب کو بدنام کر رہے ہیں......پنجاب میں کوئی طالبان نہیں ہے......شہباز شریف نے کہا تھا کہ......اے طالبان ......! آپ

کو جو کارروائی کرنی ہے، آپ کریں......آپ تو ہمارے اپنے ہیں......ہمارے ہاں کوئی کارروائی نہ کریں......کیا آپ کو شہباز شریف کا یہ بیان یاد نہیں ہے......؟نہیں یاد اگر نہیں یاد ہے تو پھر اللہ آپ کی خیر کرے......میں دعا ہی کرسکتا ہوں اور کیا کرسکتا ہوں......کیا آپ کو نہیں معلوم کہ پنجاب گورنمنٹ ان دہشت گردوں کو......ان کے مدرسوں کو فنانس کرتی ہے......؟ کیا آپ کو نہیں معلوم......؟ جب آپ پنجابی طالبان کہتے ہیں تو یہ چڑ جاتے ہیں......تحریک طالبان پنجاب میں اردو اسپیکنگ بھی ہیں......پنجابی اسپیکنگ بھی ہیں......سرائیکی اسپیکنگ بھی ہیں......اور یہ سب زیادہ تر جنوبی پنجاب میں ہیں۔

Alternatively called the Punjabi Taliban was a network of number of banned militant groups, based in South Punjab, the southern most region of Pakistan's most populated Punjab province. The groups was disbaneded in September 2014 and is no longer active. Major factions of the Punjabi Taliban include operatives of Lashkar-e-Jhangvi, Sipah-e-Sahaba Pakistan, Jaish-e-Mohammad who has previously supported the Kashmir freedom movement, a disputed territory, administered by India. The Punjabi Taliban have reportedly developed strong connections with Tehreek-e-Taliban Pakistan, the Afghan Taliban,

Tehreek-e-Niafaz-e-Shariat-e-Mohammad and other various groups, based in North-West Frontier Province, NWFP, presently known as Khyber Pakhtoonkhwa, KPK, and the Federally Administrated Tribal Areas FATA. It has increasingly provided the foot soldiers for violent acts and played an important role in attacking Ahmadis, Shias, Sufis and other civilian targets in Punjab. The term Punjabi Taliban is politically sensitive among Pakistanis, given that the Punjabis, the largest ethnic group in the country have historically been disasociated with the Talban, an organisation that has Afghan and Pashtun roots.

Although the Punjabi Taliban are claimed and believe to be and establishment-back militant group, the government of Punjab has denied and rejected their existence.

Shahbaz Sharif, the Punjab's Chief Minister, has claimed that the term Punjabi Taliban is an insult to the Punjabis.

آپ غور سے سن رہے ہیں ناں......؟

who said this....? Chief Minister of Punjab. He accuses that the term was coined by Former Interior Minister Rehman Malik, purposely on ethnic grounds.

During 17th March, 2010 cabinet meeting, Mr. Rehman Malik confirmed that Punjabi militants had joined Waziristan-based Taliban to strats attacks inside Punjab. Georgetown University's Christine Fair says that the movement is composed of Pushtoons and Punjabis, among other Pakistanis and even foriegn elements like Saudis, Yemanis, Uzbiks, Jordanians and UAE nationals. After the 3rd March 2009 attack on the Sri Lanka cricket team in Lahore, the group also claimed 2009 Lahore bombing shortly after the attacks, although, attack was also claimed by TTP. In May 2010 an Ahmadi mosque in Lahore, was attacked which was aimed at the Ahmedi minority sect.

میں آپ کو اور کتنا بتاؤں کہ انہوں نے کتنے بم دھماکے کیے ہیں...... بہت لمبی داستان ہے

میرے بھائیوں، میرے ساتھیو......!

اب میں تھوڑا سا تذکرہ اور کردوں تا کہ بات اور آپ کی سمجھ میں آجائے...... ٹائم ہے آپ کے پاس......؟ یقیناً نہیں ہوگا کیونکہ ایک گھنٹہ ہونے والا ہے۔

القاعدہ، 1988ء میں اسامہ بن لادن نے قائم کی......

Army of Mohammad (PBUH)......سپاہ محمدؐ

Is a Shia militant organisation. It was founded by Mureed Abbas Yazdani in 1993.

Tehreek-e-Niafaz Fiqha Jafaria: تحریک نفاذ فقہ جعفریہ:

This party was founded in 1979 following the Islamic Revolution in Shia Iran and its aim is to introduce Fiqah Jaffaria Shia, legal system for Pakistani Shias to prevent imposition of the Sunni school of thought.

Sipah-e-Sahab: سپاہ صحابہ:

A Sunni sectarian group responsible for carrying out terrorist activities against Shias in Pakistan. SSP, also operates as a political party and its leaders have been elected into National Assembly of Pakistan. It is one of the most powerful sectarian militant organisations and was responsible for the

attack on Shia worshippers in Karachi in May 2004 which killed atleast 50 people. The organistaion was banned by President Pervez Musharraf in January 2002. Since then, the SSP has changed its name to Millat-e-Islamia Pakistan. But was banned again on September 2003.

Jamaat-ud-Dawa: جماعت الدعوۃ:

The Jihadi leader known as the architect of suicidal attacks in Kashmir, Hafiz Saeed, is the founder of Jamaat-ud-Dawa and leads its armed brigade Lashkar-e-Taiba. It is known to be one of the most organised and well equiped militant groups operating on far flung areas of Muzaffarabad and Bagh area. In November 2008, Jamaat-ud-Dawa was accused by India and the U.S. for training the 10 gunmen involved in the Bombay Attack. Subsequently, the Pakistan Army launched an operation against Lashkar-e-Taiba (LeT) and raided their centre in Muzaffarabad; arrestted more than 20 members. The center was later sealed off according

to the government.

یہ گورنمنٹ نے بتایا ہے لیکن وہ سیل صرف دکھانے کیلئے کیا گیا ہے......جس طرح نائن زیرو سیل کیا ہوا ہے اور دور ینجرز اہلکار وہاں تعینات کیے گئے ہیں اس طرح سیل نہیں کیا گیا ہے۔

Karachi based Al-Akhtar Trust was formed in November 2000 to provide financial assistance for Islamic extremists including the Taliban and to feed, clothe and educate children of religious martyrs. The group, reportedly linked to Al Qaeeda, is acused by the U.S. of being terrorist financer, and for mantaining links with an individual involved in the abduction and murder of Wall Street Journal reporter Daniel Pearl.

Al Rasheed Trust: الرشید ٹریسٹ:

It is one of the 27 groups listed by the U.S. being involvemed in financing and support of network of international terrorist groups. It was founded by Mufti Mohammad Rashid in February 1996.

Jaish-e-Mohammad: جیش محمد:

It is a prominent Jihadi organisation formed on 2000 after supporters of jihadi leader Molana Masood

Azhar split from Harkat-ul-Mujahideen. The group's primary motive is to separate Kashmir from India. It has carried out a series of attacks in the Indian-administrated Kashmir. It is regarded as a principle terrorist organisation in Jammu and Kashmir. In January 2002, Jaish-e-Mohammad was banned. However it continued to operate under the alternative name Jamat-ul-Furqan.

Lashkar-e-Jhangvi: لشکرجھنگوی:

An off shoot of Sipah-e-Sahaba, the group was formed on anti Shia attacks and was banned by President Pervaz Musharraf in August 2001, leading its militants to take refuge with the Taliban in Afghanistan. After collapse of Taliban, LeJ members became active aiding other terrorist activities in Karachi, Peshawar and Rawalpindi. The group attempted to assassinate the then Prime Minister Nawaz Sharif.

Tehreek-e-Taliban: تحریک طالبان:

A militant group primarily in confilict with central

government. The TTP's resistance has been against the Pakistan Army.

Lashkar-e-Taiba: لشکرطیبہ:

Lashkar-e-Taiba is one of the largest and most acive militant organisations in South Asia, founded by Hafiz Mohammad Saeed and Zafar Iqbal in Afghanistan and currently based near Lahore.

Lashkar-e-Islam: لشکراسلام:

A militant organisation active in and around Khayber Agency and Bajour Agency, FATA.

Jamaat-ul-Ansar: جماعت الانصار:

A Sunni extremist organisation, also known as Harkat-ul-Mujahideen, operating in Indian-administered Kashmir.

Khudaam-e-Islam: خدام اسلام:

This group was founded by the leader of the Jaish-e-Mohammad group Molana Masood Azhar as a new outfit to fight in Jammu and Kashmir. The organisation was formed after Azhar was released in June 2001 from Indian jail whee he was detained

for hijacking in 1999. The intelligence agencies are reported to have said that this group was formed after JeM had split over whether or not to attack the U.S. interests in Pakistan.

ایک پاکستان کا روزنامہ نیشن اخبار ہے جو لاہور سے نکلتا ہے...... یہ اخبار لکھتا ہے کہ

"Sleeping with sectarianism": How militants are becoming a political force in Pakistan. Lets see if any political party will appear to have clarity of thought and equal conviction in taking back political space back from these militants.

8، نومبر 2016ء ...... یہ پکچر ہے جس میں مولانا سمیع الحق صاحب بیٹھے ہیں اور احمد لدھیانوی صاحب بیٹھے ہیں اور چوہدری نثار علی صاحب بیٹھے ہیں ......ذرا دیکھیں...... کیسے ہاتھ باندھ کے بیٹھے ہیں جیسے مریدین بیٹھتے ہیں۔(تصویر)

As per study by "Never Forget Pakistan", atleast 47,007 Pakistanis have been killed in sectarian violence between January 2001 and 2016. The killing of Shias has been systematic in terms of targeting place of worship, religious gatherings and community leaders, such as doctors, lawyers and

clerics. A case of Shia genocide in Pakistan is indeed undeniable.

یہ تصویر دیکھئے ساتھیو!...... یہ ایک بینر کی تصویر ہے جس پر لکھا ہے کہ احمد لدھیانوی امیدوار برائے صوبائی اسمبلی حلقہ پی پی 78 اور برابر میں لکھا ہے، پاکستان زندہ باد......تو یہ کیوں نہیں کہیں گے...... پاکستان زندہ باد...... ہر قسم کی سپورٹ ہے، پیسے کی، گھر کی، مال کی ، اسلحہ کی ، ہر چیز کی سپورٹ ہے ......انکو اجازت ملی ہوئی ہے کہ یہ اپنا جلسہ وغیرہ کریں......اور ساتھیو......! یہ تصویر بھی دیکھیں......آپ نے سنا ہوگا کہ اسلام آباد میں ایک جگہ ہے......آبپارہ جہاں دنیا کی سب سے طاقتور انٹیلی جنس ایجنسی کا ہیڈ کوارٹر ہے......آئی ایس آئی کا ہیڈ کوارٹر ہے وہاں پر احمد لدھیانوی صاحب کا جلسہ ہو رہا ہے......تصویر کا کیپشن ہے کہ

Ahmed Ludhianvi addressing ASWJ rally in Abpara, Islamabad on 28th October 2016, announcing his bid to become MPA from PP-78, Jhang

اور ہزاروں چیزیں ہیں......کیا کیا بتاؤں...... یہ ایک اور تصویر دیکھئے......ایک زمانے میں وزیر اعظم ظفر جمالی ہوا کرتے تھے...... یہ اسمبلی ہال ہے اور میرا خیال ہے ووٹنگ ہو رہی ہے......اس تصویر کا کیپشن ہے

Former head of SSP, MNA Azam Tariq with the former Prime Minister Mir Zafarullah Khan Jamali in the National Assembly.

لیجئے ایک اور تصویر آ گئی...... یہ بھی دیکھیں......اس میں عمران خان کی تصویر ہے......مولانا

فضل الرحمان صاحب کی تصویر ہے، جماعت اسلامی کے امیر سراج الحق کی تصویر ہے
......یہ سب آئی ایس آئی کے تھیلوں سے نکلے ہیں ......ایک ہی تھالی کے چٹے بٹے
ہیں......اس تصویر میں انتخابی نشان ''ترازو'' بھی ہے......اس تصویر کے نیچے لکھا ہے کہ

A hoarding for UC-25 elections in Karachi showing the alliance between ASWJ, PTI, PPP. Now you can say that Peopls Party has become half and half. Half is jihadi, half is so-called progressive.

کیونکہ جب بھٹو کو پھانسی دی گئی تھی تو ایک ایک آدمی ......جو وڈیرے، جاگیردار تھے
......ایک ایک لیڈر پارٹی چھوڑ کر بھاگ گیا تھا......شادیاں کر رہا تھا......
دعوتیں اڑا رہا تھا......شراب کی محفلیں سجا رہا تھا......مجرے دیکھ رہا تھا......

اے پیپلز پارٹی کے غریبوں......پیپلز پارٹی کے پرانے کارکنو......!

آؤ......الطاف حسین کے ساتھ شامل ہو جاؤ......الطاف حسین ملک کا واحد خیر خواہ ہے......
اللہ کے فضل سے......اور اللہ کی ذات سے امید ہے کہ ملک کو اگر کوئی بچا سکے گا تو وہ الطاف حسین ہی اللہ کی مدد سے اور اس کی تائید سے بچائے گا......آؤ......میرا ساتھ دو......

بس جی آخری تصویر اور دیکھ لیجئے کہ انکو پیسہ کہاں سے ملتا ہے......آئی ایس آئی کے ذریعہ ملتا ہے......آئی ایس آئی کے پاس کہاں سے آتا ہے......اللہ اکبر، اللہ اکبر......لا الہ الا اللہ محمد الرسول اللہ......اللہ معاف کرے......کہتے ہیں کہ ان جہادی قاتل آرگنائزشن کو مشرق وسطیٰ کے ایک ملک سے پیسہ ملتا ہے......یہ تصویر دیکھ رہے ہیں آپ......؟ اس تصویر کے پیچھے کعبۃ اللہ کی تصویر ہے......سامنے چار افراد بیٹھے ہیں......کیا آپ کو تصویر صاف دکھائی دے رہی ہے......؟ اس تصویر کا کیپشن ہے کہ

Ahmed Ludhianvi (extrem right) speaking at a Muslim World League Conference in Saudi Arabia.

میرے بھائیوں، میرے ساتھیو!

بہت کچھ بتانا ہے لیکن اس کیلئے وقت کی تنگی ہے......آپ کی مصروفیات ہیں......ملک کے حالات ہیں......گھر گھر چھاپے ہیں......آپ کو چوکس بھی رہنا ہے کیونکہ آج بھی رینجرز کی نظریں ایم کیوایم کے کارکنان پر لگی ہوئی ہیں ......وہ اپنے دل میں ایم کیوایم کے کارکنوں کو پکڑنے کی حسرت رکھتے ہیں کہ بس چن چن کرایک ایک کارکن کو ماردیں کہ نہ رہے ایم کیوایم اور نہ اسٹیبلشمنٹ کو چیلنج کرنے والا رہے......یہ ہے اسٹیبلشمنٹ کا نعرہ......

میرے ساتھیو!

اب میں بانی پاکستان قائداعظم محمدعلی جناحؒ کے بارے میں آپ کو آگاہ کروں گا کہ قائداعظم کون تھے اورکیا چاہتے تھے......انہوں نے پاکستان کیوں بنایا......کس لئے بنایا......کس نے پاکستان کا ساتھ دیا ......اور......کس نے پاکستان کا ساتھ نہیں دیا......اگرمیں دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی نہ کردوں تو پھرآپ میرا ساتھ دینا چھوڑ دینا......ایک ایک حقیقت آپ کے سامنے بیان کروں گا......اس میں ایک بھی جھوٹ نہیں ہوگا......جو کچھ میں نے بتایا ہے میں اس کو own کرتا ہوں اور جو مجھ پہ مقدمہ کرنا چاہے،مقدمہ کردے......میں سامنا کرنے کیلئے تیار ہوں......میں نے Quotations بیان کیے ہیں ......میں نے اپنی طرف سے کچھ نہیں کہا......تو بانی پاکستان قائداعظم محمدعلی جناحؒ کے بارے میں پوری تفصیل آپ کو ابتداء سے بتانا چاہتا ہوں تاکہ جو طلبا وطالبات ہیں ان کے علم میں آئے کہ قائداعظم کون تھے ......قائداعظم محمدعلی جناح کیا کرتے تھے......ان کی شادی کب ہوئی......کس مسلک سے تعلق رکھتے تھے......کیا نظریات رکھتے

تھے......انشاءاللہ پانچویں لیکچر میں یہ سب آپ کو ثبوت وشواہد کے ساتھ بتاؤں گا۔

اللہ تعالیٰ ہماری مدد فرمائے......اللہ تعالیٰ مہاجروں کی غیب سے مدد فرمائے......مہاجروں کو رینجرز کے مظالم سے نجات دلائے......میرے ساتھیوں کو رینجرز کی قید سے آزاد کرائے ......جو لاپتہ ساتھی ہیں انہیں بازیاب کرائے......جو والدین......بہن بھائی......بیوی بچے، اپنے پیاروں کیلئے تڑپ رہے ہیں ان کی مشکلات آسان کرے......عوام نے شہیدوں کے نام پر فاروق ستار اور دیگر ایم این ایز اور ایم پی ایز کو ووٹ دیئے تھے کہ یہ ہمارے شہیدوں جنہیں اغواء کرکے ان کی مسخ شدہ لاشوں کو سڑکوں پر پھینکا گیا ہے تو ارکان اسمبلی، منتخب نمائندگان اپنی اپنی اسمبلیوں کا بائیکاٹ کریں گے......اسمبلیوں میں احتجاج کریں گے ......اپنے ساتھیوں کیلئے اپنی جان کی بازی لگادیں گے لیکن یہ سب کے سب بھاگ گئے......شہیدوں کو بھول گئے......لاپتہ ساتھیوں کو بھول گئے......اللہ ان سے ضرور حساب لے گا......اللہ تعالیٰ تمام حق پرست شہداء کو اعلیٰ مقام عطا کرے گا......لاپتہ ساتھیوں کے ساتھ بہتر کرے گا......اللہ تعالیٰ ان گھر والوں کو بھی سکون دے جو ہر روز اپنے پیاروں کا انتظار کرتے رہتے ہیں......میں ان کا دکھ سمجھ سکتا ہوں......بیٹے، بیٹیاں، بھائی، بہنیں، مائیں، بیویاں کس طرح انتظار کرتی ہیں......گھائل کی گت گھائل جانے اور نہ جانے کوئی ......جس کو گھاؤ لگتا ہے، زخم لگتا ہے، چوٹ لگتی ہے اس چوٹ کی تکلیف اسی کو ہوتی ہے کسی اور کو نہیں ہوتی۔

مجھے اپنی دعاؤں میں یاد رکھیئے گا......اللہ کے ہاں دیر ہے اندھیر نہیں ہے......اللہ ضرور انصاف کرے گا......میری زندگی رہی تو میں اسی طرح آپ کو حقائق سے آگاہ کرتا رہوں گا۔ بہت بہت شکریہ......اللہ آپ سب کو اپنی حفظ وامان میں رکھے......خوش رکھے......مشکلات دور کرے......ایم کیو ایم کی مشکلات دور کرے......نائن زیرو کو دوبارہ

آباد کرے......میرے دل کی آواز اللہ ضرور سنے گا......

اب اجازت چاہتا ہوں......اللہ حافظ

جاتے جاتے چھوٹے چھوٹے ،معصوم ، پیارے پیارے بچوں اور بچیوں کیلئے......**ایک پپی ایک گال پر** اور دوسری پپی دوسرے گال پر، بہت بہت پیار

I love you, I love you, I love you

والسلام

خدا حافظ

☆☆☆☆☆

لیکچر......نمبر (5)

27،فروری 2017ء

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم

بسم اللہ الرحمان الرحیم

واجب الاحترام بزرگوں، میری ماؤں، بہنوں تحریکی ساتھیوں، ملک بھراور بیرون ملک، دنیا بھرمیں جہاں جہاں یہ میرا آڈیو لیکچر سنا جارہا ہے ان سب لوگوں کو خصوصاً نوجوانوں ، طلباوطالبات، جو جوسن رہا ہے، ہر سننے والے کو ....السلام علیکم

آج جو یوتھ کے لیکچرز کا سلسلہ ہے......حالات کے سبب وہ رک گیا تھا......آج سے اسے دوبارہ شروع کررہے ہیں......اس وقت لندن وقت کے مطابق رات کے دس بج رہے ہیں اور پاکستانی وقت کے مطابق صبح کے تین بج رہے ہیں ......لندن میں 26، فروری 2017ء ہے اور پاکستان میں 27، فروری 2017ء اور پیر کا دن ہے ......تسلسل کے ساتھ اس عنوان کہ:

Historical, philosophical and factual lectures for youth

کا آج 5واں آڈیو لیکچر ہے......چار حصے یعنی پارٹ ون،ٹو، تھری اور فور آپ سن چکے ہیں ......آج یہ پارٹ فائیو ہے......اور آج میں بات کو ہماری تاریخ کے محور یا مرکز کہیں کہ جب بھی پاکستان کا نام آئے گا تو اس کے بانی کا بھی نام آئے گا......بانی پاکستان، قائد پاکستان ، رہبر پاکستان......یعنی پاکستان کو بنانے کی تحریک کے قائد، قائداعظم محمد علی جناحؒ تھے ......قائداعظم محمد علی جناح 25 ، دسمبر 1876ء کو پیدا ہوئے ......اس دنیا میں آئے

......اور 11، ستمبر 1948ء کو وہ اس دنیا سے کوچ کر گئے ......اللہ تعالیٰ کے پاس چلے گئے......قائداعظم محمد علی جناح نے اپنی ابتدائی تعلیم کراچی میں سندھ مدرسۃ الاسلام نامی اسکول میں حاصل کی اور پھر آپ میٹرک کے بعد لندن چلے گئے اور وہاں اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے بعد بیرسٹری کی تعلیم حاصل کی اور بیرسٹر بنے......اللہ تعالیٰ نے قائداعظم کو جو فہم وفراست، دانش، لیاقت عطا فرمائی تھی اس کے ساتھ ایک اور چیز بھی تھی کہ وہ عوام کی خدمت کیلئے کچھ کریں......سوانہوں نے خدا کے عطا کردہ اس جذبہ کے تحت جدوجہد کی اور بالآخر برصغیر کے مسلمانوں کو ایک آزاد وطن پاکستان قائم کر کے دیا۔قائداعظم محمد علی جناحؒ نے پہلے 1906ء میں انڈین نیشنل کانگریس میں شمولیت اختیار کی......قائداعظم دراصل شروع ہی سے انتہائی اچھی طبیعت، ذہنیت کے مالک تھے، ایماندار تھے، وقت کی پابندی کرنے والے تھے، سچ بولتے تھے اور وہ شروع ہی سے ’’ہندو اور مسلم اتحاد‘‘ کے داعی تھے......وہ چاہتے تھے کہ مسلمان اور ہندو آپس میں انگریز کے آنے سے پہلے جس طرح مل جل کر رہتے تھے اسی طرح رہیں......کیونکہ انگریزوں نے ظاہر ہے کہ برصغیر کو فتح کیا تھا ......ظاہر ہے انہیں وہاں پر نہ صرف اپنا اقتدار بھی قائم کرنا تھا بلکہ اس اقتدار کو طول بھی دینا تھا......اور اسے برٹش ایمپائر......سلطنت برطانیہ کا حصہ بنانا تھا......انگریزوں نے شروع سے کوشش کی کہ مسلمانوں اور ہندوؤں میں کسی طرح نفرت پیدا کی جائے اور اتنی پیدا کی جائے کہ یہ ایک دوسرے کو برداشت کرنے کے قابل ہی نہ رہیں اور لڑتے رہیں تاکہ ہندوؤں اور مسلمانوں کی متحدہ کوشش، انگریزوں کے خلاف کبھی اس طرح صف آراء نہ ہوسکے کہ ہندو اور مسلمان مل کر اپنے ملک کی آزادی کیلئے کوئی تحریک چلائیں، جدوجہد کریں لہٰذا انہیں آپس میں لڑادو......Divide and Rule......اور یہی پالیسی طاقتور ممالک استعمال کرتے چلے آئے ہیں اور یہی فارمولا پاکستان کی اسٹیبلشمنٹ جو سب سے زیادہ

طاقتور ہے یعنی فوج اور اس کی ایجنسیاں جس میں سرفہرست آئی ایس آئی ہے جس کا مقصد بظاہر یہ ہے کہ ملک کی سلامتی وبقاء کیلئے اندرونی وداخلہ اور ملک میں داخل ہونے کے راستوں پر نگاہ رکھے گی کہ دشمن یا دشمن کے ایجنٹ سرحد پار کر کے ملک میں داخل تو نہیں ہوئے لیکن آئی ایس آئی کا شروع سے کام رہا...... بہت سے لوگوں کو تو یہ بھی نہیں معلوم کہ آئی ایس آئی کب بنی تھی، لوگ سمجھتے ہیں کہ آئی ایس آئی جنرل ضیاء الحق کے دور میں بنی تھی ......جی نہیں...... انگریز یعنی سلطنت برطانیہ نے 1948ء میں آئی ایس آئی کی بنیاد ، پاکستان میں رکھی تھی...... تو آئی ایس آئی 1948ء میں قائم ہوئی...... لیکن اس نے دشمنوں کے نہ تو ایجنٹس پکڑے...... نہ دشمنوں سے بچاؤ کے کوئی طریقہ اختیار کیے...... بلکہ ایک کام جو انگریزوں سے انہوں نے سیکھا تھا کہ Divide and Rule...... آئی ایس آئی اور فوج کو حکمرانی کا ایسا چسکا لگا کہ انہوں نے جمہوری جماعتوں میں گروپ بنانا شروع کر دیئے...... مسلم لیگ میں کئی گروپ بنائے ، جمعیت العلمائے اسلام میں کئی گروپ بنا دیئے...... جمعیت العلمائے پاکستان میں کئی گروپ بنا دیئے...... پاکستان پیپلز پارٹی میں کئی گروپ بنا دیئے...... خیر جتنی بھی پارٹیاں ہیں...... کوئی پارٹی ایسی نہیں ہے جس میں آئی ایس آئی نے گروپ نہ بنائے ہوں...... ایک پارٹی ایم کیو ایم تھی جس کے لوگ نہ بکتے تھے، نہ جھکتے تھے...... ڈسپلن اتنا مضبوط تھا...... نظریاتی تربیت اتنی اچھی تھی...... لیکن کچھ بے ضمیر، ضمیر فروش، کچھ خراب خون رکھنے والے، ایسے ہوتے ہیں جو اپنے مفاد کی خاطر اپنے نظریہ، اپنی قوم، اپنی ماں، اپنی بہن، اپنی بیٹی کا سودا کرنے کیلئے تیار ہو جاتے ہیں...... تو آئی ایس آئی ایم کیو ایم میں ایسے عناصر بڑے دنوں سے تلاش کر رہی تھی بالآخر عامر اور آفاق کی شکل میں انہیں ضمیر فروش ، غدار مل گئے...... جو 19، جون 1992ء کے فوجی آپریشن میں جو مہاجروں کے خلاف کیا گیا...... فوجی ٹرکوں میں بیٹھ کر آئے اور جو قتل وغارتگری، لوٹ مار،

عورتوں، بچیوں کا ریپ، لوٹ مار اور تمام آفسوں پر قبضے، جو غنڈہ گردی کا بازار گرم کیا اس سے آپ یوتھ تو واقف نہیں ہوں گے لیکن آپ کے والدین ...... بڑے بہن بھائی ضرور واقف ہوں گے ......ان سے پوچھیں ......وہ آپ کو بتائیں گے کہ ......19، جون 1992ء کو جب یہ کراچی میں داخل ہوئے تھے تو فوج کے ٹرکوں میں بیٹھ کر آئے تھے ......انہیں آرمی لیکر آئی تھی، انہیں پیسے، بندوقیں، اسلحہ دیا تھا، مارنے کا کھلا لائسنس دیا تھا، خصوصی کارڈز بنا کر دیئے تھے، شہر میں کرفیو میں کوئی نہیں نکل سکتا تھا لیکن حقیقی والوں کو اسلحہ لیکر نکلنے کی کھلی آزادی تھی ......پھر اس کے بعد مجھ پر قاتلانہ حملے کرائے گئے ......اور آخر میں خودکش حملے کرائے گئے ......اللہ نے مجھے بچایا......ساتھیوں نے کہا، قوم نے کہا کہ آپ باہر چلے جائیے اور وہاں رہ کر ہماری رہنمائی کیجیے ......26 سال تک میں تحریک چلاتا رہا ......اس دوران 92ء کا آپریشن تیز سے تیز ہوتا رہا......اور ہم بھی باہر بیٹھ کر اپنا کام لکھنے لکھانے کا جتنا کرسکتے تھے کرتے رہے......بین الاقوامی ہیومن رائٹس آرگنائزیشنز اور اداروں کو تمام تر حالات لکھ کر بھیجتے رہے......بالآخر فوج خود تو بظاہر چلی گئی لیکن اپنی جگہ رینجرز اور سویلین گورنمنٹ کو دے گئی......کبھی پیپلز پارٹی کو دی تو ریٹائرڈ جنرل نصیر اللہ بابر کو کمانڈر انچیف کے اختیارات دیئے گئے......جو پیپلز پارٹی کے دور حکومت، بے نظیر بھٹو کے دور حکومت میں کہتا تھا کہ میں عدالتوں میں پیش نہیں کروں گا......یہ بات ریکارڈ پر موجود ہے......اور جب لاشیں تھانے پہنچا کرتی تھیں تو یہ تھانوں میں جا کر لاشوں پر کودتا تھا اور کہتا تھا کہ اٹھو!! کھڑے ہو......مجھ سے مقابلہ کرو......شہید ساتھیوں کی لاشوں پر یہ نصیر اللہ بابر کودتا تھا......اور بے نظیر بھٹو صاحبہ قتل کرنے والے ......ماورائے عدالت قتل کرنے والے سپاہیوں کو سیلوٹ کرتی تھیں اور میڈل دیتی تھیں، تعریفی اسناد دیتی تھیں......اس لئے کہ فوج ان سے خوش ہوجائے گی اور ان کا اقتدار طویل تر ہوجائے گا......بہر حال......اللہ کے ہاں

دیر ہے اندھیر نہیں ہے......مکافات عمل ہوتا ہے......اسی فوجیوں کی حکومت میں ان کو دن کی روشنی میں قتل کیا گیا......اور قاتل آج تک نہیں پکڑے گئے......نواز شریف کے دور میں آپریشن شروع ہوا......دوسرا آپریشن بے نظیر کے دور حکومت میں ہوا......تیسرا آپریشن 1997ء میں نواز شریف کے دور حکومت میں ہوا......جب سندھ میں گورنر راج نافذ کیا......پھر گرفتاریوں اور ماورائے عدالت قتل کا سلسلہ شروع ہوا......پھر 1999ء میں نواز شریف کی حکومت ختم ہوئی اور جنرل پرویز مشرف کی حکومت آئی......اس دور کے ابتداء میں بھی کارکنوں کی گرفتاریاں اور ماورائے عدالت قتل ہوتے رہے لیکن چند عرصہ بعد ان کی کیبنٹ نے انہیں مشورہ دیا......بہرحال اس دور میں جتنا عرصہ وہ

رہے تو اس دور میں آئی ایس آئی، ایم آئی، آرمی ان سب سے ہمارے کافی اچھے تعلقات رہے......ہم نے ان سے کہا کہ ہم پر جو بھی الزامات ہیں وہ سب جھوٹے ہیں......آپ تصدیق کر لیجئے......بالآخر وہ سب جھوٹے الزامات تو تھے ہی اور انہیں بھی سب معلوم تھا......وہ ذرا سا پیریڈ ضرور بہتر گزرا ہے جس میں ہم نے بے پناہ ترقیاتی کام کیے، عوام کی خدمت کی لیکن پھر ان کے جانے کے بعد جب زرداری صاحب کی حکومت آئی......میں نے صدر کیلئے ان کا نام تجویز کیا لیکن ان کے دور حکومت میں بھی مہاجروں کے ساتھ جو ناانصافیاں ہوئیں اور مہاجروں کا قتل عام ہوا...... ہر ملاقات میں، میں زرداری صاحب سے کہا کرتا تھا کہ یہ کیا ہو رہا ہے......؟ اس انصافی کو بند کرائیں لیکن وہ کہتے تھے کہ میں کیا کروں، میں مجبور ہوں، یہ ہم نہیں کر رہے ہیں، یہ فوج کر رہی ہے......بہرحال وہ ہر چیز فوج پر ڈال کر خود بری الذمہ ہو جایا کرتے تھے......اس کے بعد ان کی حکومت بھی ختم ہوگئی اور نواز شریف کی حکومت آئی......خیر 1992ء کے آپریشن کے بعد حقیقی بنائی......چیئرمین عظیم احمد طارق مرحوم کے ذریعہ حاجی کیمپ بنا کر تمام ایم پی ایز، ایم این ایز کو جمع کیا گیا

اور میرے خلاف وہی جو فارمولا جنرل آصف نواز جنجوعہ نے 19، جون 1992ء کو دیا تھا ......ان کا بیان تمام قومی اخبارات میں شائع ہوا تھا کہ......''الطاف حسین کا چیپٹر ہمیشہ ہمیشہ کیلئے بند ہو گیا ہے'' ......اور......''جب تمام جماعتوں میں کئی جماعتیں اور گروپ بن سکتے ہیں تو ایم کیو ایم میں گروپ کیوں نہیں بن سکتے'' ...... یہ سب ریکارڈ پر ہیں...... یقیناً نئی نسل جنرل آصف نواز جنجوعہ مرحوم کا نام نہیں جانتی ہوگی......بہرحال وہ لوگ حاجی کیمپ چلے گئے ......حاجی کیمپ بنا...... پارٹی کا سارا پیسہ ختم کر دیا گیا......جو میں نے برے وقتوں کیلئے پیسہ بچا کر رکھا تھا......میں انہی مرکزی کمیٹی کے لوگوں کے کہنے پر لندن آیا تھا...... مجھے اس رقم سے کوئی پیسہ نہیں دیا گیا، میں فریاد کرتا رہا......روزنامہ امن ، شاہد ہے ...... یوتھ جا کر 1992ء کے اخبارات دیکھیں اس میں اشتہار شائع ہوئے کہ لندن میں الطاف بھائی کو کورٹ کا نوٹس آ گیا ہے کہ ٹیلی فون کے بل ادا کرنے کے پیسہ نہیں ہیں ......میرے پاس پانچ پونڈ بھی نہیں تھے......میں نے سوچا کہ ہم تین آدمی ہیں......ایک میں، ایک ندیم نصرت اور ایک خلیل......کہ آؤ کچھ کام کرتے ہیں تو ندیم نصرت اور خلیل صدیقی صاحب نے ایک فیکٹری میں کام شروع کر دیا۔ میں نے کہا کہ مجھے کوئی ایسا کام لا کر دے دو کہ میں گھر پر بیٹھ کر کرتا رہوں......بہت سارے کام ایسے ہوتے ہیں جو گھر پر بیٹھ کر بھی کیے جاتے ہیں ......یعنی یہ نوبت آ گئی تھی......خیر اللہ نے یہ وقت بھی نکال دیا......

میرے بھائیو......!

ضرب عضب کی آڑ میں قوم کو الو بنایا گیا کہ ہم شمالی وزیرستان میں ......القاعدہ کے ......اور دھماکہ کرنے اور خودکش حملے کرنے والے دہشت گردوں کا صفایا کریں گے ان کے خلاف آپریشن کریں گے ......دنیا بھر کے دعوے کیے گئے ......شمالی وزیرستان میں کیا، گھروں کو خالی کرایا تاکہ دنیا بھر میں یہ تاثر جائے کہ ہم آپریشن کر رہے ہیں لیکن جیسے ہی

معصوم پختونوں کو آئی ڈی پیز کی شکل میں انکے گھروں سے دور کیمپوں میں لے جایا گیا ویسے ہی دوسری طرف اشارہ دیا گیا دھماکہ کرنے والوں کہ بھاگ جاؤ ، ان سب کو بھگا دیا اور خالی مکانوں پر بم گرا کر اس کی تصویریں دکھائیں کہ ہم نے اتنے دہشت گرد مار دیئے...... جنرل راحیل شریف ، چیف آف آرمی اسٹاف نے بیان دیا کہ ہم نے دہشت گردوں کی کمر توڑ دی ہے اور دہشت گردوں کا خاتمہ کر دیا ہے لیکن میرے پیارے نوجوانو......! آپ نے مشاہدہ کیا ہوا ہوگا کہ ہر دن پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا میں آئی ایس پی آر مختلف نیوز جاری کرتا رہا ہے کہ ہم نے فلاں جگہ اتنے دہشت گرد مار دیئے......فلاں جگہ سو مار دیئے ......فلاں جگہ تین سو مار دیئے ......فلاں جگہ پچیس مار دیئے ......فلاں جگہ پچاس مار دیئے......ارے بھئی!

جن کی کمر توڑ دی گئی تھیں اچانک کس نے ان دہشت گردوں کی کمریں جوڑ دیں......؟ کونسی کمر جوڑ فیکٹری لگا دی تھی......آج تک برطانیہ میں کمر جوڑ فیکٹری نہیں بن سکی کہ جس کی کمر ٹوٹ گئی ہو اس کو جوڑنے کی کوئی فیکٹری برطانیہ میں بنی ہو......ابھی تک نہیں ہے......لیکن یہ فوجیوں کے پاس ہے ...... پاکستانی فوج کے پاس ہے کہ دہشت گردوں کی کمر جوڑ فیکٹری......جن جن کی کمر ٹوٹ گئی ہے وہ تمام لوگ پاکستانی فوج اور آئی ایس آئی سے رابطہ کریں وہ ان کی کمر جوڑ دیں گے ۔اب پتہ نہیں کہاں سے یہ دہشت گرد نکل رہے ہیں......بات دراصل یہ تھی کہ 2013ء میں جو آپریشن ضرب عضب شروع کیا گیا تھا...... پہلے کیا گیا تھا 1992ء میں ......خدا کی قسم......آج ایک بات اور سن لو آپ نے ایک آدمی کا نام سنا ہوگا......وفاقی وزیر داخلہ چوہدری نثار، یہ اتنا جھوٹا آدمی ہے ان سے پوچھو کہ جب 1992ء میں میاں نواز شریف کی حکومت تھی تو جب جنرل آصف نواز نے کہا کہ ہم سندھ میں آپریشن کرنے والے ہیں تو 72 بڑی مچھلیوں کی فہرست پیش کی گئی جسے قومی اسمبلی میں

پیش کیا گیا......اس فہرست میں پتھاریداروں کے نام تھے،اس میں بے نظیر کے کامداروں کے نام تھے......پیر پگارا کے لوگوں کے نام تھے......اس میں جتوئی کے لوگوں کے نام تھے کہ یہاں ڈاکوؤں کو پناہ دی جاتی ہے...... بڑے بڑے ڈاکوؤں کے نام تھے......نامی گرامی ڈاکو تھے لیکن ان میں سے کسی ایک آدمی کو ٹچ نہیں کیا گیا......خدا کی قسم......اور آپریشن کیا گیا تو عملاً صرف اور صرف ایم کیوایم کے خلاف کیا گیا......یہی 2013ء میں جنرل راحیل شریف کے ضرب عضب میں ہوا......آپ دیکھئے ناں ......اگر جنرل راحیل شریف ایماندار ہوتے تو جب سعودی عرب نے انہیں کہا کہ آپ 38 مسلم ممالک کی مشترکہ فوج کے چیف آف آرمی بن جاؤ تو یہ کیوں راضی ہو گئے ......؟انہیں پاکستان نے اجازت نہیں دی ورنہ تو یہ وہاں پر جا رہے تھے انہیں یہ پرواہ نہیں کہ ان حالات میں جبکہ شام میں بھی جو مسلمانوں کا ملک ہے وہاں جنگ جاری ہے اور بحرین اور بہت سے علاقے ہیں،عراق، لیبیا، ان کا کیا ہوگا......؟ لیکن جنرل راحیل شریف نے تو یہاں پر اپنا کام کیا ...... مال پکڑا......اربوں روپے کی زمین پکڑی اور مزید لوٹنے کیلئے آگے بڑھنے لگے......خیر اچھا ہوا......جانے نہیں دیا ان کو ......ہمیں پرواہ نہیں...... ان کو بھیج دیں...... اچھا ہے ...... پاکستان کی کتنی بدنامی اب ہوگئی ہے اب کچھ باقی ہی نہیں رہا...... پاکستان کے پاس ......سب کچھ تو اتر چکا ہے......دنیا کی نظر میں پاکستان کی عزت تار تار ہو چکی ہے......اس کی ذمہ دار فوج ہے اور وڈیرے جاگیردار......اور سیاسی مذہبی جماعتیں ہیں جو حکمراں رہی ہیں......کسی میں ہمت نہیں ہے کہ فوج کے آگے سر اٹھا کر گولی کھالے، چھپ کر ضرور کہا لیکن سامنے آ کر کسی نے نہیں کہا......سامنے سب بلی بن گئے ...... چوہے بن گئے ...... چوہدری نثار سے پوچھو......اس وقت بھی یہ منسٹر تھا اور اس نے دو مرتبہ قومی اسمبلی میں 72 افراد کی فہرست پیش کی تھی......اس سے آج بھی کوئی جا کر اس کے ہاتھ پر قرآن شریف رکھ

کر پوچھے کہ...... چوہدری نثار......! ان 72 میں سے کوئی ایک بھی پکڑا گیا......؟ یا فوج کا سارا آپریشن ایم کیوایم کے خلاف تھا......؟ یا معصوم کارکنوں کے قتل عام کیلئے کیا گیا تھا......؟ اب تک 20 ہزار سے زائد کارکنان مارے جا چکے ہیں اور جنرل راحیل شریف کے زمانے میں ہی آئی ایس آئی کے چیف رضوان اختر تھے اور جنرل راحیل شریف چیف آف آرمی اسٹاف تھے...... بلال اکبر ڈی جی رینجرز تھا......نوید مختار، کورکمانڈر کراچی تھے ......لیکن مہاجروں کا قتل عام ہوتا رہا ، ہوتا رہا، کوئی نہیں رکوا سکا......میں نے ہزاروں اپیلیں کیں ، لیٹر لکھے ......لیکن جب کوئی شرم کے معنوں سے ہی واقف نہ ہو......تو اسے آپ کیا کہیے......؟ چوہدری نثار بھی ان میں سے ایک ہے......اس سے کہوناں کہ یہ فہرست لیکر آئے ......اوراب بھی لگا ہوا ہے کہ ڈاکٹر عمران فاروق کے قتل کو برطانیہ نے کیوں بند کردیا......why did they close money laundering case?، یہ چلا چلا کے کہتا ہے کہ مجھے برطانیہ کے اس عمل پر مجھے بڑا افسوس ہوتا ہے......کبھی کہتا ہے کہ ریڈ وارنٹ کیلئے ہم نے ایف آئی اے کو درخواست لکھی ہے......ریڈ وارنٹ والوں نے ان کو بھی لال جھنڈی دکھادی کہ جاؤ وہیں رکے رہو......اس سے آگے مت بڑھنا ورنہ تمہارے ریڈ وارنٹ جاری ہوجائیں گے......وہ آج بھی کہہ رہا ہے کہ بڑی پیش رفت ہوئی ہے، وارنٹ جاری ہوگئے ہیں...... کہنے کا میرا مقصد یہ ہے کہ چوہدری نثار میرے خلاف کیوں بول رہا ہے......؟ عمران خان کے خلاف کیوں نہیں بولتا......؟ زرداری کے خلاف کیوں نہیں بولتا......؟ اورلوگوں کے خلاف کیوں نہیں بولتا......؟ ایم کیوایم کے خلاف کیوں بولتا ہے......؟

تو آئی ایس آئی نے انگریزوں سے divide and rule سیکھا...... یہ انگریز کے جوتے صاف کرنے والے جولوگ تھے یہ ان کی اولادیں ہیں، ان کے بزرگ بھی برٹش فوج

میں تھے ......یعنی سلطنت برطانیہ کی فوج میں ان کے باپ دادا، پردادا وہاں ملازم تھے اور وہاں انگریزوں کی جوتیاں صاف کرنے پر مامور تھے ، یہ ان کی اولادیں ہیں ......اور وہیں سے سازشوں کی ساری ترا کیب انہوں نے سیکھی ہیں ...... divide and rule...... جتنے کریمنلز میں نے ایم کیوایم سے نکالے، چائنا کٹنگ کے سلسلے میں، بھتہ خوری کے سلسلے میں، رشوت ستانی کے سلسلے میں اور لوگوں کی زمینوں پر نا جائز قبضہ کرنے کے جرم میں ......الزام میں جتنے لوگوں کو میں نے نکالا وہ ملک سے بھاگ گئے ، دبئ چلے گئے ، دبئ میں آئی ایس آئی کا بڑا اثر ورسوخ ہے، آئی ایس آئی والوں نے انہیں گود میں لیکر منہ میں فیڈر دی اوران کا گروپ تیار کیا۔سارے ڈاکوؤں، چوروں، زمین پر قبضہ کرنے والے لینڈ مافیا، اسٹریٹ کرائم کرنے والوں، ان کو جمع کر کے کمالوگروپ بنایا......جس کو کہتے ہیں زمین یعنی چائنا کٹنگ گروپ، کمالوگروپ نہیں بلکہ چائنا کٹنگ گروپ، بھتہ خور گروپ، لوٹ مار گروپ پر مبنی گروپ بنایا...... باقی کسی کی ماں، کسی کی بہن، کسی کے بیٹے کو پکڑ کر کسی ایم پی اے کے سامنے، کسی ایم این اے کے سامنے لیکر آئے اور فاروق ستار اور دیگر جو آج چھک چھک کر پی آئی بی میں لوگوں کو فون کر کے ڈرا رہے ہیں ......لوگوں کے پتے بتا کر انہیں گرفتار کروا رہے ہیں ......تم غدارو!! تم پہلے بھی ایجنٹ بن چکے تھے......سب نے جھوٹے قرآن اٹھائے، تم نے جھوٹی قسمیں کھائیں ......کہتے ہیں کہ الطاف حسین کو ہم نے نکال دیا......سارے ایم این ایز، ایم پی ایز، فاروق ستار سمیت سب بتائیں کہ انہوں نے تحریک اور الطاف حسین سے وفاداری کا حلف نہیں اٹھایا......میں نے انہیں ......کسی کو پارلیمانی لیڈر، کسی کو کچھ، کسی کو کچھ......میں نے توثیق کی تو یہ کچھ بنے ......یعنی ان کے پاس ایم این اے شپ، ایم پی اے شپ......اور سینیٹر شپ یہ سب میری امانت ......تحریک کی امانت ہے......میں بہت جلد ایک خطاب کرنے والا ہوں جس میں بتاؤں گا کہ قرآن مجید امانت

کے بارے میں کیا حکم دیتا ہے.....مگران پر تو اس کا اثر نہیں ہو گا کیونکہ ان کا دین نہیں ، ایمان نہیں .....اچھے کردار والے امانت میں خیانت نہیں کرتے ......کتنی مرتبہ میں نے کہا کہ استعفیٰ دیدو.....جان جاتی ہے تو جائے ......پر امانت میں خیانت نہ ہو.....روز محشر اللہ کے آگے جواب دے سکتے ہو.....بے شرمو.....!اللہ کے آگے توبہ کرو.....آج بھی موقع ہے کہ استعفیٰ دیدو.....سینیٹر شپ سے استعفیٰ دیدو...... یہ شہیدوں کے لہو کی امانت ہے ......پارٹی کی امانت ہے ......فاروق ستار، میری توثیق سے پارلیمانی لیڈر بنا اور الیکشن کمیشن میں وہ میری توثیق سے انچارج بنا.....تو اس نے گروپ بنا دیا پارٹی کے اندر جیسے انگریز نے گروپ بنائے ......کہ قائداعظم جو شروع سے ہندو مسلم اتحاد کے داعی تھے، وہ چاہتے تھے کہ کانگریس اور آل انڈیا مسلم لیگ میں کسی طرح ایسا اتحاد ہو جائے ......نوجوانو......! خدارا غور سے سنو کہ قائداعظم کیا چاہتے تھے، ......وہ ہندو مسلم اتحاد چاہتے تھے......وہ چاہتے تھے کہ انڈین نیشنل کانگریس اور آل انڈیا مسلم لیگ میں کسی طرح ایسا اتحاد ہو جائے کہ ہندوؤں اور مسلمانوں کو ان کے جائز حصے کے مطابق دونوں کو ان کے حقوق ملیں تا کہ کسی کو احساس محرومی نہ ہو

1919ء سے قائداعظم محمد علی جناح کے کانگریس سے اختلافات ہونا شروع ہو گئے تھے ......تیز سے تیز تر ہونا شروع ہوئے اور جب انہوں نے دیکھا کہ کانگریس ہندوؤں کی طرف داری کر رہی ہے اور مسلمانوں کو نظر انداز کر رہی ہے تو 1920ء میں انہوں نے کانگریس سے مکمل طور پر علیحدگی اختیار کر لی ......ساتھ ساتھ قائداعظم عقلمند، سمجھدار اور دوراندیش تھے ......انہوں نے 1913ء میں ہی آل انڈیا مسلم لیگ میں شمولیت اختیار کر لی تھی جبکہ وہ کانگریس کے ممبر تھے......اور 1916ء میں وہ مسلم لیگ کے صدر بنے ......لیکن جیسا کہ میں نے پہلے بتایا کہ وہ 1919ء تک کانگریس میں شامل رہے

اور 1920ء میں انہوں نے کانگریس سے علیحدگی اختیار کرلی......نوجوان طبقہ ، طلبا وطالبات اس پر غور کریں......دیکھیں انگریز کی چال اور چائنا کٹنگ گروپ اور پی آئی بی ،امانت میں خیانت کرنے والا گروپ...... 1927ء میں آل انڈیا مسلم لیگ دو حصوں میں تقسیم ہوگئی......ایک آل انڈیا مسلم لیگ رہی جس کی قیادت اور سربراہی قائداعظم کے پاس رہی جبکہ دوسری مسلم لیگ جو صوبہ پنجاب سے تعلق رکھنے والے سر میاں محمد شفیع نے بنائی تھی وہ اس کے صدر بنے۔

میرے پیارے نوجوانو......!!

I love you so much, I have great respect for you, because you are taking interest in my lectures. I love you. Please try to learn and save the nation, Mohajir nation. Nobody on the earth, except God, except Allmighty Allah, can save us, can provide us shelter, can provide us a place where we can live with honour and dignity.

قائداعظم کے زمانے میں ہی سازشیں شروع ہوگئی تھیں......انگریز نے قائداعظم کی مسلم لیگ میں بھی دو مسلم لیگ بنادیں......دوسری مسلم لیگ بنانے والے کا تعلق پنجاب سے تھا اور اس کی سربراہی ''سر'' کا خطاب پانے والے سر میاں محمد شفیع کررہے تھے ...... کیونکہ قائداعظم محمد علی جناحؒ انگریزوں کے ٹاؤٹ نہیں تھے اور یہ ''سر'' کا خطاب عموماً انہیں ہی ملتا ہے جو ٹاؤٹ ہوتے ہیں......سر محمد شفیع نے جو مسلم لیگ بنائی اس کا نام آل انڈیا مسلم لیگ شفیع گروپ رکھا گیا...... یہ گروپ قائداعظم کا شدید مخالف تھا......

میرے پیارے نوجوانو......!!

ایک بات اور سن لو......حامد میر صاحب کو تین گولیاں ماری گئیں ......آج تک انہوں نے نہیں بتایا کہ کس نے ماری، کیوں ماری؟ وہ خاموش ہیں ......حامد میر پنجابی ہیں ......وہ کئی مرتبہ اپنے پروگرام میں میری تقریر کا ایک حصہ دکھا چکے ہیں کہ الطاف حسین نے کہا:

The division of the sub-continent was the biggest blunder mistake in the history of mankind.

جی ہاں ......میں اب بھی اس بات پر اسٹینڈ کرتا ہوں......اپنی بات پر قائم ہوں...... برصغیر کی تقسیم سے بڑی غلطی دنیا کے کسی خطہ میں ہوئی ہی نہیں ......نہ یہ تقسیم ہوتی ، نہ پاکستان بنتا، نہ ہم کو ہجرت کرنی پڑتی اور نہ ہم کو طعنے سننے پڑتے کہ تم فرزند زمین نہیں ہو...... علامہ اقبال کی ایک نظم ہے:

سارے جہاں سے اچھا ہندوستاں ہمارا
ہم بلبلیں ہیں اس کی، یہ گلستاں ہمارا

آپ سوچ رہے ہوں گے کہ یہ میں نے کیوں پڑھا؟ ......یہ میں نے اس لئے پڑھا کہ اب موضوع آرہا ہے ......شاعر مشرق، تصور پاکستان کے خالق، تصور پاکستان کے موجد، پاکستان کا خواب دیکھنے والے......حضرت علامہ اقبالؒ کا...... یہ ان کا کلام ہے......علامہ اقبال کے دیوان میں موجود ہے......

رام، رام، سیتا رام
رام، رام، رام
کرم ہے سب کچھ رام سے

یہ حضرت علامہ اقبال کا کلام ہے......میرا کلام نہیں ہے......اسی طرح............

واہے گرو، واہے گرو...... گرونانک گرونانک

یہ بھی میرا کلام نہیں ہے...... بلکہ علامہ اقبال کا کلام ہے...... پڑھ لیجئے...... پڑھ لیجئے......

کلیات اقبال میں علامہ اقبال کی نظم ''رام'' پڑھی گئی

لبریز ہے شراب حقیقت سے جام ہند
سب فلسفی ہیں خطہ مغرب کے رام ہند
یہ ہندیوں کے فکر فلک رس کا ہے اثر
رفعت میں آسماں سے بھی اونچا ہے بام ہند
اس دیس میں ہوئے ہیں ہزاروں ملک سرشت
مشہور جن کے دم سے دنیا میں نام ہند
ہے رام کے وجود پہ ہندوستاں کو ناز
اہل نظر سمجھتے ہیں اس کو امام ہند
اعجاز اس چراغ ہدایت کا ہے یہی
روشن طرز سحر ہے زمانے میں شام ہند
تلوار کا دھنی تھا شجاعت پہ فرض تھا
پاکیزگی میں جوش محمد فرض تھا

بابا گرونانک کے بارے میں حضرت علامہ اقبال کی نظم ''نانک''

قوم نے پیغام گوتم کی ذرا پرواہ نہ کی
قدر سچائی نہ اپنے گوہر یک دانہ کی
آہ بدقسمت رہے آواز حق سے بے خبر
غافل اپنے پھل کی شیرنی سے ہوتا ہے شجر
آشکار اس نے کیا جو زندگی کا راز تھا
ہند کو لیکن خیالی فلسفہ پر ناز تھا
شمع حق سے جو منور ہو ، یہ وہ محفل نہ تھی
بارش رحمت ہوئی لیکن زمیں قابل نہ تھی
آہ، شودر کیلئے ہندوستاں غم خانہ ہے
درد انسانی سے اس بستی کا دل بیگانہ ہے
برہمن سرشار ہے اب تک مئے پندار میں
شمع گوتم جل رہی ہے محفل اغیار میں
بت کدہ پھر بعد مدت کے روشن ہوا
نور ابراہیم سے آذر کا گھر روشن ہوا
پھر اٹھی آخر صدا توحید کی پنجاب سے
ہند کو اک مرد کامل نے جگایا خاک سے

دیکھا آپ نے ......ہم کوئی مخالفت نہیں کر رہے ......دیکھیں علامہ اقبال کتنے وسیع النظر تھے......ہم نے انہیں صرف مسلمانوں کا بنا دیا ہے، وہ تو سکھ مذہب، ہندو مذہب کے بھی ماننے والے تھے......وہ تو سارے مذاہب کو مانتے تھے......تو اب میں آپ کو بتا تا ہوں

......آپ کو معلوم ہے ناں کہ 1927ء میں آل انڈیا مسلم لیگ دو حصوں میں تقسیم ہوگئی ......ایک حصہ کی قیادت قائداعظم کررہے تھے اور دوسرے حصہ کی قیادت سر میاں محمد شفیع کررہے تھے......جنہوں نے آل انڈیا مسلم لیگ شفیع گروپ بنا رکھا تھا......جیسے ہمارے گروپ بنائے گئے ہیں ناں......ایسے ہی یہ گروپ تھا......یہ گروپ قائداعظم کا شدید مخالفت تھا......بس یہاں پر ایک بات بہت قابل غور ہے......کہ حضرت علامہ اقبالؒ نے بھی Pro-British group of Muslim League یعنی شفیع گروپ میں شمولیت اختیار کرلی تھی اور اس مسلم لیگ شفیع گروپ کے سیکریٹری جنرل بنے تھے......لیکن 1932ء میں سر میاں محمد شفیع کا انتقال ہوگیا اور مسلم لیگ ایک ہوگئی اور علامہ اقبال بھی قائداعظم کے حامی ہوگئے اور انہوں نے مسلمانوں کے رویوں سے ناراض ہوکر لندن چلے جانے والے قائداعظم کو خط لکھے کہ آپ دوبارہ قیادت سنبھالیں......آپکے علاوہ کوئی نہیں ہے......واپس انڈیا آجائیں......پھر خان لیاقت علی خان نے بہت ضد کی قائداعظم محمد علی جناح سے اور اس طرح قریب ہوگئے کہ بالآخر قائداعظم کو رضامند کرکے انڈیا واپس لے آئے اور 1937ء سے قائداعظم نے دوبارہ باقاعدہ مسلم لیگ کی قیادت شروع کردی یہاں تک کہ 14،اگست 1947ءکو پاکستان کا قیام عمل میں آگیا......

ساتھیو......! آج کا لیکچر نمبر 5 یہیں تک ہے اور اب اس کا دوسرا حصہ چندروز بعد سنئے گا ......آپ کے تاثرات کا انتظار رہے گا۔

بہت بہت شکریہ......اللہ آپ کو خوش رکھے

والسلام

اللہ حافظ

☆☆☆☆☆

لیکچر......نمبر(6)

3، مارچ 2017ء

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نصر من اللہ و فتح قریب

واجب الاحترام بزرگوں، میری ماؤں، بہنوں پاکستان میں تمام شعبہ جات سے تعلق رکھنے والے ساتھیوں......تمام پاکستان کے غریبوں، مظلوموں دنیا بھر میں جو جو مجھے سن رہا ہے ان سب کو...........السلام علیکم

نوجوانوں کیلئے تاریخی، فلسفیانہ اور حقائق پر مبنی آڈیو لیکچرز کا سلسلہ زور وشور سے جاری ہے اور اب یوتھ کیلئے پارٹ 6 پیش کر رہا ہوں...... پارٹ 6 میں جو باتیں اہم ہوں......اسے آپ ٹیپ کر لیں یا نوٹ کر لیں......جیسا آپ چاہے ویسا کر لیں ......بہرحال میں نے پانچویں لیکچر میں بتایا تھا کہ قائداعظم محمد علی جناحؒ کی جدوجہد کی وجہ سے 1947ء میں پاکستان اور مسلمانان ہند کی سپورٹ سے برصغیر کے مسلم اقلیتی صوبوں کی مسلمانوں اور بنگال کے مسلمانوں کی سپورٹ سے پاکستان کا وجود عمل میں آیا......تو اس سے پہلے میں نے آپ کو بتا دیا تھا کہ بہت سی چیزیں مثال کے طور پر 1940ء میں قرارداد لاہور، جس کو قرارداد پاکستان کہا جاتا ہے......پیش کی گئی تھی......قرارداد لاہور سر محمد ظفر اللہ خان نے تحریر کی تھی......سر محمد ظفر اللہ خان کا تعلق احمدی جماعت سے تھا جسے قادیانی بھی کہا جاتا ہے، احمدی بھی کہتے ہیں اور نجانے کن کن القابات سے پکارا جاتا ہے......واللہ عالم......بہرحال

وہ احمدی جماعت سے تعلق رکھتے تھے......میرے کہنے کا مقصد یہ ہے کہ منٹو پارک لاہور میں 23اگست 1940ء کو جو قرارداد پیش ہوئی ......اس اجلاس میں اے کے فضل الحق یعنی ابوالقاسم فضل الحق (شیر بنگال) بھی موجود تھے جنہوں نے یہ قرارداد پیش کی اس کے علاوہ بہت سے چوٹی کے اکابرین بھی وہاں موجود تھے......میں آپ کے علم میں یہ لانا چاہتا ہوں کہ قائداعظم محمد علی جناحؒ لبرل، پروگریسیو اور ڈیموکریٹک مائنڈ رکھنے والی شخصیت تھے ......وہ آمریت کو ہرگز ہرگز پسند نہیں کرتے تھے......آپ نوٹ کرتے جائیے...... یہ باتیں آپ کو کہیں نہیں ملیں گی......خاص طور پر سوال ہی پیدا نہیں ہوتا کہ پنجاب کی ایلیٹ کلاس آپ کو اصل تاریخ بتائیں......اگر بتانی ہوتی تو ان کو معلوم ہوتا کہ پاکستان کی تحریک میں سب سے زیادہ بھارت میں رہ جانے والے مسلم اقلیتی صوبوں کے مسلمانوں نے جانی و مالی قربانی دی...... 20 لاکھ جانوں کا نذرانہ پیش کیا......لٹ پٹ گئے......سب کچھ چھوڑ کر پاکستان آئے ......اور انہی تعلیم یافتہ مہاجروں نے پاکستان کا ابتدائی ڈھانچہ بنایا......آج بانیان پاکستان اور ان کی اولادوں کے ساتھ فوج کشی کی جاتی ہے......ان کی جماعت کے ٹکڑے ٹکڑے کیے جاتے ہیں......ان کے لوگوں کا ماورائے عدالت قتل کرتے ہیں......کیا حضور اکرمؐ نے انصار کو مدینہ ہجرت کرنے والے مہاجروں کے ساتھ ایسا برتاؤ کرنے کا درس دیا تھا......؟ یہ اپنے آپ کو مسلمان کیسے کہہ سکتے ہیں......؟ ایسے لوگ نام کے مسلمان ہیں، بس کلمہ پڑھ لیا ہے......لیکن دراصل ایسے متعصب عناصر مسلمان کہلانے کے حقدار نہیں ہیں ......قائداعظم کسی سے کوئی تعصب نہیں رکھتے تھے......قائداعظم نہ فرقہ وارانہ تفریق رکھتے تھے......نہ مسلک کی......نہ کسی اور چیز کی......وہ بالکل میرٹ پر یقین رکھتے تھے...... کہ جو پاکستانی ہے......میرٹ پر اترتا ہے وہ پاکستان کی خدمت کرے اس کا مذہب...... اسکا فقہ کوئی بھی کیوں نہ ہو، اس کا ذاتی مسئلہ ہے......ریاست کا شہریوں کے مذہب

وعقیدے سے کوئی تعلق نہیں......یہی وجہ ہے کہ قائداعظم کی پہلی کابینہ میں وزیراعظم، وزیر دفاع کون بنا......؟ لیاقت علی خان ......جبکہ آئی آئی چندریگر، وزیر کامرس انڈسٹریز اور ورکس ......سردار عبدالرب نشتر، وزیر برائے کمیونی کیشن بنے......راجہ غضنفر علی منسٹر فوڈ، ایگری کلچر، ہیلتھ......جوگندر ناتھ منڈل، منسٹر لیبر اور لاء بنے......نام سنا آپ نے......؟ یہ قائد اعظم کی لبرل سوچ تھی ......جوگندر ناتھ منڈل 15 اگست 1943 سے 8 اکتوبر 1950 تک وزیر رہے......جوگندر ناتھ منڈل کا تعلق نچلی ذات کی ہندو کاسٹ سے تھا یعنی دلت تھے......جو کہ ہندوؤں کے ساتھ متعصّبانہ سلوک کی وجہ سے 1950 میں استعفیٰ دے کر انڈیا چلے گئے اور ہندوستان کی شہریت اختیار کر لی......غلام محمد منسٹر فنانس، فضل الرحیم منسٹر داخلہ، انفارمیشن اور ایجوکیشن ......دسمبر 1947 میں سر ظفر اللہ خان کو منسٹر فارن افیئرز اور کامن ویلتھ مقرر کیا گیا جن کے بارے میں پہلے بتایا تھا کہ وہ احمدی تھے......اور ہمارے ہاں احمدی سے دوستی کرنا......اسے سلام کرنا......اسکے ساتھ بیٹھ کر کھانا کھانا...... پاکستان میں خاص طور پنجاب میں ٹکڑے ٹکڑے کر دیں......کتنے احمدیوں پر حملے ہوئے......احمدی ماں، بہن، بیٹیوں کی بے حرمتی کی گئی......احمدیوں کی عبادت گاہوں کو بموں سے اڑایا گیا ......گولیاں چلائیں گئیں......معصوم احمدیوں کا قتل کیا گیا اور قاعد عظم، احمدی کو وزیر بنا رہے ہیں...... آپ کو میری مخالفت کرنی ہے تو جتنی چاہیں کریں......لیکن میری نظر میں جو پاکستانی ہے اسکا برابر کا حق ہے......ایم کیو ایم کی حکومت ہوئی تو اس میں ہندو بھی وزیر ہوگا......سکھ بھی ہوگا...... پارسی بھی ہوگا......اور احمدی بھی ہوں گے......مسلمان تو ہونگے ہی......لیکن یہ بھی ہونگے......ایم کیو ایم کی فلاسفی قائداعظم کی تعلیمات کی روح کے مطابق ہے......میں مذہبی امور کے بارے میں ایک بات بتانا چاہتا ہوں......خصوصاً نوجوانوں کیلئے......میں ایک اہم بات آپ کے علم میں لانا چاہتا ہوں......ایک نامور دانشور تھے جن

کا نام پروفیسر فتح محمد ملک تھا......اسلام آباد میں علامہ اقبال کی 77 ویں برسی کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ قائداعظم کی کابینہ میں مذہبی امور کی کوئی منسٹری نہیں تھی......ذرا غور فرمائیے......قائداعظم کی کابینہ میں مذہبی امور کی کوئی منسٹری نہیں تھی ......مذہبی امور کی پہلی وزارت ذوالفقار علی بھٹو مرحوم کے دور میں بنائی گئی اور مولانا کوثر نیازی کو مذہبی امور کا وزیر بنایا گیا...... 1947ء میں قائداعظم نے لینڈ ریفارمز کیلئے ایک کمیٹی بنائی تھی جس پر تقریباً 100 علمائے کرام نے لینڈ ریفارمز کی مخالفت کی اور اسے حرام قرار دیا......میرے نوجوانو......! ان ملاؤں کا کیا جائے......؟ کمانڈر آف چیف آف رائل پاکستان آرمی جس کے آج جنرل قمر جاوید باجوہ صاحب چیف ہیں مگر انہیں شائد کانوں سے سنائی نہیں دیتا اور آنکھوں سے دکھائی نہیں دیتا......میں 73 سالہ پروفیسر ڈاکٹر حسن ظفر عارف کی تصویر بھی دکھا چکا ہوں جن کا کوئی گناہ نہیں ہے......جیل میں ہیں......میں اپیلیں کر کے اور فوٹو دکھا دکھا کر تھک گیا......اور جو نئے ڈی جی رینجرز ہیں......ان کو بلال اکبر اپنا چشمہ دے کر گیا ہے......یا کوئی آلہ دے کر گیا ہے کہ ان کا برین بالکل بلال اکبر کی طرح سے ہو گیا ہے...... کراچی میں جو دہشت گرد یا ٹارگٹ کلر پکڑا جاتا ہے یا کوئی اور چیز میں ملوث پکڑا جائے تو ڈی جی رینجر کو اس کا تعلق لندن سے نظر آتا ہے......کر لیں آپ کو جو کچھ کرنا ہے......لیکن ہم اس دن دیکھیں گے جس دن گھمسان کا رن پڑے گا......میں آپ کو ایک بات بتا دینا چاہتا ہوں......کان کھول کر سن لیجئے......دنیا میں کہیں بھی کہہ دیجئے

I do not want any confilict of war, I want to resolve matter and differences through peaceful, meaningful negotiation on the talble but, if you don't come this point and continue to kill us so we have the right to

defend ourself and if they come out from the houses.

خدا کی قسم ایک ماں ایک بیٹی ایک بزرگ گھر میں نہیں رہے گا...... خدا کی قسم...... یا ہم مرجائیں گے یا ہم ماردیں گے......وہاں تک ہمیں مت لے جاؤ......دوسرا کمانڈر آف چیف آف رائل پاکستان آرمی تھا، جنرل گریسی...... پہلے والا تھا 15 اگست 1947ء سے 10 فروری 1948ء اور دوسرا جنرل گریسی 11 فروری 1948 سے 16 جنوری 1951ء ...... چیف آف رائل پاکستانی ائیرفورس ، ائیروائس مارشل Perry-Keane ، 1947 سے 1948ء تک رہے جبکہ چیف آف رائل پاکستان نیوی کے وائس ایڈمرل جنرل James wilfred Jefford، 1947ء سے 1953 تک رہے......اسی حوالے سے 22 مئی 2016ء میں ڈان اخبار میں ندیم پراچہ نے رائٹ اپ لکھا ہے کہ 1940ء کے ابتدائی عشرے میں جب قائداعظم آل انڈیا مسلم لیگ اور دیگر مسلم جماعتوں کے درمیان اتحاد کی کوششیں کررہے تھے تو آل انڈیا مسلم لیگ کے بعض ممکنہ اتحادیوں نے مطالبہ کیا کہ اجلاس میں احمدیوں کو غیرمسلم قرار دیا جائے......مئی 1944ء میں کشمیر میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے قائداعظم نے کہا کہ ”میں کون ہوتا ہوں کسی کو غیرمسلم قرار دینے والا جبکہ وہ شخص اپنے آپ کو مسلمان قرار دیتا ہو“

دیکھئے قائداعظم کا وژن دیکھئے......

آیئے ساتھیو......! اب میں آپ کو قائداعظم کے بارے میں کچھ باتیں بتانا چاہتا ہوں...... یہ میں آپ کو ایک تصویر دکھاتا ہوں......(قائداعظم کے پاسپورٹ کا عکس دکھاتے ہوئے) پاسپورٹ نمبر ہے کراچی 27327 ......28، نومبر 1946ء برٹش انڈین پاسپورٹ......انڈین ایمپائر......مسٹر ایم اے جناح......اس کو غور سے دیکھئے...... یہ

پاسپورٹ کا کور پیج ہے......(پاسپورٹ کے دوسرے صفحہ کی تصویر دکھاتے ہوئے) اب میں آپ کو کچھ اور تاریخی تصاویر دکھاتا ہوں (قائداعظم اور ان کی اہلیہ محترمہ رتی جناح کی تصویر)

اور آپ کو قائداعظم کی کچھ تصاویر دکھاتا ہوں...... یہ ایک فوٹو دیکھیں......(قائداعظم محمد علی جناح کے ایام جوانی کی تصاویر) یہ بہت پرانی تصاویر ہیں جو کہ میں نے بہت محنت سے اور ریسرچ سے حاصل کی ہیں، ان تصاویر کے بہت پرانے نسخہ ہیں، ان کے رنگ پیلے ہو گئے ہیں ......پھر بھی میں نے کوشش کی ہے کہ تا کہ نوجوانوں کو educate کر سکوں......

These are the pictures of Quid-e-Azam Mohammad Ali Jinnah's young age.

یہ سب آپ نے دیکھ لیا ناں......؟ اب میں آپ کو ایک اور چیز بتاتا ہوں جو آج تک پاکستان کے عوام سے چھپائی گئی۔ قائداعظم محمد علی جناح کا مسلک خوجہ شیعہ اثناءعشری تھا......(مسلک کی جماعت کا سرٹیفیکٹ دکھاتے ہوئے) میں نے یہ ممبئی میں خوجہ شیعہ جماعت کے دفتر سے رابطہ کر کے بڑی مشکل سے حاصل کیا ہے۔ ذرا غور سے اس کا عکس دیکھیئے......اس سرٹیفیکٹ میں محمد علی جناح کو خوجہ شیعہ اثناءعشری جماعت کا رکن تسلیم کیا گیا ہے۔ قائداعظم کی اہلیہ کو مرنے کے بعد خوجہ شیعہ اثناءعشری قبرستان میں دفن کیا گیا تھا۔

(قائداعظم محمد علی جناح کے نکاح نامہ کا عکس دکھاتے ہوئے) یہ قائداعظم محمد علی جناحؒ کے نکاح نامہ کا عکس ہے مجھ سے بھی پڑھا نہیں گیا، آپ بھی شائد پڑھ نہ پائیں کیونکہ ایک تو یہ فارسی زبان میں ہے اور دوسری بہت ہی دھندلا بھی ہے۔ اب میں آپ کو کچھ اور چیزیں بتاتا ہوں......قائداعظم محمد علی جناح، محترمہ رتی جناح سے نکاح کرنا چاہتے تھے......رتی جناح،

قانونی طور پر شادی کی عمر تک نہیں پہنچی تھیں......شادی کیلئے ان کی عمر ڈیڑھ سال کم تھی......مقدمہ عدالت میں گیا تو عدالت نے حکم دیا کہ نہیں آپ شادی نہیں کر سکتے تھے ......جناح صاحب نے عدالت کے حکم کی مکمل پاسداری کی اور عدالت کا حکم مانتے ہوئے ڈیڑھ سال تک محترمہ رتی سے نہیں ملے...... یہ قائداعظم کا اصول تھا......اگر آپ نوجوانوں سے کہا جائے کہ شرع یہ کہہ رہی ہے......اور کورٹ یہ کہہ رہی ہے کہ ڈیڑھ سال ابھی باقی ہیں ایک دوسرے کو مت دیکھنا......تو آپ لوگ تو فیس ٹائم ، اسکائپ اور دیگر سوشل میڈیا کے ذریعہ ایک دوسرے کو دیکھ لو گے......پھر کہو گے کہ ہم نے آنکھوں سے نہیں دیکھا اگر آنکھوں سے نہیں دیکھا تو اسکائپ پر تو ایک دوسرے کو دیکھ لیا ناں......آپ لوگ بہت شریر ہو......میں جب آؤں گا تو میرے ہاتھ میں ڈنڈا ہوگا پھر میں دیکھوں گا تم کیسے ایک دوسرے کو دیکھتے یا دیکھتی ہو......میں کوئی رکاوٹ نہیں بنوں گا لیکن کہوں گا کہ ذرا سا صبر کر لو قائداعظم کی طرح سے......میں نے کئی لوگوں سے کہا انہوں نے صبر کیا اور بہت سے لوگوں نے صبر نہیں کیا......خیر میں ان کے نام نہیں لینا چاہتا......

میرے نوجوانو!

عرصہ ہجر کی طوالت جو تھی اس نے ان کی چاہتوں کو اور شدید کر دیا تھا......قائداعظم اور رتی جناح کی چاہتیں عروج پر ہوگئی تھیں......وہ ایک دوسرے سے ملاقات کیلئے بے قرار رہنے لگے ......آپ کا موبائل خراب ہوجائے تو آپ ایک دوسرے سے بات کرنے کیلئے دوسروں کی منت سماجت کرتے ہیں......قائداعظم اور رتی جناح کی اسی بے قراری نے ان کے اندر انتظار کی طاقت پیدا کی اور ایک دوسرے کیلئے ان کی محبت اور مضبوط ہوگئی......محبت کرنے والے دلوں کے درمیان سماج اور قانون حائل نہیں رہ سکتے ......یہ سماج ، قانون اور فوج ، میرے اور آپ کے درمیان بھی زیادہ عرصہ تک حائل نہیں رہ سکیں گے......ایک

دن آئے گا جب آپ میرے سامنے اور میں آپ کے سامنے ہوں گا......انشاء اللہ......

جب وقت نے اپنے پر سمیٹے تو رتی بائی 18 سال کی ہو چکی تھیں...... چنانچہ وہ نہایت جرات مندی اور سرشاری کے عالم میں اپنے والدین کی ڈیوڑھی یعنی صحن پار کر کے مالا بار ہل پر واقع محمد علی جناح کی کوٹھی ساؤتھ کورٹ پہنچ گئیں......انہوں نے اپنی محبت کی خاطر اپنے والدین کی دولت اور ثروت کو خیر باد کہہ دیا اور صرف ایک جوڑے میں جوان کے بدن پر تھا گھر سے نکل کھڑی ہوئیں......محمد علی جناح جو پیشہ اور طبیعت کے اعتبار سے قانون کی بالادستی کے قائل تھے، رتی پٹیٹ کا یہ اقدام اگر چہ ان کیلئے پریشان کن تھا لیکن ان مصلحتوں اندیشوں کی گرد کو محنت کی تند و تیز آندھی اڑا لے گئی......محمد علی جناح فوری طور پر چند دوستوں کے مشورے سے جن میں عمر سوبانی سرفہرست تھے......وہ رتی پٹیٹ کو ممبئی کی جامعہ مسجد لے گئے ......جہاں رتی نے 18، اپریل 1918ء کو مولانا نذیر احمد نجفی کے دست حق پر اسلام قبول کرلیا۔رتی پٹیٹ کا اسلامی نام مریم بائی رکھا گیا......دوسرے دن ہندوستان کے تمام اہم اخبارات نے یہ خبر شائع کی کہ سر ڈنشا پٹیٹ کی اکلوتی صاحبزادی رتی پٹیٹ نے گزشتہ روز اسلام قبول کرلیا اور آج ان کی شادی آنرایبل ایم اے جناح سے ہوگی...... یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ رتی نے جمعرات کے دن اسلام قبول کیا اسی دن ہجری سن کے مطابق رجب کی 6 تاریخ تھی جو خواجہ معین الدین چشتی اجمیری کے عرس کی تاریخ ہے۔اس تاریخ کو پہلے عمر سوبانی اور بعد میں محمد علی جناح پابندی کے ساتھ خواجہ کی نیاز بھیجا کرتے تھے ......19، اپریل 1918ء بروز جمعہ صبح نو بجے قائداعظم کی کوٹھی پر ہی رتی اور محمد علی جناح، اسلامی طریقہ کے مطابق رشتہ ازدواج میں منسلک ہو گئے۔محمد علی جناح اور رتی بائی کا نکاح فقہ جعفریہ کے مطابق ہوا......رتن بائی کی طرف سے مولانا محمد حسن نجفی اور محمد علی جناح کی طرح سے شریعت مدار آقائے حاجی محمد عبدالہاشم نجفی نے نکاح نامہ پر دستخط کیے جبکہ گواہان

اور وکلاء میں شریف دیو جی کانجی، عمر سوبانی، راجہ محمد علی محمد خان آف محمود آباد اور غلام علی شامل تھے ......اگلے دن پھر اخبار نے جناح اور رتی کی شادی کے حوالہ سے خبریں شائع کیں......لاہور کے اردو اخبار روزنامہ پیسہ نے 21، اپریل 1918ء کی اشاعت میں مسٹر جناح کی شادی کے عنوان سے خبر شائع کی۔اس نے لکھا کہ 18 اپریل کو بمبئی کے مشہور پارسی بیرونٹ سر ڈنشا کی دختر رتی بائی نے اسلام قبول کرلیا، 19، اپریل کو ان کی شادی مشہور بیرسٹر آنرایبل محمد علی جناح سے ہوگئی۔شریف الدین پیرزادہ نے لکھا کہ نکاح کے رجسٹر کے اندارج نمبر 118 کے تحت اس واقعہ کا تذکرہ موجود ہے، نکاح نامہ فارسی میں تحریر کیا گیا جس کی عبارت یوں تھی......(نکاح نامہ کے اردو ترجمہ کا عکس دکھاتے ہوئے)

''یوم جمعہ وقت غروب از روز ہفتم رجب 1339ھ والکشو ردر بنگلہ محمد علی جینا عقد دائمی واقع شدیم جناب محترم مسٹر محمد علی جناح ولد جینا خوجہ اثناء عشری وعلیہ محترمہ باکرہ بالغہ رشیدہ رتن بائی بنت ڈین شاہ پٹیٹ فارسی مصداق معین 1001 روپیہ ومبلغ (125000) روپیہ عطیہ بوئی دادہ، وکیل زوجہ حضرت شریعت مدار قبلہ آقائے حاجی شیخ ابوالہاشم نجفی مدظلہ العالیٰ و وکیل زوجہ محمد علی خان راجہ محمود آباد بود، وکیل زوجہ رتن بائی ومحترم مکرم غلام علی خوجہ اثناء عشری ومسٹر شریف بھائی دیو جی خوجہ اثناء عشری وعمر سوبانی جملہ برائے شہادت''

میرے ساتھیو!

یہ بتانے کا مقصد یہ ہے کہ قائداعظم محمد علی جناح شیعہ ہونے کے بعد کبھی انہوں نے اپنے مذہب کا تذکرہ کیا......؟ کبھی انہوں نے شیعوں کی حمایت کی بات کی......؟ کبھی خوجہ اثناء عشری کی حمایت کی بات کی......؟ نہیں کی...... کیونکہ وہ لبرل، انسانیت پر یقین رکھنے اور سب کا احترام کرنے والے تھے......یہی وجہ ہے کہ وہ ہر کسی کو جب بھی درس دیتے عزت کا درس دیتے......

My dear youth!

I want to present presidential address delivered by Mr. Mohammad Ali Jinnah to the constituent assembly of Pakistan on 11th, August 1947.

اس تقریر کو تاریخ سے نکال دیا گیا ہے......نصاب سے نکال دیا گیا ہے......

Quid-e-Azam has says that Now, if we want to make this great state of Pakistan happy and prosperous, we should wholly and solely concentrate on the well-being of the people and specially of the masses and the poor. If you will work in co-operation, forgetting the past, burying the hatchet, you are bound to succeed. If you change your past and work togather in a spirit that every one of you, no matter to what community he belongs, no matter what relations he had with you in the past, no matter what is his colour, cast or creed, is first second and last a citizen of this state with equal rights, privileges, and obligations, there will be no end to the progress you will make.... you are free; you are free to go your temple, you are free to go your

mosques or to any other places of worship in this state of Pakistan. You may belong to any religion or cast or creed that is nothing to do with the business of the state. Now, i think we should keep that in front of us as our ideal and you will find that in course of time Hindus would cease to be Hindus and Muslim would cease to be Muslims, not in the religion sense, because that is the personal faith of each individual, but in the political sense as a citizen of the State.

(قائداعظم کی مذکورہ تقریرانکی آواز میں وڈیو میں دکھائی گئی)

میرے پیارے نوجوانو......! اس لیکچر کو آپ بار بار سنیں ......غور سے سنیں ...... چھٹے لیکچر کو یہیں ختم کرتا ہوں اور ساتویں لیکچر کا انتظار کیجئے گا...... بالکل قائد اعظم محمد علی جناح اورمحترمہ رتی جناح جس طرح ایک دوسرے کا بے چینی سے انتظار کرتے رہے ہیں......آپ سے میرا ایسا پیار کا رشتہ ہوگیا ہے کہ میں آپ سے بات نہ کروں تو میرا دل نہیں لگتا......اور آپ مجھے نہ سنیں تو آپ کا دل نہیں لگتا......عجب محبت ہے......اللہ اس محبت کو قائم رکھے......اسی محبت کی تلوار سے ہم دشمنوں کا مقابلہ کر کے انہیں انشاءاللہ شکست دیں گے......آمین ثمہ آمین

والسلام......خدا حافظ

☆☆☆☆☆

لیکچر......نمبر(7)

11،مارچ2017ء

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم

بسم اللہ الرحمان الرحیم

واجب الاحترام بزرگوں، ماؤں ، بہنوں، تمام شعبہ جات ، پاکستان کے تمام مظلوموں ، محروموں، جاگیرداروں ، وڈیروں ،خوانین ،سرداروں کے مظالم کی چکی میں پسنے والوں ......سب کوخصوصاًنوجوانوں،طلباوطالبات......!!

السلام علیکم

آپ سب کی معلومات کیلئے میں نے یہ تاریخی،فلسفیانہ اورحقائق پرمبنی لیکچرز کا سلسلہ شروع کیا ہے...... یہ لیکچر نمبر 7 ہے ......جب میں یہ لیکچر ریکارڈ کروارہا ہوں تو آج کی تاریخ اوروقت بتانا ضروری سمجھتا ہوں......آج 10 ،مارچ 2017ء،جمعۃ المبارک کا دن اوراس وقت لندن وقت کے مطابق رات کے دس بجکر 35 منٹ ہورہے ہیں ...... پاکستان میں 11 مارچ اور ہفتہ کا دن شروع ہو چکا ہے......

اس سے قبل کہ میں یہ لیکچر شروع کروں ...... یہ بتانا چاہتا ہوں کہ دوسال قبل آج ہی کے دن یعنی 11، مارچ 2015ء کو رینجرز کے بریگیڈ ئیر اوردیگراعلیٰ افسران نے سینکڑوں رینجرزاور پولیس والوں کے ساتھ نائن زیروپرلشکرکشی کی تھی ......چاروں طرف سے نائن زیروکو بلاک کرلیا گیا......وہاں سے گرفتاریاں بھی کی گئیں ......اس میں بہت سارے ساتھیوں کوگرفتارکیا گیا......اس دوران وقاص علی شاہ بھائی شہید کردیئے گئے تھے......اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے ، لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے ......اللہ تعالیٰ ،وقاص شاہ

اور دیگر شہداء کا لہو اپنی بارگاہ میں قبول کرے......اور انکی قربانیوں کے طفیل پاکستان کے تمام مظلوم جو کہ جاگیرداروں، وڈیروں، خوانین اور سرداروں کے ظلم کی چکی میں پس رہے ہیں، انہیں ظلم سے نجات دلائے۔(آمین)

خصوصاً مہاجر عوام، بلوچ عوام اور اب پختون عوام بھی نشانہ بن رہے ہیں......سندھ میں پڑھے لکھے، مڈل کلاس کے سندھی لوگ اپنے حقوق کی تحریک خاموشی سے چلا رہے ہیں ......ان کو بھی پکڑ پکڑ کر گرفتار کر کے قتل کیا جا رہا ہے......ان کی لاشیں ویرانوں میں پھینکی جا رہی ہیں......جس طرح پاکستان آرمی کی ایک شاخ ایف سی، ہمارے بلوچ نوجوان بھائیوں، بیٹوں کو گرفتار کر کے ان پر تشدد کر کے...... انہیں شہید کر کے ان کی لاشیں ویرانوں، بیابانوں، سڑکوں، ریگستانوں میں پھینک دیتی ہے......اسی طرح سندھ میں جو لوگ جو اپنے حقوق کا عزم کر رہے ہیں، باتیں کر رہے ہیں......ان کا سراغ لگا کے ان کو بھی تشدد کا نشانہ بنا کے......رینجرز، آئی ایس آئی کے لوگ، فوج کے لوگ، پولیس کے ساتھ مل کر انہیں گرفتار کر کے ان پر تشدد کر کے انہیں کسی عدالت میں پیش نہیں کرتے بلکہ ان کی لاشیں پھینک دیتے ہیں......اور اب پاکستان میں پختونوں کا جینا بھی واقعتاً مشکل بنا دیا گیا ہے......غریب پختون یا تو آئی ڈی پیز کی شکل میں موجود ہیں......ضرب عضب کے نام سے آپریشن کرنے والے یہ آپریشن کر کے کچھ ریٹائرڈ ہو گئے......کچھ واپس چلے گئے لیکن لاکھوں پختون عوام آج تک آئی ڈی پیز بن کر کیمپوں میں کسمپرسی کی زندگی گزار رہے ہیں کہ اب ''ردالفساد'' کے نام پر دوبارہ آپریشن شروع کیا گیا ہے......ایک آپریشن سابق چیف آف آرمی اسٹاف جنرل راحیل شریف کی قیادت میں شروع کیا گیا تھا......اس وقت بھی نواز شریف صاحب وزیراعظم تھے......اور اب بھی نواز شریف صاحب وزیراعظم ہیں جبکہ چیف آف آرمی اسٹاف جنرل قمر جاوید باجوہ صاحب ہیں......ان کی سربراہی میں

''ردالفساد'' کے نام سے آپریشن شروع کیا گیا ہے جس کا مقصد ایم کیوایم کو مزید ٹکڑوں میں تقسیم کرنا تھا......آپریشن ضرب عضب میں بھی کرنا کچھ اور تھا لیکن دکھایا کچھ اور گیا......جس طرح 1992ء میں کہا گیا تھا کہ یہ آپریشن 72 بڑی مچھلیوں کے خلاف کیا جائے گا لیکن وہ ایم کیوایم کے خلاف کیا گیا......اسی طریقے سے ضرب عضب کیا گیا ......وہاں قبائلیوں پر قیامتیں ڈھائی گئیں......اپنے لوگوں کو محفوظ طریقے سے نکلنے کا راستہ دیکر باقی لوگوں کو ان کے گھروں سے نکال کر آئی ڈی پیز بنا کر کیمپوں میں بھیج دیا......خالی گھروں پر بمباری کر کے بتایا کہ ہم نے اتنے کیمپ خالی کرادیئے اور اتنا شور کیا کہ جو اصل فسادی تھے، جو فوج اور آئی ایس آئی کے پے رول پر ان کی پراکسیز (Proxies) کیلئے کام کررہے ہیں، ان کو تو انہوں نے محفوظ پناہ گاہیں (safe heaven) فراہم کردیں ، کچھ کو افغانستان میں فراہم کرائیں اور باقیماندہ جو اسکولوں، فوجی تنصیبات، بزرگان دین کے مزارات، مساجد، امام بارگاہوں اور دیگر مذاہب کی عبادت گاہوں پر حملے کررہے تھے جب انہیں معلوم ہوا کہ ان کے خلاف ایکشن شروع ہورہا ہے تو وہ لوگ خود ہی وہاں سے فرار ہوگئے اور خالی مکانات پر انہوں نے بمباری کر کے......فوج کشی کر کے دکھایا کہ اتنے لوگ مارے گئے لیکن کبھی مرنے والے دہشت گردوں کو دکھایا نہیں گیا......البتہ جہاں ان کی کچھ دہشت گردوں سے مڈبھیڑ ہوگئی جو کہیں دوردراز چھپے ہوئے تھے، وہاں جو فوجی افسران وسپاہی شہید ہوئے تو ان کے نام اور نماز جنازہ ضرور دکھائی گئی مگر کسی دہشت گرد کی لاش آج تک نہیں دکھائی گئی......اب ردالفساد میں بھی یہی کیا جارہا ہے کہ ہم نے ادھر اتنے ماردیئے، اُدھر اتنے ماردیئے......لیکن اس کے نام پر مہاجروں کے خلاف آپریشن اور تیز کردیا گیا ہے......دوسری طرف پورے ملک بھر خصوصاً پنجاب میں جہاں جہاں پختون رہ رہے ہیں ان کے شناختی کارڈز چیک کیے جارہے ہیں، ان کی ولدیت پوچھی جارہی ہے

......کہا جا رہا ہے کہ جہاں کاروبار کرتے ہیں اس کا پتہ لکھوائیے، فون نمبر لکھوائیے وغیرہ وغیرہ......پختونوں اور پشتونوں کا بھی اب پاکستان میں جینا مشکل کر دیا گیا ہے......میں اس ناجائز آپریشن کی مذمت کرتا ہوں......دو سال کیلئے فوجی عدالتیں بنائی جا رہی ہیں ......یا بنا دی گئی ہیں......تو بنا دیں......فوج کا یہ اختیار ہے کہ جب چاہے سپریم کورٹ کو پلٹ دے......جب چاہے منتخب جمہوری حکومت کا تختہ پلٹ دے......فوج اصل طاقت ہے......آئی ایس آئی، فوج کی ایک شاخ ہے لیکن چیف آف آرمی اسٹاف، آئی ایس آئی کا ماتحت ہوتا ہے جبکہ بظاہر آئی ایس آئی، آرمی چیف کے ماتحت ہوتی ہے......آئینی لحاظ سے آئی ایس آئی وزیر اعظم کے ماتحت ہوتی ہے......لیکن دراصل آئی ایس آئی ہر قسم کی حاکمیت اور بالادستی سے بالاتر ہے......قانون، آئین، سپریم کورٹ وغیرہ وغیرہ......حتیٰ کہ آئی ایس آئی اپنے چیف آف آرمی اسٹاف سے بھی زیادہ طاقتور حیثیت رکھتی ہے......آپ نے دیکھا نہیں تھا کہ جنرل پرویز مشرف، چیف آف آرمی اسٹاف بھی تھے اور صدر پاکستان بھی تھے......مارشل لاء لگا کر آئے تھے لیکن ان کے خلاف آئی ایس آئی نے وکلاء لیڈروں کو خرید کر......ہر کورٹ کی بار کو خرید کر، انہیں پیسہ دے کر پورے پاکستان میں جنرل مشرف کے خلاف جو تحریک چلائی وہ آئی ایس آئی نے چلوائی تھی......اس تحریک کا پورا پلاٹ آئی ایس آئی نے بنایا تھا......بہرحال میں اس بارے میں بعد میں کسی وقت تفصیل سے بتاؤں گا......فی الحال میں لیکچر نمبر 7 کا آغاز کرتا ہوں۔

معزز خواتین و حضرات......یوتھ......اور ملک بھر کے مظلوم و محروم عوام......!!

آیئے تھوڑا سا ہم پرانے لیکچر کو دہرا لیں تا کہ ذہن میں بات آتی رہے......میں آپ کو پچھلے لیکچرز میں کافی چیزیں بتا چکا ہوں، ایک آرٹیکل کا حوالہ دیا تھا جس کا عنوان تھا:

Sleeping with sactarianism: how militants are becomming a political force in Pakistan ... let's see, if any political party will appear to have clearity with thought and equal conviction in taking back political space from these militants.

بہت ساری جماعتوں کے نام بتائے تھے ......وفاقی وزیرداخلہ چوہدری نثارعلی خان اور جہادی تنظیموں کے غیر اعلانیہ سربراہ ہیں......ان کی تصاویر بھی دکھائی گئی تھیں...... یہ میں آپ کو 8، نومبر 2016ء کی نیشن اخبار کے بلاگ کا حوالہ دے رہا ہوں جس کا عنوان ہی یہی ہے کہ ''پاکستان میں کس طرح دہشت گرد عناصر سیاسی طاقت بن رہے ہیں''......اس میں تمام فوٹوگراف دکھائے تھے کہ کس طرح یہ الیکشن میں حصہ لے رہے ہیں، کس طرح کھلے عام جلسہ کررہے ہیں ......کس طرح ظفر جمالی صاحب، سپاہ صحابہ پاکستان (ایس ایس پی) کے اعظم طارق سے بات کررہے ہیں ......کس طرح سے اظہار تشکر ہورہا ہے......کس طرح اہلسنت والجماعت کے سربراہ مولانا احمد لدھیانوی الیکشن میں امیدوار وں سے ہاتھ ملا رہے ہیں......ایک تصویر بھیجی تھی جس میں مولانا احمد لدھیانوی سعودی عرب میں مسلم ورلڈ کانفرنس سے خطاب کررہے ہیں......بنیادی طور پر ان کی مالی معاونت کرنے والا عرب ملک ہے......ان کو ہر قسم کی ٹریننگ دینا اور تنخواہ دینا وہ سارا پاکستان کی آئی ایس آئی کرتی ہے جو کہ آرمی کی ایک شاخ ہے لیکن دراصل آرمی سے زیادہ طاقتور ادارہ ہے......پھر ڈان ڈاٹ کام کی 13 فروری 2017ء کی رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ

"Pakistan bans 25 militant organisations"

اس میں تفصیل تھی کہ القاعدہ کیسے بنی......طالبان کیسے بنی......سپاہ صحابہ کیسے

بنی......جماعت الدعوۃ کیسے بنی......الاختر ٹرسٹ کیسے بنا......جیش محمد کیسے بنی......الرشید ٹرسٹ کیسے بنا......لشکر جھنگوی کیسے بنی......تحریک طالبان پاکستان......تحریک نفاذ شریعت محمدؐ......لشکر طیبہ......لشکر اسلام......وغیرہ وغیرہ......کس طرح خدام اسلام اور نجانے کون کونسی جہادی آرگنائزیشن بنی تھیں......پھر آپ کو میں نے ایک برطانوی اخبار دی گارڈین کی اسٹوری بتائی تھی:

Fears Pakistan in position after Sri Lanka cricket team attack

جو 13 فروری 2017ء کو لاہور میں سری لنکن کرکٹ ٹیم پر حملہ کے بعد شائع ہوئی تھی......تو اب مغرب کیا کیا خطرات محسوس کر رہا ہے اور آئی ایس آئی کس طرح سے ملٹری آرگنائزیشنز کو سپورٹ کر رہی ہے پھر آپ کو اکرم لاہوری، ملک اسحاق، حق نواز جھنگوی وغیرہ کے بارے میں بتایا تھا......پھر آپ کو ایک بات بتائی تھی کہ چوہدری نثار نے 15، جنوری 2017ء کو ایک بیان جاری کیا تھا جو کہ ڈان ڈاٹ کام نے شائع کیا تھا جس میں کہا گیا ہے کہ:

Interior Minister Ch. Nisar lashed out at his critics on Saturday saying it is unfair to link everything to Molana Ahmed Ludhyanvi chief of proscribed ASWJ.

مولانا احمد لدھیانوی کی حمایت میں چوہدری نثار کا یہ بیان ریکارڈ پر موجود ہے......اگر غلط ہے تو وہ ڈان اخبار کے خلاف کارروائی کریں......پھر تحریک طالبان کی جتنی تفصیل تھی جو ممکنہ باتیں آپ کو بتا سکتا تھا وہ بتا دی تھیں......پھر تحریک طالبان پنجاب جس کا کہیں تذکرہ

نہیں ہوتا تھا اس کے بارے میں آپ کو بتایا......جس کا ذکر اخبارات تو بڑے زور و شور سے کرتے ہیں لیکن جس کا انکار ٹیلی ویژن پر ٹی وی ٹاک شوز میں کیا جاتا ہے کیونکہ پنجابی ایلیٹ اور آرمی کے جنرل اور حکومت کے زیر اثر آ کر ہر اینکر پرسن قلم کی حرمت بیچنے کیلئے تیار ہو جاتا ہے......ٹی وی ٹاک شوز کے میزبان اور مہمان سب لکھے لکھائے اسکرپٹ کو آگے بڑھاتے ہیں اور انہی کی ایماء پر کھل کر بولتے ہیں کہ رینجرز کے آپریشن کی بلوچستان میں ضرورت ہے، سندھ میں ضرورت ہے خصوصاً کراچی میں ضرورت ہے، صوبہ خیبر پختونخوا میں، قبائلی علاقوں میں ضرورت ہے لیکن پنجاب میں کوئی پنجابی طالبان نہیں ہے، پنجاب میں کوئی مدرسہ نہیں ہے......ٹی وی ٹاک شوز کے اکثر مہمان اور میزبان دونوں اتنا کھلا اور سفید جھوٹ بولتے ہیں اور پنجابی طالبان کے وجود سے انکار کرتے ہیں......لیکن پنجابی طالبان تھے اور ہیں......اور سب سے زیادہ مدرسے صوبہ پنجاب میں ہی ہیں......ان کے مراکز پنجاب میں ہیں......بہرحال انکار کرنے والے انکار کریں لیکن جو سچ ہو گا میں نے پہلے بھی سچ بتایا ہے اور آج بھی سچ بتا رہا ہوں......اس کے بعد آگے بڑھتے ہوئے میں نے تحریک پاکستان کے سلسلہ کو شروع کیا تھا......1930ء میں دیئے گئے علامہ اقبال کے خطبہ الہ آباد کے بارے میں بتایا تھا اور آج کل بڑے زور و شور سے صبح شام وفاقی و صوبائی حکومتوں، آئی ایس پی آر کی جانب سے اشتہارات دیئے جا رہے ہیں کہ 23 مارچ اور تحریک پاکستان......یعنی آج پھر اتنا شور مچایا جا رہا ہے کہ جھوٹ کو سچ ثابت کیا جا سکے ......میں آج پھر بتا دیتا ہوں کہ 23، مارچ کی قرارداد 1940ء کو پیش کی گئی......آپ کو یہ سن کر تعجب ہو گا کہ یہ قرارداد لاہور تحریر کرنے والے سر محمد ظفر اللہ خان مرحوم تھے جو احمدی جماعت سے تعلق رکھتے تھے جنہیں عرف عام میں قادیانی بھی کہا جاتا ہے، انہوں نے پیش کی تھی یعنی اس کو قرارداد پاکستان کہہ رہے ہیں اور پاکستان میں قادیانیوں کو کافر قرار دیکر نہ

انہیں عبادت کرنے دے رہے ہیں، نہ انہیں پاکستان میں آرام وسکون سے رہنے دے رہے ہیں......اسی طرح آپ نے دیکھا ہوگا کہ قرارداد جو 23 مارچ 1940ء کے اجلاس میں پیش کی گئی ......وہ ابوالقاسم فضل الحق جنہیں شیر بنگال کہا جاتا ہے ان کی جانب سے پیش کی گئی، ان کا تعلق سابقہ مشرقی پاکستان سے تھا...... پاکستان کے دو صوبے تھے ایک مغربی پاکستان اور دوسرا مشرقی پاکستان تھا......مشرقی پاکستان والوں کو غدار کہہ کر انہیں علیحدہ کر دیا......مہاجروں نے پاکستان کیلئے 20 لاکھ جانوں کا نذرانہ پیش کیا اور ہمیشہ بڑھ چڑھ کر مسلم لیگ کا ساتھ دیا اور مسلم لیگ کے سرگرم علاقے برصغیر کے مسلم اقلیتی صوبوں کے علاقے تھے جو پاکستان میں شامل نہیں...... ہاں ایک اکثریتی علاقہ تھا جس کا نام بنگال تھا......وہاں کے لوگوں نے قیام پاکستان کی جدوجہد کا سو فیصد ساتھ دیا تھا ان کو غدار کہہ کر ان پر فوج کشی کی گئی......پھر جی ایم سید صاحب مرحوم صاحب (اللہ ان کی مغفرت کرے) وہ سندھ اسمبلی میں اس وقت اسپیکر تھے...... پاکستان کی قرارداد کی حمایت میں ایک ووٹ کم تھا......وہ اپنی سیٹ سے اٹھ کر عوام میں چلے گئے اور وہاں جا کر انہوں نے ووٹ ڈالا ......اس طرح ایک ووٹ کی اکثریت سے پاکستان کے حق میں صوبہ سندھ میں قرارداد پیش کی گئی......صوبہ سندھ میں سب کے سب غدار اور قاتل کہہ کر ایک وزیراعظم کو قتل کر دیا......دوسرا وزیراعظم منتخب ہو کر آیا اسے قتل کر دیا...... پہلے لیاقت علی خان کو راولپنڈی کے بھرے جلسہ میں شہید کیا......پھر ذوالفقار علی بھٹو کو پھانسی دیکر قتل کیا...... یہ فیصلہ بھی عدالت کے ذریعہ کرایا......یعنی آپ دیکھئے کہ عدالتیں کس کے ماتحت چل رہی ہیں......کیا ہمارے ہاں عدالتیں آزاد ہیں......؟ نہیں ہرگز نہیں......اسی طرح بے نظیر بھٹو، لیاقت باغ راولپنڈی میں تقریر کر کے باہر نکل رہی تھیں انہیں قتل کر دیا...... میں نے آپ کو پچھلے لیکچر میں بتایا تھا کہ شروع میں اس کا نام تھا ''یادگارِ پاکستان'' تو پنجاب کی ایلیٹ اور فوج کے لوگوں کو

کیا پتہ......؟ان کو جنگی معلومات ہوتی ہیں......ان کو سویلین حالات یا تاریخ وغیرہ کا کیا پتہ ہوتا ہے......ان کو تو صرف لڑنا، بچنا، قبضہ کرنا سکھایا جاتا ہے......تو انہوں نے منٹو پارک لاہور میں تعمیر ہونے والی عمارت کا نام ''یادگار پاکستان'' رکھ دیا تھا لیکن پھر کسی نے بتایا کہ یادگار تو اس کی بنائی جاتی ہے جو مر جاتا ہے......مردہ ہوتا ہے......تو پھر انہوں نے سوچا کہ یہ تو ہمیں معلوم ہی نہیں تھا پھر نام بدل کر اس کا نام ''مینار پاکستان'' رکھا گیا......میں آپ سب کو دعوت دیتا ہوں خاص طور پر پنجاب کے لوگوں کو دعوت دیتا ہوں ......نوجوانوں کو دعوت دیتا ہوں کہ خدا......رسولؐ کے واسطہ ایک دن نکال کر مینار پاکستان کا دورہ کریں اور وہاں موجود قرارداد پاکستان کا متن پڑھ لیں جو کہ 23 مارچ 1940ء کو منٹو پارک لاہور میں پیش کی گئی تھی...... یہ آپ جا کر خود دیکھ لیں ...... مجھے کہا جاتا ہے کہ میں لوگوں کو بھڑکاتا ہوں...... پتہ نہیں کیا کیا الزامات لگائے جاتے ہیں......اب میں بتاتا ہوں کہ قرارداد لاہور میں کیا کہا گیا تھا

Lahore Resolution:

Resolved that it is the considered views of this session of All India Muslim League that no constitutional plan would be workable in this country or acceptable to the Muslims unless it is designed for the following basic principle that geographical contiguous units are demarketed into regions which shall be so constituted with such territorial readjustement as may be necessary. That the areas

in which the Muslims are numerically in majority as in the North-Western and Eastern zones of India should be grouped to constitute independent states in which the constituent unites shall be autonomous and sovereign.

یہی تو ہم کہہ رہے ہیں کہ چاروں صوبوں کو sovereign اور autonomous status دے دو......اور فیڈریشن کی بالادستی،فوج کی بالادستی ختم کرو......صوبوں کو اپنی فوج بنانے کا اختیار دو......اپنی پولیس بنانے کا اختیار دو......آج 70 برس ہوگئے پاکستان کو بنے ہوئے اورہم آج تک اسے قرارداد پاکستان کہہ رہے ہیں جبکہ ایسا ہے ہی نہیں ......ایمانداری سے تو بلوچستان ،سندھ، پنجاب، خیبر پختونخوا کو بھی autonomous اور sovereign ہونا چاہیے......لیکن کیا ایسا ہے......؟نہیں ہے......یعنی ماسوائے پنجاب کے ہرصوبہ میں وفاق اورفوج کا رول چلتا ہے......صوبہ سندھ میں جب چاہو فوج کشی کرالو......صوبہ بلوچستان میں آج تک جاری ہے،غریب بلوچوں کی آبادی پہلے ہی کم ہے اوراب کہتے ہیں کہ مار مار کر ایک ایک بلوچ کو ختم کردیں گے......اس طرح مت کرو......زمین پر خدا مت بنو......اوپر اللہ ہے اوراللہ دیکھ رہا ہے......اللہ سے ڈرو......اللہ کے انصاف سے ڈرو، اللہ کی لاٹھی بے آواز ضرور ہے لیکن جب پڑتی ہے تو ٹکڑے ٹکڑے کردیتی ہے چاہے وہ انسان ہو یا زمین ہو۔

یہ قرارداد اردو میں بھی پڑھ دیتا ہوں کہ

23، مارچ 1940ء کو شیر بنگال مولوی فضل الحق نے قرارداد لاہور منٹو پارک میں پیش کی (اب یہ بعد میں اضافہ کیا گیا ہے) جو بعد میں پاکستان کے قیام کی بنیاد بنی......پھر لکھنے پر

مجبور ہوئے کہ بعدازاں قرارداد لاہور، قرارداد پاکستان کہلائی ......اب آپ کو کہ اصل قراردادکا متن کیا تھا......آپ اس قراردادکوقرارداد بلوچستان بھی کہہ سکتے ہیں......اگر بلوچ عوام کے پاس فوج کی پوری طاقت ہوتو وہ پاکستان کا نام بدل کر بلوچستان بھی رکھ سکتے ہیں......پختونوں کے پاس فوجی طاقت ہو، آبادی کی اکثریت ہوتو وہ اس پورے پاکستان کا نام پختونستان رکھ سکتے ہیں ......اگر سندھ کی طاقت فوجی اور آبادی کی طاقت صوبہ پنجاب کی طرح ہوتو وہ پاکستان کا نام بدل کر سندھوستان یا سندھو دیش رکھ سکتے ہیں اور اگر مہاجروں کے پاس فوجی طاقت ہو جنہوں نے ملک بنایا تھا......ویسے تو اس کا نام بنگالستان ہونا چاہیے تھا کیونکہ بنگالی 56 فیصد تھے اور 44 فیصد مغربی پاکستان (موجودہ پاکستان) کی آبادی تھی...... یہ چیزیں نصاب میں نہیں پڑھائی جاتیں ......کوئی ایسا عنوان ہے نصاب میں کہ پاکستان کیسے ٹوٹا......؟ کیوں ٹوٹا......؟ نوجوانو! آپ نے کبھی پڑھا......؟ اگر نہیں پڑھا تو دعا کیجئے جب تک آپ کے الطاف بھائی زندہ ہیں ......میں آپ کو پڑھاتا رہوں گا......میری معلومات ہیں مگر مجھے بھی تصدیق کرنی پڑتی ہے......میں نے آج تک کوئی ایسی بات نہیں کہی جو سچ نہ ہو......مثال کے طور پر میں آپ سے پوچھتا ہوں کہ ٹی وی میں آپ کو کیا پڑھایا جاتا ہے ......کتابوں میں کیا پڑھایا جاتا ہے ......کہ پاکستان کا مطلب کیا......لا الہ الا اللہ......میں آپ کو تاریخی حقائق بتا رہا ہوں کہ پاکستان کی پوری تحریک میں اس نعرے کا سرے سے وجود ہی نہیں تھا......تحریک پاکستان میں حصہ لینے والا کوئی فرد یا افراد آپ کے ارد گرد حیات ہوں ان سے آپ تصدیق کر سکتے ہیں ورنہ دنیا کی لائبریریاں ہیں آپ اپنے رشتہ دار جو امریکہ یا برطانیہ میں رہتے ہیں وہاں کی لائبریوں کے ذریعہ یہ معلومات اپنے رشتہ داروں سے حاصل کر سکتے ہیں۔

قرار داد لاہور کا متن:

''کل ہند مسلم لیگ کا اجلاس مکمل غور وفکر کے بعد اس نتیجہ پر پہنچا ہے کہ اس ملک میں کوئی بھی آئین اس وقت تک قابل عمل اور مسلمانوں کیلئے قابل قبول نہیں ہوگا جب تک کہ اسے بنیادی اصولوں پر تیار نہیں کیا جاتا یعنی جغرافیائی طور پر متصل اکائیوں کی ایسے خطوں کی صورت میں حد بندی کی جائے جن کی تشکیل ضروری علاقائی ردوبدل کے ساتھ اس طرح کی جائے کہ وہ علاقے جن میں مسلمانوں کی اکثریت ہے جیسا کہ ہندوستان کے شمال مشرق اور شمال مغرب میں ہے۔ انہیں اس میں مدد دی جائے تا کہ وہ آزاد مملکتیں بن سکیں۔ان مملکتوں میں شامل ہونے والی وحدتیں خودمختار اور مقتدر ہونی چاہئیں یعنی خودمختار اور حاکمیت کامل کی حامل ہوں''

اس کے بعد میں نے قائداعظم کی تاریخ بتائی تھی ......کب پیدا ہوئے، کب کانگریس کے ممبر بنے، کب کانگریس سے علیحدہ ہوئے ......1916ء میں مسلم لیگ کے صدر بنے...... 1927ء میں مسلم لیگ دو حصوں میں تقسیم ہوگئی......ایک کی سربراہی قائداعظم محمد علی جناح کررہے تھے اور دوسری کی قیادت پنجاب سے تعلق رکھنے والے سرمیاں محمد شفیع کررہے تھے ......سر کا خطاب قائداعظم کو نہیں ملا تھا بلکہ سر محمد شفیع کو ملا تھا جو انگریزوں کے وفادار تھے اور ان کے گروپ کا نام آل انڈیا مسلم لیگ شفیع گروپ رکھا گیا...... یہ گروپ قائداعظم کا شدید مخالف تھا......مزے کی اور قابل غور بات دوبارہ بتاتا ہوں کہ علامہ اقبال نے مسلم لیگ شفیع گروپ میں شمولیت اختیار کرلی تھی ......اور 1932ء میں سر محمد شفیع کا انتقال ہوگیا تھا بعدازاں چند سال بعد مسلم لیگ دوبارہ ایک ہوگئی......اور جب سب نے دیکھا کہ دوسری جنگ عظیم میں برطانیہ پائی پائی کو محتاج ہوگیا......وہ برطانیہ جس نے اتنی بڑی زمین پر قبضہ کرلیا تھا کہ اس کی سلطنت میں سورج غروب ہی نہیں ہوتا تھا یعنی اس کی سلطنت میں ایک

جگہ سورج طلوع ہوتا تو دوسری جگہ غروب ہوتا تھا......بہرحال قائداعظم ناراض ہوکرلندن چلے گئے ،انہوں نے دیکھ لیا کہ پنجاب کے لوگ دھڑادھڑ انگریزوں کی بنائی گئی یونینسٹ پارٹی میں چلے گئے ......تو پورا پنجاب اس کا ممبر تھا......موجودہ پنجاب کے سارے لوگ اس میں شامل تھے ......جتنے آج پاکستان کی سینیٹ ،قومی یا صوبائی اسمبلی کے ارکان ہیں ان سب کے باپ دادا کو وفاداری کے صلہ میں بڑی بڑی زمینیں ملی تھی تو یہ بڑے محترم اوروفادار ہو گئے ......جو وفادار تھے وہ غدار ہو گئے ......بنگالی غدار، جی ایم سید غدار، مہاجر غدار، بلوچ غدار، پختونخوا والے غدار ......سندھ والے غدار......صرف پنجاب کے لوگ وہ وفادار اور پاکستانی ہیں ......کیونکہ بنگال کی اکثریت ہے تو انہوں نے جیسے تیسے کر کے،25 سال بعد مارکھا کھا کے اپنا بنگلہ دیش علیحدہ کرلیا......باقی صوبے بھی کوشش کررہے ہیں ......بالآخراس کا انجام جلد بدیر یہی ہونا ہے کیونکہ جب تک برابری کا سلوک نہیں ہوگا......انصاف نہیں ہوگا......وفاق اورفوج کی حاکمیت ہوگی......عدالتیں آزاد نہیں ہونگیں حتیٰ کہ سپریم کورٹ تک آزاد نہیں ہوگی ......جب مظلوم قومیتیں حقوق کی بات کریں گی تو حقوق دینے کے بجائے انہیں لاشیں دی جائیں گی ......گرفتارشدگان کو تشدد کر کے مارا جائے گا......ان کی آنکھیں نکالی جائیں گی ......ان کے جسم کی کھال اتاری جائے گی......انہیں کرنٹ لگایا جائے گا......سگریٹوں سے داغا جائے گا......اورگرفتارکرنے والی رینجرزاورایف سی ہے جو کہ فوج ہی ہے......تو کیا ہوگا۔

جو پاکستان کے مالک بنے ہوئے ہیں اور کہتے ہیں ......پاکستان زندہ باد ......زندہ باد ......دراصل ان کی اصلیت دیکھیں......برصغیر کی تقسیم سے قبل دو الیکشن ہوئے ہیں......کل نشستیں جن پر الیکشن لڑا گیا وہ 1585 تھیں......کانگریس کے صدر جواہر لعل نہرو تھے اور مسلم لیگ کے صدر قائداعظم محمد علی جناح تھے......کانگریس نے 707 نشستیں حاصل

کیں......اور مسلم لیگ کو 106 نشستیں ملیں......1933ء کے الیکشن کے نتائج کے مطابق:

ریاست	کانگریس	مسلم لیگ	یونینسٹ
آسام	33	10	
بنگال	54	37	
بہار	92		
بمبئ	86	18	
سینٹرل پراونس	70	05	
مدراس	159	09	
نارتھ ویسٹ فرنٹیئر پراونس	19		
اڑیسہ	36		
پنجاب	18	01	95
سندھ	07		
یونائیٹڈ پراونس	133	26	

آج پنجاب کی ایلیٹ پاکستان کی مالک ومختار بنی بیٹھی ہے......اور فوج کے جرنیلوں نے پاکستان کو پاکستان کے بجائے پنجابستان بنا ڈالا ہے......پنجاب میں صرف ایک نشست مسلم لیگ کو ملی تھی جبکہ 95 نشستیں انگریزوں کی بنائی ہوئی یونینسٹ پارٹی کو ملی تھی......جب انہیں معلوم ہوا کہ انگریزوں نے برصغیر کی تقسیم کی ٹھان لی ہے تو انہوں نے راتوں رات کیا عمل کیا......وہ دیکھیے

جب 1946ء میں 1585 نشستوں پر الیکشن ہوئے تو اس وقت کانگریس کے صدر مولانا ابوالکلام آزاد تھے جبکہ مسلم لیگ کے صدر قائداعظم محمد علی جناح تھے اس الیکشن میں کانگریس کو 923 اور مسلم لیگ کو 425 نشستیں حاصل ہوئیں......اب آپ دیکھیں کہ آسام میں پہلے کتنی نشستیں حاصل کی تھیں اور 1946ء کے الیکشن میں کیا ہوا......

ریاست	کانگریس	مسلم لیگ	یونینسٹ
آسام	58	31	
بنگال	86	113	
بہار	98	34	
بمبئی	125	30	
سینٹرل پراونس	92	13	
مدراس	163	28	
نارتھ ویسٹ فرنٹیئر پراونس	30	17	
اڑیسہ	47	04	
پنجاب	51	73	20
سندھ	18	27	
یونائیٹڈ پراونس	153	54	

یعنی کانگریس کو کل 921 نشستیں حاصل ہوئیں ، مسلم لیگ کو پنجاب کے علاوہ باقی ہندوستان سے کل 351 نشستیں ملیں مگر اتنی ساری نشستیں حاصل کرنے والے سب غدار اور پنجاب میں 73 نشستیں حاصل کرنے والے پاکستان کے مالک بن گئے کیا عجب......

تقسیم ہوئی ہے......میں نے یہ کہہ دیا تھا کہ برصغیر کی تقسیم انسانی تاریخ کی سب سے بڑی غلطی ہے تو حامد میر صاحب کو آج تک برا لگتا ہے......وہ یہ بات بار بار اپنے پروگرام میں چلاتے ہیں......سو بار چلاؤ میں اپنی جگہ قائم ہوں......اس لئے کہ اگر یہ تقسیم نہ ہوتی تو آج ہندوستان، پاکستان اور بنگلہ دیش کے مسلمانوں کی تعداد اتنی زیادہ ہوتی کہ ہم انڈیا کے کنگ میکر ہوتے......ہمارے بغیر ہندو اکثریت قدم بھی ہلا نہیں سکتی تھی......پاکستان کا سودا کس فائدہ کا ہوا......؟ پھر میرا خیال ہے بہت زیادہ ٹائم ہو گیا میں ساتویں لیکچر کو یہیں ختم کر دیتا ہوں......کیونکہ میں قائداعظم کے حوالہ سے بتا چکا ہوں......قیام پاکستان سے قبل آرمی چیف کون تھا...... نیول چیف کون

تھا......قادیانیوں کے بارے میں قائداعظم کا کیا مؤقف تھا......اب میں آپ سے ایک بات کرتے ہوئے ایک سوالیہ نشان چھوڑتا ہوں......پھر میں اجازت چاہوں گا کہ ......قائداعظم کا نکاح نامہ میں نے نشر کیا تھا اور ثابت کیا تھا کہ قائداعظم خوجہ شیعہ اثناءعشری تھے، اس جماعت کا سرٹیفکیٹ پیش کیا تھا، قائداعظم کے پاسپورٹ کی کاپی پیش کی تھی......اوران کے نکاح نامہ کا عکس پیش کیا تھا...... پھر رتی جناح سے ان کی شادی کا بتایا تھا......پھر یہ بھی بتایا تھا کہ قائداعظم کی رحلت کے بعد ان کی دو نماز جنازہ ہوئیں ایک شیعہ عالم نے پڑھائی اور ایک مولانا شبیر احمد عثمانی نے پڑھائی اور 11، اگست 1947ء کو قائداعظم کا پہلی قانون ساز اسمبلی سے خطاب کا متن پڑھ کر سنایا تھا اور آخری پیراگراف پڑھ کر سنا دیتا ہوں کہ

you are free to go to your temples, you are free to go to your mosques or to any other place of worship in this state of Pakistan.

اب یہاں پر ”اسٹیٹس“ نہیں لکھا بلکہ اسٹیٹ آف پاکستان لکھا

You may belong to any religion or cast or creed that has nothing to do with the business of state. Now I think we should keep that in front of us as our ideal and you will find that in course of time Hindus would cease to be Hindus and Muslims would cease to be Muslims, not in the religious sense, because that is the personal faith of each individual, but in the political sense as citizen of the state.

آج پاکستان میں کیا ہو رہا ہے......؟ آج میں ایک عجیب وغریب بات کہنے جا رہا ہوں ......جب 1948ء میں قائداعظم کا انتقال ہوا تھا تو ان کی میت کو حاجی گلو نے غسل دیا تھا جو خود بھی خوجہ اثناء عشری شیعہ تھے......قائداعظم کی دو بار نماز جنازہ پڑھائی گئی پہلی نماز جنازہ ان کے گھر پر شیعہ عالم دین مولانا انیس الحسنین مرحوم نے شیعہ عقیدے کے مطابق پڑھائی جبکہ دوسری نماز جنازہ علامہ شبیر احمد عثمانیؒ نے پڑھائی......محض شیعہ ہونے کی بنیاد پر پاکستانیوں کو قتل کرنا......یعنی......شیعہ کافر، شیعہ کافر......آئی ایس آئی کی بنائی ہوئی مذہبی جہادی تنظیموں کو یہ تسبیح پڑھائی جاتی ہے ......باقاعدہ سپاہ صحابہ اور لشکر جھنگوی کے مدرسوں میں شاگردوں کو کیا پڑھایا جاتا تھا......؟”شیعہ کافر، شیعہ کافر......جو نہ مانے وہ بھی کافر“......یہ جو بھی کہتا ہے وہ پاکستان کے بانی قائداعظم کے مسلک کو قتل کرتا ہے ......قائداعظم کے مسلک کو قتل کرنا قائداعظم کو قتل کرنے کے مترادف ہے......قائداعظم کو قتل کرنا، پاکستان کو قتل کرنے کے مترادف ہے......اب قائداعظم کا مسلک تھا خوجہ اثناء

عشری شیعہ......قائداعظم محمد علی جناح کو بابائے قوم بھی کہتے ہیں ......یعنی قوم کا باپ...... باپ کا جو مذہب ہوتا ہے عموماً اولاد وہی مذہب اختیار کرتی ہے......اس حساب سے پاکستان کا مذہب کیونکہ قائداعظم ملک کے پہلے گورنر جنرل بھی تھے، مسلم لیگ کے صدر بھی تھے، پاکستان بنانے کیلئے قوم کی رہنمائی کرنے والے بھی قائداعظم تھے، ان کا مسلک خوجہ اثناءعشری شیعہ تھا......اگر قائداعظم تعصبی ہوتے تو وہ یہ نہ کہتے کہ Hindus will cease to be Hindu and Muslims will cease to be Muslim یہ نہ کہتے ...... بلکہ وہ اپنا فقہ کہتے ......میں بانی پاکستان ہوں، بابائے قوم ہوں لہٰذا میرا مسلک اپنایئے ......اور کہتے کہ خوجہ اثناءعشری شیعہ، پاکستان کا شرعی اوراسلامی مذہب ہوگا......اگر وہ متعصب ہوتے تو......اس بنیاد پر تو اگر وہ مطالبہ کرتے تو اپنی جانب سے صحیح ہوتے ......وہ کر سکتے تھے لیکن انہوں نے ایسا نہیں کیا......آپ کا کیا خیال ہے ......؟ پاکستان کا نام اب خوجہ اثناءعشری پاکستان ......شیعہ مسلم نہیں ہونا چاہیے تھا...... کیونکہ باپ شیعہ تھا تو اولاد بھی شیعہ ہوگی یعنی پاکستانی بھی شیعہ ہوں گے......؟

ایک بات بتانا بھول گیا تھا کہ 1946ء میں یونینسٹ پارٹی نے پنجاب سے 20 نشستیں حاصل کی تھیں لیکن پنجاب کی ایلیٹ کا کردار دیکھیں کہ خدا کی قسم 1946ء میں جو حکومت بنی وہ بھی مسلم لیگ کی نہیں بنی بلکہ 20 نشستیں حاصل کرنے والی یونینسٹ پارٹی کی بنی ......آپ کسی سے بھی تصدیق کر سکتے

ہیں......اوراب پاکستان کا نام پاکستان شیعہ رکھ دیجئے ......یہ سوالیہ نشان چھوڑے جارہا ہوں میں ......اس جواب کے ساتھ کہ قائداعظم اگر تعصب پسند ہوتے تو ایسا کرتے انہوں نے ایسا نہیں کیا لیکن جو میں نے بات کی ہے اس کے مطابق یا تو پاکستان کا نام ...... پاکستان شیعہ رکھ دیجئے یا پھر شیعوں کو کافر کہنا بند کر دیجئے......

اب مجھے بتانا ہے کہ پاکستان کے 69 برسوں میں ہم نے کیا کھویا......کیا پایا......؟ یہ بتانا ہے،غور سے سنیئے گا......میں وہ چیزیں بتاؤں گا جو کم ازکم پاکستان میں شائد آپ کو نہ ملیں ......کیونکہ 11، اگست 1947ء کی قانون ساز اسمبلی میں کی گئی قائداعظم کی جو تقریر میں نے آپ کو سنائی وہ نصاب کی کتب سے نکال دی گئی ہے......اب کہاں بتایا جاتا ہے کہ 1930ء کو الہ آباد میں علامہ اقبال کا خطبہ جسے خطبہ پاکستان کا نام دیا جاتا ہے جس پر انہوں نے جرمنی میں مقیم اپنے شاگرد راغب کو خط لکھا کہ تم نے جھوٹ لکھا ہے میں نے پاکستان کا نام نہیں لیا نہ میں علیحدہ وطن بنانے کا نام لیا ہے......بلکہ میں نے رائے دی ہے کہ شمال مغربی اور شمال مشرقی علاقوں کو جہاں مسلمانوں کی اکثریت ہے ان علاقوں کو انڈیا کے دائرہ میں آزاد خودمختار ریاستوں کا درجہ دیدیا جائے ......یہ علامہ اقبال کا اپنے شاگرد کو جواب تھا......علامہ اقبال جنہیں تصور پاکستان کا خالق کہا جاتا ہے......

آج ملک میں مردم شماری ہورہی ہے......کراچی میں افراد نہیں گنے جارہے ہیں......گھر گنے جارہے ہیں......اور دیہی سندھ کے علاقوں، سندھ کی حکومت رینجرز اور آئی ایس آئی اور فوج کے ساتھ مل کر کیا سازش کررہی ہے کہ اندرون سندھ میں جو گوٹھ موجود ہی نہیں ہیں وہاں آبادیاں بتائی جارہی ہیں......مردم شماری کا عملہ مرغ مسلم کھا کر جو حکومت کہہ رہی ہے وہی کررہا ہے......اس طرح دیہی علاقوں کی آبادی بڑھا کر اور شہروں کی آبادی کم کرکے دکھارہے ہیں......ایسی مردم شماری کو کم ازکم میں اور میرے چاہنے والے ہرگز نہیں مانیں گے......آپ نے بلوچوں کو جس طرح مجبور کیا کہ آج وہ علیحدگی کا نعرہ لگانے پر مجبور ہیں ......پختون، افغانیہ کا نعرہ لگانے پر مجبور ہیں......پختون بھی ڈیورنڈ لائن کو نہ ماننے کا کہہ رہے ہیں......مہاجروں کو مار مار کر آپ کیا لائن دینا چاہ رہے ہیں......ذرا یہ تو بتادیجئے ......1995ء میں، میں نے گریٹر پنجاب کی سازش بے نقاب کی تھی......جس میں

بتایا تھا کہ پاکستان کوٹکڑے کرنے کی سازش بن چکی ہے اور پنجاب نے امریکہ اور ویسٹ سے کراچی کو مانگا ہے......کہ بس ہمیں کراچی دیدو......تو انہوں نے پوچھا کراچی کیسے چلے گا تو پنجابی جرنیل اور حکمراں ایلیٹ، عام غریب پنجابی نہیں، پنجاب کی ایلیٹ کلاس نے کہا کہ جیسے ہانگ کانگ تھا چائنا کا......اسی طرح سیٹلائٹ اسٹیٹ بنا کر ہم کراچی کو استعمال کریں گے......تو میں واضح کردوں کہ کان کھول کر سن لو کہ جب تک ایک بھی مہاجر زندہ ہے تمہارا یہ خواب کبھی پورا نہیں ہوگا، جو بھی یہ خواب دیکھ رہے ہیں وہ خواب دیکھتے رہ جائیں گے ......کراچی سیٹلائٹ اسٹیٹ تو نہیں بنے گا لیکن اللہ شائد کچھ اور بنادے۔

اجازت چاہتا ہوں

والسلام

خداحافظ

☆☆☆☆☆

سچی باتیں

سچی باتیں الطاف حسین

Published By

MQM INTERNATIONAL SECRETARIAT

Elizabeth House First Floor 54-58 High Street Edgware
Middlesex, HA8 7EJ United Kingdom

Ph: 00442089057300 E-mail : mqm@mqm.org
Fax: 00442089529282 Website : www.mqm.org